بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

اَمَّنْ خَلَقَ 20

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن
لاہور۔ پاکستان
0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

آمَنَ خلق 20

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول.......................... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔ **2001**ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپکے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تا کہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یَاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعدازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غارِ رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرَح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی
مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

حافظ صلاح الدین یوسف
مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش **65** فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً **20** فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً **15** فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ با محاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اَمَّنْ [1][2]	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [3]	وَالْاَرْضَ	وَ	اَنْزَلَ [4]	لَكُمْ
یا کس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	اور	اُتارا	تمہارے لیے

مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءًۚ	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍۚ [3]
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے اُگائے	اُس سے	باغات	رونق والے

مَا [5]	كَانَ [6]	لَكُمْ	اَنْ	تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَاؕ	ءَ [7]
نہیں	تھا	تمہارے لیے	کہ	تم سب اگاتے	ان کے درخت	کیا

اِلٰهٌ [8]	مَّعَ اللّٰهِؕ	بَلْ	هُمْ [9]	قَوْمٌ [10]	يَّعْدِلُوْنَؕ [11] (60)
کوئی معبود (ہے)	اللہ کے ساتھ	بلکہ	وہ سب	لوگ	وہ سب ہٹ رہے ہیں

اَمَّنْ [1][2]	جَعَلَ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	جَعَلَ
یا کس نے	بنایا	زمین کو	قرار (کی جگہ)	اور	اس نے بنائیں

خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّ	جَعَلَ	لَهَا	رَوَاسِیَ [12]
اسکے درمیان	نہریں	اور	اس نے بنائے	اس کے لیے	پہاڑ

وَ	جَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًاؕ [13]	ءَ [7]	اِلٰهٌ [8]
اور	اس نے بنادی	دو سمندروں کے درمیان	آڑ	کیا (ہے)	کوئی معبود

مَّعَ اللّٰهِؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَؕ (61)	اَمَّنْ [1][2]
اللہ کے ساتھ	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	یا کون

يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ	وَ	يَكْشِفُ
وہ قبول کرتا ہے	لاچار (کی پکار)	جب	وہ پکارتا ہے اُسے	اور	وہ دور کرتا ہے

السُّوْٓءَ	وَ	يَجْعَلُكُمْ [14]	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِؕ	ءَ [7]
تکلیف	اور	وہ بناتا ہے تمہیں	جانشین	زمین (میں)	کیا (ہے)

اِلٰهٌ [8]	مَّعَ اللّٰهِؕ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَؕ [15] (62)
کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت کم	جو	تم سب نصیحت قبول کرتے ہو

اَمَّنْ [1][2]	يَّهْدِيْكُمْ [14]	فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ [3]	وَ	الْبَحْرِ
یا کون	وہ راہ دکھاتا ہے تمہیں	خشکی کے اندھیروں میں	اور	سمندر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[2] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[3] ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[4] فعل کے شروع میں "أ"، فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے مثلاً:
نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ: اس نے اُتارا۔

[5] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[7] علامت "أ" کبھی کبھار قرآنی کتابت میں "ء" بھی لکھا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[10] قَوْمٌ لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے۔

[11] یہ لفظ یا عُدُوْلٌ سے ہے جس کا معنی ہٹنا ہے یا پھر عَدْلٌ سے ہے جس کا معنی برابر کرنا ہے یعنی وہ ایسے لوگ ہیں جو دوسروں کو اللہ کے برابر قرار دے رہے ہیں۔

[12] تاکہ زمین حرکت نہ کرے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو زمین پر رہنا ناممکن ہو جاتا۔

[13] یعنی میٹھا پانی اور کڑوا پانی ایک ساتھ چلتا ہے ایک دوسرے میں مخلوط نہیں ہوتے اسی آڑ کی وجہ سے۔

[14] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[15] یہ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کی غرض سے ایک تَ حذف ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(کیا وہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ	اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اُتارا
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ	پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغات اُگائے
مَا كَانَ لَكُمْ	تمہارے لیے (ممکن) نہیں تھا
اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ	کہ تم ان کے درخت اُگاتے
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿60﴾	بلکہ وہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ رہے ہیں۔ ﴿60﴾
اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا	(کیا وہ بہتر ہیں) یا وہ جس نے زمین کو قرار کی جگہ بنایا
وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا	اور اس نے اس کے درمیان نہریں بنائیں
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ	اور اس نے اس کے لیے پہاڑ بنائے
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ	اور اس نے دو سمندروں کے درمیان آڑ بنا دی
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿61﴾	بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿61﴾
اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ	(کیا یہ شریک بہتر ہیں) یا جو لاچار کی (دعا) قبول کرتا ہے
اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ	جب وہ اُسے پکارتا ہے اور وہ تکلیف کو دور کرتا ہے
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ	اور وہ تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) جانشین بناتا ہے
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟
قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿62﴾	تم بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ ﴿62﴾
اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ	(کیا یہ شریک بہتر ہیں) یا وہ جو تمہیں راہ دکھاتا ہے
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

خَلَقَ: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
وَ: رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَنْزَلَ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مِّنَ: من و عن، من حیث القوم۔
مَآءً: ماء الحیات، ماء اللحم، ماء زمزم۔
فَاَنْۢبَتْنَا: نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
بِهٖ: بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔
شَجَرَهَا: شجر، اشجار، شجر ممنوعہ، شجر کاری۔
مَّعَ: مع اہل و عیال، معیّت۔
بَلْ: بلکہ۔
يَّعْدِلُوْنَ: حکم عدولی کرنا/ عدل و انصاف۔
قَرَارًا: قول و قرار۔
خِلٰلَهَآ: خلل، مخل، خلال۔
اَنْهٰرًا: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
بَيْنَ: بین بین، بین الاقوامی۔
الْبَحْرَيْنِ: بحر قلزم، بر و بحر، عالم تبحر۔
اَكْثَرُهُمْ: اکثر، اکثریت، کثرت۔
لَا: لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
يَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُّجِيْبُ: مستجاب الدعا، جواب۔
الْمُضْطَرَّ: اضطراری حالت، اضطرار۔
دَعَاهُ: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
يَكْشِفُ: کشف، کشف المحجوب۔
السُّوْٓءَ: سوء ظن، علما سوء۔
خُلَفَآءَ: خلیفہ، خلافت، خلف۔
قَلِيْلًا: قلیل مدت، الا قلیل، قلت۔
تَذَكَّرُوْنَ: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَهْدِيْكُمْ: ہادی برحق، ہادی کائنات۔
فِيْ: فی الحال، فی الحقیقت۔
ظُلُمٰتِ: ظلمت، بحر ظلمات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَنْ [1]	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ [2]	بُشْرًاۢ	بَيْنَ يَدَيْ [3]
اور کون	وہ بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری بنا کر	پہلے

رَحْمَتِهٖ ؕ [4]	ءَ [5]	اِلٰهٌ [6]	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	تَعٰلَى [7]	اللّٰهُ
اپنی رحمت (سے)	کیا (ہے)	کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	بہت بلند ہے	اللہ

عَمَّا [8]	يُشْرِكُوْنَ ؕ (63)	اَمَّنْ [9]	يَّبْدَؤُا
(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	یا کون	وہ پہلی بار (پیدا) کرتا ہے

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَ	مَنْ [1]
مخلوق کو	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے	اور	(وہ) جو

يَّرْزُقُكُمْ [10]	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	ءَ [5]
وہ رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان سے	اور	زمین (سے)	کیا (ہے)

اِلٰهٌ [6]	مَّعَ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ [10]
کوئی معبود	اللہ کے ساتھ	آپ کہہ دیجیے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (64)	قُلْ	لَّا
اگر	ہو تم	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	نہیں

يَعْلَمُ	مَنْ [1]	فِي السَّمٰوٰتِ [11]	وَ	الْاَرْضِ	الْغَيْبَ
وہ جانتا	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور	زمین (میں ہے)	غیب

اِلَّا	اللّٰهُ ؕ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
مگر	اللہ	اور	نہیں	وہ سب شعور رکھتے

اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ (65)	بَلِ	ادّٰرَكَ [12]	عِلْمُهُمْ
کب	وہ سب اُٹھائے جائیں گے	بلکہ	ختم ہو گیا ہے	اُن کا علم

فِي الْاٰخِرَةِ ۫ قف [11]	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ
آخرت (کے بارے) میں	بلکہ	وہ سب	شک میں

مِّنْهَا ۫ قف	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ [13] ع (66)
اس سے	بلکہ	وہ سب	اس سے	سب اندھے (ہیں)

ع 5 8 1

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[2] یہ رِيْحٌ کی جمع ہے۔

[3] بَيْنَ يَدَيْ کا لفظی ترجمہ دو ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے۔

[4] رحمت سے مراد یہاں بارش ہے۔ جس کے آنے سے پہلے ہوائیں اس کی آمد کی خبر دیتی ہیں۔

[5] علامت "أ" کو کبھی کبھار قرآنی کتابت میں "ء" بھی لکھا جاتا ہے اور اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[8] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[9] اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[10] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[11] ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] ادّٰرَكَ دراصل تَدٰرَكَ تھا قاعدے کے مطابق تَ کو دَ سے بدل کر دوسری دَ میں مدغم کیا جاتا ہے اور پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع میں "ا" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

[13] عَمُوْنَ عَمٍ کی جمع ہے جو دراصل عَمِيٌ تھا عَمُوْنَ دراصل عَمِيُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اس ی کو حذف کیا گیا ہے۔

وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ	اور جو ہواؤں کو بھیجتا ہے خوشخبری بنا کر
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	اپنی رحمت سے پہلے
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟
تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا	اللہ اس سے بہت بلند ہے
يُشْرِكُوْنَ ؕ (63)	جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (63)
اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ	(کیا یہ شریک بہتر ہیں) یا وہ جو مخلوق کو پہلی بار (پیدا) کرتا ہے
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر وہ اُسے (دوبارہ) لوٹائے گا
وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ	اور وہ جو تمہیں رزق دیتا ہے
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	آسمان اور زمین سے
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ	کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ	کہہ دیجیے اپنی دلیل لاؤ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (64)	اگر تم سچے ہو۔ (64)
قُلْ لَّا يَعْلَمُ	کہہ دیجیے (کوئی بھی) نہیں جانتا
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	اللہ کے سوا غیب (کی بات) کو
وَمَا يَشْعُرُوْنَ	اور وہ (تو یہ) شعور (بھی) نہیں رکھتے
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (65)	(کہ) وہ کب اُٹھائے جائیں گے۔ (65)
بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ قف	بلکہ اُن کا علم آخرت کے بارے میں ختم ہو گیا ہے
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا قف	بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں
بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ع (66)	بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ ع (66)

ع 5/8 1

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ :صوم وصلوٰۃ، حج وعمرہ۔
- يُرْسِلُ :رسول، مرسل، رسالت۔
- الرِّيْحَ :ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
- بُشْرًا :بشارت، مبشر، بشیر۔
- بَيْنَ :بین السطور، بین الاقوامی۔
- يَدَيْ :ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- رَحْمَتِهٖ :رحمت، رحیم، رحمٰن۔
- مَّعَ :مع دوست واحباب، معیّت۔
- تَعٰلَى :عالی شان، جناب عالی۔
- يُشْرِكُوْنَ :شرک، مشرک، شریک۔
- يَبْدَؤُا :ابتدا، ابتدائی، ابتدائی کلاس۔
- الْخَلْقَ :خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
- يُعِيْدُهٗ :اعادہ، عود کر آنا، مسیح موعود۔
- يَرْزُقُكُمْ :رزق، رزّاق، رازق۔
- مِّنَ :منجانب، من حیث القوم۔
- السَّمَآءِ :کتب سماویہ، ارض وسما۔
- الْاَرْضِ :ارض وسما، ارض مقدس۔
- مَّعَ :مع اہل وعیال، معیّت۔
- قُلْ :قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- بُرْهَانَكُمْ :اللہ کی بُرہان۔
- صٰدِقِيْنَ :صداقت، صادق وامین۔
- لَّا :لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
- يَعْلَمُ :علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- فِي :فی الحال، فی الحقیقت۔
- اِلَّا :الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
- يَشْعُرُوْنَ :عقل وشعور، شعوری طور پر۔
- يُبْعَثُوْنَ :بعثت، مبعوث۔
- بَلْ :بلکہ۔
- ادّٰرَكَ :تدارک۔
- شَكٍّ :شک، شکوک وشبہات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَ [1]	اِذَا	كُنَّا [2]	تُرٰبًا
اور کہا	جن	سب نے کفر کیا	کیا	جب	ہم ہو جائیں گے	مٹی

وَ	اٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا [1][3]	لَمُخْرَجُوْنَ [4][5] (67)	لَقَدْ
اور	ہمارے باپ دادا	کیا واقعی ہم	ضرور سب نکالے جانے والے (ہیں)	بلاشبہ یقیناً

وُعِدْنَا [6]	هٰذَا	نَحْنُ	وَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ
ہم وعدہ دیئے گئے	یہ	ہم	اور	ہمارے آباؤ اجداد	(اس سے) قبل

اِنْ [7]	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (68)	قُلْ
نہیں	یہ	مگر	افسانے	پہلوں کے	آپ کہہ دیجیے

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ [8]
تم سب چلو پھرو	زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

الْمُجْرِمِيْنَ [9] (69)	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	تَكُنْ
جرم کرنے والوں کا	اور نہ	آپ غم کریں	ان پر	اور نہ	آپ ہوں

فِيْ ضَيْقٍ [10]	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ (70)	وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى [11]
کسی تنگی میں	(اس) سے جو	وہ سب سازشیں کرتے ہیں	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب

هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (71)	قُلْ	عَسٰٓى
یہ وعدہ	اگر	ہو تم	سب سچے	آپ کہہ دیجیے	قریب ہے

اَنْ يَّكُوْنَ	رَدِفَ [12]	لَكُمْ [13]	بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ [14] (72)
کہ وہ ہو	پیچھے آ لگا	تمہارے	کچھ حصہ	جو	تم سب جلدی مانگتے ہو

وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اور بیشک	آپ کا رب	یقیناً فضل والا (ہے)	لوگوں پر	اور لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا يَشْكُرُوْنَ (73)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ [4]
اُنکے اکثر	نہیں وہ سب شکر کرتے	اور بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہ جانتا ہے

مَا	تُكِنُّ [8]	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ (74)
جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت "أ ء" اگر الگ استعمال ہوں تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

2 اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

3 یہ دراصل أَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلئے ایک نون حذف کیا گیا ہے۔

4 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

8 ة اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

11 مَتٰی یہ لفظ کسی کام کا وقت دریافت کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ کب کیا جاتا ہے۔

12 رَدِيْفٌ اس شخص کو کہا جاتا ہے جو سواری پر انسان کے بالکل ساتھ پیچھے بیٹھا ہو یعنی وہ قیامت یا اس کا کچھ حصہ بالکل تمہارے ساتھ ہی ہے فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

13 لَكُمْ میں "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

14 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور (ان لوگوں نے) کہا جنہوں نے کفر کیا
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ	کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا بھی مٹی ہوجائیں گے
اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾	کیا واقعی ہم ضرور (قبروں سے) نکالے جانیوالے ہیں ﴿67﴾
لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ	بلاشبہ یقیناً ہم سے یہ وعدہ کیا گیا
وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ	اور ہمارے آباؤاجداد سے (بھی) اس سے قبل
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾	نہیں ہیں یہ مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿68﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا	کہہ دیجیے زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾	مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿69﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ	اور آپ ان پر غم نہ کریں اور نہ آپ ہوں
فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾	کسی تنگی میں اس سے جو وہ سازشیں کرتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿71﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ	کہہ دیجیے قریب ہے کہ
يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ	تمہارے پیچھے آپہنچا ہو (اس عذاب کا) کچھ حصہ
الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّ	جو تم جلدی مانگ رہے ہو۔ ﴿72﴾ اور بے شک
رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	آپکا رب یقیناً لوگوں پر فضل کرنے والا ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	اور لیکن اُن کے اکثر شکر نہیں کرتے ہیں۔ ﴿73﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً جانتا ہے
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ	جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
كَفَرُوْٓا	کفر، کافر، کفار۔
تُرٰبًا	تربت، ابوتراب ۔
اٰبَآؤُنَآ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
لَمُخْرَجُوْنَ	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
وُعِدْنَا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
سِيْرُوْا	سیروتفریح، سیروسیاحت۔
فَانْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَحْزَنْ	حزن وملال، عام الحزن۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
ضَيْقٍ	ضیق الصدر، ضیق النفس۔
مِّمَّا	منجانب/ماتحت، ماحول۔
يَمْكُرُوْنَ	مکروفریب، مکار، مکاری۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
الْوَعْدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
صٰدِقِيْنَ	صداقت، صادق وامین۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ	عجلت، مہر معجل۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
لٰكِنَّ	لیکن۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، شکر گزار۔
لَيَعْلَمُ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
صُدُوْرُهُمْ	شرح صدر، ضیق الصدر۔
يُعْلِنُوْنَ	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا [1]	مِنْ غَآئِبَةٍ [2][3][4]	فِي السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور نہیں	کوئی پوشیدہ چیز	آسمان میں	اور	زمین (میں)

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ [4]	مُّبِيْنٍ (75)	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
مگر	ایک کتاب میں	واضح	بے شک	یہ	قرآن

يَقُصُّ	عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ [5]	اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ [6]
وہ بیان کرتا ہے	بنی اسرائیل کے سامنے	اکثر	جو	وہ سب

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (76)	وَ	اِنَّهٗ	لَهُدًى [7]	وَّ
اُس میں	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اور	بے شک وہ	یقیناً ہدایت (ہے)	اور

رَحْمَةٌ [3]	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ [8][9] (77)	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ
رحمت (ہے)	ایمان لانے والوں کیلیے	بے شک	آپ کا رب	وہ فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ ج [10]	وَ	هُوَالْعَزِيْزُ [11]	الْعَلِيْمُ (78)
اُن کے درمیان	اپنے حکم سے	اور	وہی نہایت غالب	خوب جاننے والا

فَتَوَكَّلْ [12]	عَلَى اللّٰهِ ط	اِنَّكَ	عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ (79)
پس آپ بھروسا کریں	اللہ پر	بے شک آپ	واضح حق پر (ہیں)

اِنَّكَ	لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا
بے شک آپ	نہیں	آپ سُنا سکتے	مُردوں کو	اور نہ

تُسْمِعُ	الصُّمَّ [13]	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا
آپ سُنا سکتے ہیں	بہروں کو	پکار	جب	وہ سب پھر جائیں

مُدْبِرِيْنَ [9] (80)	وَمَآ [1]	اَنْتَ	بِهٰدِي [14]	الْعُمْيِ
سب پیٹھ پھیرنے والے	اور نہ	آپ	ہرگز راہ پر لانے والے	اندھوں (کو)

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط	اِنْ [15]	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ
اُن کی گمراہی سے	نہیں	آپ سُنا سکتے	مگر	جو

يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا [10]	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ [9] (81)
وہ ایمان لاتا ہے	ہماری آیتوں پر	تو وہ سب	سب فرمانبرداری کرنیوالے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[5] عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

[6] علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[7] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[11] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[12] علامت "ت" اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[14] بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔

[15] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ	اور کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	آسمان اور زمین میں
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾	مگر (وہ) ایک واضح کتاب میں (موجود) ہے۔ ﴿75﴾
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ	بے شک یہ قرآن
يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ	بنی اسرائیل کے سامنے اکثر (وہ باتیں) بیان کرتا ہے
الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿76﴾
وَاِنَّهٗ لَهُدًى	اور بے شک وہ یقیناً ہدایت
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾	اور رحمت ہے مؤمنوں کے لیے۔ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ	بے شک آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا
بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ج	اُن کے درمیان اپنے حکم سے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾	اور وہی نہایت غالب خوب جاننے والا ہے۔ ﴿78﴾
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط	پس آپ اللہ پر بھروسا کریں
اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾	بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔ ﴿79﴾
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى	بے شک آپ مُردوں کو نہیں سُنا سکتے
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سُنا سکتے ہیں
اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾	جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔ ﴿80﴾
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ	اور نہ آپ ہرگز اندھوں کو راہ پر لانے والے ہیں
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط اِنْ تُسْمِعُ	اُن کی گمراہی سے آپ نہیں سُنا سکتے
اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا	مگر (اُسے) جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	تو وہی فرمانبردار ہیں۔ ﴿81﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
غَآئِبَةٍ	حاضر وغائب، علم غیب۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی سبیل اللہ۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، کرہ ارض۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
يَقُصُّ	قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان۔
اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور۔
يَخْتَلِفُوْنَ	خلاف، مخالف، اختلاف۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم۔
لَهُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
رَحْمَةٌ	رحمت، رحیم، رحمٰن۔
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَقْضِيْ	قضا، قاضی القضاۃ، قاضی۔
بَيْنَهُمْ	بین السطور، بین الاقوامی۔
بِحُكْمِهٖ	حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فَتَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُسْمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الْمَوْتٰى	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
مُدْبِرِيْنَ	ادبار زمانہ، دُبر۔
بِهٰدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
ضَلٰلَتِهِمْ	ضلالت وگمراہی۔
تُسْمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
مُّسْلِمُوْنَ	مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَاِذَا	وَقَعَ [1]	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا [1]
اور جب	واقع ہوگی	بات (یعنی قیامت سے پہلے)	اُن پر	ہم نکالیں گے

لَهُمْ	دَآبَّةً [2][3]	مِّنَ الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ ۙ [2][4][5]	اَنَّ
اُن کے لیے	ایک جانور	زمین سے	وہ کلام کرے گا اُن سے	کہ بیشک

النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا [6]	لَا يُوْقِنُوْنَ ع (82)	وَ
لوگ	سب تھے	ہماری آیتوں پر	نہیں وہ سب یقین رکھتے	اور

ع 6 16 2

يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ [2]	فَوْجًا [3]	مِّمَّنْ [7]
(جس) دن	ہم اکٹھا کریں گے	ہر امت میں سے	ایک گروہ	(ان) میں سے جو

يُّكَذِّبُ	بِاٰيٰتِنَا [6]	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ [8] (83)	حَتّٰٓى
وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیتوں کو	پھر وہ	وہ سب الگ کیے جائیں گے	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءُوْ [1][9]	قَالَ [1]	اَ	كَذَّبْتُمْ
جب	وہ سب آجائیں گے	(اللہ) فرمائے گا	کیا	تم نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِيْ [6]	وَلَمْ [10]	تُحِيْطُوْا [11]	بِهَا [6]	عِلْمًا
میری آیتوں کو	حالانکہ نہیں	تم سب نے احاطہ کیا تھا	اُن کا	علم سے

اَمَّاذَا [12]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ [13] (84)	وَ	وَقَعَ	الْقَوْلُ
یا کیا	تھے تم	تم سب عمل کرتے	اور	واقع ہو جائے گی	بات

عَلَيْهِمْ	بِمَا [6]	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا يَنْطِقُوْنَ (85)
اُن پر	(اس) کے بدلے جو	ان سب نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں وہ سب بول سکیں گے

اَلَمْ	يَرَوْا [11]	اَنَّا	جَعَلْنَا [14]	الَّيْلَ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے بنایا	رات کو

لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ	اِنَّ
تاکہ وہ سب آرام کریں	اُس میں	اور دن کو	دکھلانے والا	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ [2]	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (86)
اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں

[1] یہ فعل ماضی ہے عموماً اِذَا کے بعد فعل ماضی کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[2] ۃ، تـ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[4] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] تُكَلِّمُهُمْ کا ایک معنیٰ وہ ان کو زخمی کرے گا بھی ہے بعض نے کہا ہے کہ وہ جانور مومن سے کلام کرے گا اور کافر کو زخمی کرے گا اور یہ جانور قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[8] علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[9] یعنی حساب وکتاب کے مقام پر آجائیں گے جَآءُوْ کے آخر میں قرآنی کتابت میں وا کی بجائے صرف وْ لکھا گیا ہے۔

[10] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[11] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[12] اَمَّاذَا دراصل اَمْ + مَاذَا کا مجموعہ ہے۔ اَمْ کا ترجمہ یا اور مَاذَا کا ترجمہ کیا ہے۔

[13] جسکی وجہ سے تمہیں میری باتوں پر غور کرنے کا موقع ہی نہیں ملا۔

[14] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ	اور جب اُن پر (عذاب کی) بات واقع ہو گی
اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ	ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے
تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ	وہ اُن سے کلام کرے گا، کہ بیشک (فلاں فلاں) لوگ
ع 6 16 2 كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾	ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے۔ ﴿82﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُ	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا	ہر امت میں سے ایک گروہ
مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا	ان میں سے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾	پھر وہ الگ کیے جائیں گے (انکی جماعت بندی کی جائیگی)۔ ﴿83﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے (تو اللہ) فرمائے گا
اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ	کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا
وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا	حالانکہ تم نے (اپنے) علم سے اُن کا احاطہ نہیں کیا تھا
اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	یا (بتاؤ) تم کیا عمل کرتے رہے تھے؟ ﴿84﴾
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ	اور اُن پر (عذاب کی) بات واقع ہو جائے گی
بِمَا ظَلَمُوْا	اس کے بدلے جو انہوں نے ظلم کیا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾	پھر وہ بول (بھی) نہیں سکیں گے۔ ﴿85﴾
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا	کیا اُنہوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے بنایا
الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ	رات کو تاکہ وہ اُس میں آرام کریں
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ	اور دن کو دکھلانے والا (یعنی روشن بنایا)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَقَعَ	:واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار۔
اَخْرَجْنَا	:خارج، خروج، اخراج، خارجہ۔
مِّنَ	:منجانب، من وعن، مجملہ۔
تُكَلِّمُهُمْ	:کلام، متکلم، انداز تکلم۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُوْقِنُوْنَ	:یقین محکم، یقین کامل۔
يَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَحْشُرُ	:حشر، محشر، حشرونشر۔
كُلِّ	:کل نمبر، کل کائنات۔
فَوْجًا	:فوج، افواج، فوج ظفر موج۔
يُّكَذِّبُ	:کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
حَتّٰٓى	:حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
قَالَ	:قول، اقوال، اقوال زریں۔
كَذَّبْتُمْ	:کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
بِاٰيٰتِيْ	:آیت، آیات قرآنی۔
تُحِيْطُوْا	:احاطہ، محیط۔
تَعْمَلُوْنَ	:عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
وَقَعَ	:واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار۔
عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان۔
بِمَا	:ماحول، مافوق الفطرت۔
ظَلَمُوْا	:ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَنْطِقُوْنَ	:نطق، منطق، حیوان ناطق۔
يَرَوْا	:رؤیت، رؤیت باری تعالیٰ۔
الَّيْلَ	:لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِيَسْكُنُوْا	:سکون، تسکین۔
النَّهَارَ	:لیل ونہار، نہار منہ، نہاری۔
مُبْصِرًا	:بصر، بصارت، بصیرت۔
فِيْ	:فی الحال، فی سبیل اللہ۔
لِّقَوْمٍ	:قوم، قومیت، اقوام۔
يُّؤْمِنُوْنَ	:امن، ایمان، مومن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ [1]	فِي الصُّوْرِ	فَفَزِعَ [2]
اور	(جس) دن	پھونکا جائے گا	صور میں	تو گھبرا جائے گا

مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ [3]	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ
جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں (ہوگا)	مگر	جسے

شَآءَ	اللّٰهُ ط [4]	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ [5][2]	دٰخِرِيْنَ (87)
چاہا	اللہ نے	اور سب	سب آئیں گے اُسکے پاس	سب ذلیل ہو کر

وَ	تَرَى [6]	الْجِبَالَ [7]	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً [3]
اور	آپ دیکھیں گے	پہاڑوں کو	آپ گمان کرینگے انہیں	جمے ہوئے

وَّهِيَ [8]	تَمُرُّ [3]	مَرَّ السَّحَابِ ط	صُنْعَ	اللّٰهِ
حالانکہ وہ	چل رہے ہونگے	بادلوں کے چلنے کی طرح	کاری گری	اللہ کی

الَّذِيْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ شَيْءٍ ط	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ [9]
جس نے	پختہ بنایا	ہر چیز کو	بلاشبہ وہ	خوب باخبر (ہے)

بِمَا [10]	تَفْعَلُوْنَ (88)	مَنْ	جَآءَ [2]	بِالْحَسَنَةِ [10][3]
(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو	جو	آئے گا	نیکی کے ساتھ

فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا ج	وَهُمْ	مِّنْ فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
تو اُس کے لیے	بہت بہتر (ہوگا)	اُس سے	اور وہ سب	گھبراہٹ سے	اُس دن

اٰمِنُوْنَ (89)	وَمَنْ	جَآءَ [2]	بِالسَّيِّئَةِ [10][3]	فَكُبَّتْ [11][3]
سب امن میں (ہونگے)	اور جو	آئے گا	برائی کیساتھ	تو اوندھے منہ ڈالے جائیں گے

وُجُوْهُهُمْ	فِي النَّارِ ط	هَلْ [12]	تُجْزَوْنَ [13][1]
اُنکے چہرے	آگ میں	نہیں	تم سب بدلہ دیئے جاؤ گے

اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (90)	اِنَّمَآ [14]
مگر	جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	بے شک صرف

اُمِرْتُ [15]	اَنْ	اَعْبُدَ	رَبَّ [7]	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ [3]
مجھے حکم دیا گیا	کہ	میں عبادت کروں	رب (کی)	اس	شہر (کے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ، تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

2 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

3 ات، ۃ، ت اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

5 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

6 تَرٰی دراصل تَرْاَیُ تھا اَ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر اَ کو حذف کیا گیا ہے مزید ی کو الف سے بدلا گیا ہے یہاں الف کو کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے جسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر سے بدلا گیا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

8 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

9 فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

11 فَكُبَّتْ دراصل فَكُبِّبَتْ تھا دو ب اکٹھے آئے تو ایک کو دوسرے میں شامل کر کے شد دی گئی ہے۔

12 هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے

13 تُجْزَوْنَ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ی کو حذف کیا گیا ہے

14 اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ	اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا
فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	تو گھبرا جائے گا جو (بھی) آسمانوں میں ہے
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	اور جو زمین میں (ہے)
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ	مگر جسے اللہ نے چاہا
وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾	اور سب اُسکے پاس ذلیل ہو کر آئیں گے۔ ﴿87﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ	اور آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ	آپ اُنہیں جمے ہوئے گمان کریں گے حالانکہ وہ
تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ	بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے
صُنْعَ اللّٰهِ	(یہ) اللہ کی کاری گری ہے
الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	جس نے ہر چیز کو پختہ بنایا
اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾	بلاشبہ وہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو ﴿88﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو نیکی کے ساتھ (یعنی نیکی لے کر) آئے گا
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُس کے لیے اُس سے بہت بہتر (بدلہ) ہو گا
وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾	اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے۔ ﴿89﴾
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو برائی کے ساتھ (یعنی بُرائی لے کر) آئے گا
فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ	تو اُنکے چہرے آگ میں اُوندھے ڈالے جائیں گے
هَلْ تُجْزَوْنَ	(اور کہا جائے گا) تم بدلہ (سزا) نہیں دیئے جاؤ گے
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾	مگر (اُس کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿90﴾
اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ	بے شک صرف مجھے (تو) حکم دیا گیا ہے کہ
اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ	میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُنْفَخُ	نفخِ صور، نفاخ، نفخ شکم۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت۔
فَفَزِعَ	جزع فزع کرنا۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسماء، کرہ ارض۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
تَرٰى	رویت، رویت باری تعالیٰ، ریا
الْجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت۔
جَامِدَةً	جامد، جمود، منجمد۔
تَمُرُّ	مرورِ زمانہ۔
صُنْعَ	صنعت وتجارت، مصنوعی۔
خَبِيْرٌ	خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
تَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
بِالْحَسَنَةِ	حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
خَيْرٌ	خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
اٰمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
بِالسَّيِّئَةِ	علمائے سوء، سوء ظن۔
وُجُوْهُهُمْ	وجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت۔
تُجْزَوْنَ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیرا۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مَا	ماحول، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اُمِرْتُ	امر، آمر، امارت، امور۔
اَعْبُدَ	عابد، عبادت، معبود۔
هٰذِهِ	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
الْبَلْدَةِ	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

الَّذِیْ	حَرَّمَهَا [1]	وَ	لَهٗ [2]	كُلُّ شَیْءٍ ز
جس نے	اُسے حرمت دی	اور	اُسی کے لیے	ہر چیز

وَّ	اُمِرْتُ [3]	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (91) لا
اور	حکم دیا گیا مجھے	کہ	میں ہو جاؤں	فرمانبرداروں میں سے

وَ	اَنْ	اَتْلُوَا [4]	الْقُرْاٰنَ ج	فَمَنِ [5]
اور	یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن (کی)	تو جس نے

اهْتَدٰی [6]	فَاِنَّمَا [7]	یَهْتَدِیْ	لِنَفْسِهٖ ج [8]	وَ
ہدایت پائی	تو بے شک صرف	وہ ہدایت پائے گا	اپنی ذات کے لیے	اور

مَنْ [5]	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَا [7]	اَنَا
جو	گمراہ ہوا	تو کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں

مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ [9] (92)	وَ	قُلِ [10]	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ [8]
ڈرانے والوں میں سے (ہوں)	اور	آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کیلئے

سَیُرِیْكُمْ	اٰیٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا ط [11]	وَ
عنقریب وہ دکھائے گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو تم سب پہچان لو گے اُنہیں	اور

مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ [12]	عَمَّا [13]	تَعْمَلُوْنَ (93) ع
نہیں	آپ کا رب	ہرگز غافل	(اُس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ع 7 11 3

اٰیَاتُهَا: 88 — 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّیَّةٌ 49 — رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طٰسٓمّٓ [14] (1)	تِلْكَ	اٰیٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِیْنِ (2)
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں ہیں	کتاب کی	واضح

نَتْلُوْا [4]	عَلَیْكَ	مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی	وَ
ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	موسیٰ کی خبر سے	اور

فِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ [8]	یُّؤْمِنُوْنَ (3)
فرعون (کی)	حق کے ساتھ	لوگوں کے لیے	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ھا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے اور کبھی اُنہیں کیا جاتا ہے۔

2 لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 اَتْلُوَا + نَتْلُوْا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

5 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

6 اس فعل میں تْ کی وجہ سے معنی میں تبدیلی ہوئی ہے، ھُدٰی ہدایت دی اور اِهْتَدٰی ہدایت حاصل کی۔

7 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہ دراصل قُلْ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے اسے زیر دیتے ہیں۔

11 یہ کفار مکہ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اگر تم زندگی میں نشانیاں دیکھ کر ایمان نہیں لاتے ہو تو موت کے وقت یہ نشانیاں ضرور پہچان لو گے لیکن اُس وقت کا ایمان قبول نہیں ہو گا

12 بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اس جملے میں بالکل یا ہرگز کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

13 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

14 یہ حروف مقطعات میں سے ہے یہ راز الٰہی ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کی برتری کے لیے انکا علم کسی کو نہیں دیا۔

الَّذِیْ حَرَّمَهَا	جس نے اُسے حرمت دی (یعنی محترم اور مقام ادب بنایا)
وَلَهٗ كُلُّ شَیْءٍ٘ وَّ اُمِرْتُ	اور ہر چیز اُسی کے لیے ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿91﴾	کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔ ﴿91﴾
وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ	اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں
فَمَنِ اهْتَدٰی	تو جس نے ہدایت پائی
فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ اپنی ذات کے لیے ہدایت پاتا ہے
وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَاۤ	اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے بے شک صرف
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿92﴾	میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ ﴿92﴾
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور آپ کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ	عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا
فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ	تو تم اُنہیں پہچان لوگے
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور آپ کا رب ہرگز غافل نہیں ہے
ع 7/11 3 عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۧ﴿93﴾	اُس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ع ﴿93﴾

اٰیَاتُهَا: 88 | 28 سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّیَّةٌ 49 | رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	طٰسٓمّٓ ﴿1﴾
تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿2﴾	یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ﴿2﴾
نَتْلُوْا عَلَیْكَ	ہم پڑھتے ہیں آپ پر
مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰی وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ	موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر حق کے ساتھ
لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- حَرَّمَهَا: محترم، احترام، حرمت۔
- كُلُّ: کل نمبر، کل کائنات۔
- شَیْءٍ: شے، اشیاء۔
- اُمِرْتُ: امر، آمر، امارت، امور۔
- مِنَ: منجانب، من وعن، منجملہ۔
- اَتْلُوَا: تلاوت، وحی متلو۔
- اهْتَدٰی: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- لِنَفْسِهٖ: نفسانفسی، نظام تنفس، نفوس
- وَ: رحم وکرم، شان وشوکت۔
- ضَلَّ: ضلالت وگمراہی۔
- فَقُلْ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
- مِنَ: منجانب، من وعن، منجملہ۔
- الْمُنْذِرِیْنَ: بشارت وانذار، نذیر۔
- الْحَمْدُ: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
- لِلّٰهِ: الحمد للہ، للہذا۔
- سَیُرِیْكُمْ: رؤیت، رؤیت باری تعالیٰ۔
- اٰیٰتِهٖ: آیت، آیات قرآنی۔
- فَتَعْرِفُوْنَهَا: عرف، معروف، تعارف۔
- بِغَافِلٍ: غافل، غفلت، تغافل۔
- عَمَّا: ماحول، مافوق الفطرت۔
- تَعْمَلُوْنَ: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- اٰیٰتُ: آیات قرآنی، محکم آیات۔
- الْكِتٰبِ: کتاب، کاتب، مکتوب۔
- الْمُبِیْنِ: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- نَتْلُوْا: تلاوت، وحی متلو۔
- عَلَیْكَ: علیحدہ، علی الاعلان۔
- مِنْ: منجانب، من وعن، منجملہ۔
- نَبَاِ: نبی، نبوت، انبیاء۔
- بِالْحَقِّ: حق بات، حق وباطل۔
- یُؤْمِنُوْنَ: ایمان، مؤمن، امن۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ	عَلَا [1]	فِي الْاَرْضِ	وَجَعَلَ	اَهْلَهَا
بیشک فرعون نے	سرکشی کی	زمین میں	اور اُس نے بنادیا	اُسکے رہنے والوں کو

شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ [2]	طَآئِفَةً [3][4]	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ
کئی گروہ	وہ بہت کمزور کررہا تھا	ایک گروہ (کو)	اُن میں سے	وہ ذبح کرتا

اَبْنَآءَهُمْ [5]	وَ	يَسْتَحْيٖ [2]	نِسَآءَهُمْ ط [5]	اِنَّهٗ
اُن کے بیٹوں (کو)	اور	وہ زندہ رہنے دیتا تھا	اُن کی عورتوں کو	بلاشبہ وہ

كَانَ [6]	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ [7] (4)	وَ	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّمُنَّ
تھا	فساد کرنے والوں میں سے	اور	ہم چاہتے تھے	کہ	ہم احسان کریں

عَلَى الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا [2][8]	فِي الْاَرْضِ	وَ	نَجْعَلَهُمْ [5]
(اُن) پر جو	سب بہت کمزور کردیئے گئے تھے	زمین میں	اور	ہم بنائیں اُنہیں

اَئِمَّةً	وَّ	نَجْعَلَهُمُ [5]	الْوٰرِثِيْنَ [9] لا (5)	وَ	نُمَكِّنَ
امام	اور	ہم بنائیں اُنہیں	وارث	اور	ہم اقتدار دیں

لَهُمْ [10]	فِي الْاَرْضِ	وَ	نُرِيَ	فِرْعَوْنَ	وَ
اُن کو	زمین میں	اور	ہم دکھائیں	فرعون (کو)	اور

هَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا [11]	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
ہامان (کو)	اور	اُن دونوں کے لشکروں (کو)	اُن سے	جو	تھے وہ سب

يَحْذَرُوْنَ (6)	وَ	اَوْحَيْنَآ [12]	اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى [13]	اَنْ
وہ سب ڈرتے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی ماں کی طرف	یہ کہ

اَرْضِعِيْهِ ج [14]	فَاِذَا	خِفْتِ	عَلَيْهِ	فَاَلْقِيْهِ
تو دودھ پلا اُسے	پھر جب	تو ڈرے	اُس پر	تو تو ڈال دے اُسے

فِي الْيَمِّ	وَ	لَا تَخَافِيْ	وَ	لَا تَحْزَنِيْ ج	اِنَّا
دریا میں	اور	نہ تو ڈر	اور	نہ تو غم کر	بے شک ہم

رَآدُّوْهُ	اِلَيْكِ	وَ	جَاعِلُوْهُ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (7)
لوٹانے والے ہیں اُسے	تیری طرف	اور	بنانے والے ہیں اُسے	رسولوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] عَلَا کا لفظی معنی اس نے سر اٹھایا اونچا بن گیا یعنی اپنے اصل مقام بندگی سے اونچا ہوکر خدائی دعویٰ کر بیٹھا اور حقیقت کو بھول گیا

[2] یہاں فعل کے شروع میں اِسْتَ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

[3] ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] هُمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ انکا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے

[6] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] یہ دراصل اُسْتُضْعِفُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے اس کے شروع میں اُ کی پیش پچھلے حرف سے ملنے کی وجہ سے حذف ہوئی ہے۔

[9] یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[11] هُمَا تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اسکا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[12] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں اَوْحَيْنَا سے مراد الہام کیا یا انکے دل میں ڈالا یا انہیں خواب دکھایا بہرحال یہ وحی نبوت نہیں تھی۔

[14] یہ دراصل اَرْضِعِيْ + هٖ ہے فعل امر کے آخر میں يْ واحد مؤنث کو حکم دینے کے لیے آئی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ	بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی
وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا	اور اُس نے اُس کے رہنے والوں کو کئی گروہ بنا دیا
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ	اُن میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور کر رکھا تھا
يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ	وہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا
وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ	اور وہ اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتا تھا
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾	بلاشبہ وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿4﴾
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى	اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان کریں اُن پر
الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ	جو زمین میں بہت کمزور کر دیئے گئے تھے
وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم (یہ بھی چاہتے تھے کہ) اُنھیں امام (پیشوا) بنائیں
وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۙ﴿5﴾	اور ہم اُنھیں (اس زمین کا) وارث بنائیں۔ ﴿5﴾
وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ	اور ہم اُن کو زمین میں اقتدار دیں اور ہم دکھائیں
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا	فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکروں کو
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿6﴾	اُن سے (وہ چیز) جس سے وہ ڈرتے تھے۔ ﴿6﴾
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى	اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی کی (یعنی الہام کیا)
اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ	یہ کہ تو اُسے دودھ پلا
فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ	پھر جب تو اُس پر ڈرے
فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ	تو اُسے دریا میں ڈال دے
وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ	اور نہ تو ڈر اور نہ غم کر
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ	بے شک ہم اُسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿7﴾	اور (ہم) اُسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، ارض مقدس۔
اَهْلَهَا	اہلِ محلہ، اہلِ خانہ، اہلِ کشمیر
شِيَعًا	شیعہ، شیعانِ علی۔
يَّسْتَضْعِفُ	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
طَآئِفَةً	طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی
يُذَبِّحُ	ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ، مذبح۔
اَبْنَآءَهُمْ	ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
يَسْتَحْيٖ	حیات، احیائے سنت۔
نِسَآءَهُمْ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
الْمُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، مُفسد، مفاسد۔
نُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
نَّمُنَّ	منت سماجت، عبدالمنان۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان۔
اسْتُضْعِفُوْا	ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
اَئِمَّةً	امام، امامت، آئمہ اربعہ۔
الْوٰرِثِيْنَ	وارث، وراثت، ورثا۔
نُرِيَ	رؤیت، رؤیت باری تعالیٰ۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
مَّا	ماحول، مافوق الفطرت۔
اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلٰٓى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اُمِّ	ام القریٰ، ام الکتاب۔
اَرْضِعِيْهِ	رضاعت، رضاعی ماں۔
خِفْتِ	خوف، خوف وہراس۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان۔
فَاَلْقِيْهِ	القاء۔
تَحْزَنِيْ	حزن وملال، عام الحزن۔
رَآدُّوْهُ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، رسالت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَالْتَقَطَهٗٓ [1][2]	اٰلُ فِرْعَوْنَ	لِيَكُوْنَ [3]	لَهُمْ [4]	عَدُوًّا
تو اُٹھالیا اُسے	فرعون کے گھر والوں نے	تاکہ وہ ہو	اُن کے لیے	دشمن

وَّ	حَزَنًا ط	اِنَّ فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَ	جُنُوْدَهُمَا
اور	باعثِ غم	بے شک فرعون	اور ہامان	اور	اُن دونوں کے لشکر

كَانُوْا	خٰطِـِٕيْنَ ۝8	وَ	قَالَتِ [5]	امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ
تھے وہ سب	سب خطا کرنیوالے	اور	کہا	فرعون کی بیوی (نے)

قُرَّتُ عَيْنٍ [6]	لِّيْ	وَ	لَكَ ط [4]	لَا	تَقْتُلُوْهُ ۖ [2][7][8]
آنکھ کی ٹھنڈک	میرے لیے	اور	تیرے لیے	نہ	تم سب قتل کرو اُسے

عَسٰٓى	اَنْ	يَّنْفَعَنَآ [9]	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ [2]	وَلَدًا
اُمید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا	ہم بنالیں اُسے	بیٹا

وَّ [10]	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ۝9	وَ	اَصْبَحَ
اس حال میں کہ	وہ سب	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	اور	ہو گیا

فُؤَادُ	اُمِّ مُوْسٰى	فٰرِغًا ط	اِنْ [11]	كَادَتْ [5]	لَتُبْدِيْ [5]
دل	موسیٰ کی ماں (کا)	خالی	یقیناً	وہ قریب تھی کہ	ضرور وہ ظاہر کر دیتی

بِهٖ	لَوْلَآ	اَنْ	رَّبَطْنَا	عَلٰى قَلْبِهَا	لِتَكُوْنَ [3][5]
اُس کو	اگر نہ	کہ	ہم نے گرہ باندھی ہوتی	اُس کے دل پر	تاکہ وہ ہو جائے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝10	وَ	قَالَتْ [5]	لِاُخْتِهٖ [12]	قُصِّيْهِ ز [13]
ایمان والوں میں سے	اور	اُس نے کہا	اُس کی بہن سے	پیچھے پیچھے جا اس کے

فَبَصُرَتْ [5]	بِهٖ	عَنْ جُنُبٍ	وَّ [10]	هُمْ	لَا
پس اس نے دیکھا	اس کو	ایک طرف سے	اس حال میں کہ	وہ سب	نہیں

يَشْعُرُوْنَ ۝11 لا	وَ	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ [14]
وہ سب شعور رکھتے	اور	ہم نے حرام کردیا	اس پر	دائیوں (کے دودھ) کو

مِنْ قَبْلُ	فَقَالَتْ [5]	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ
(اس) سے پہلے	تو اس نے کہا	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	ایک گھر والوں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِلْتَقَط کا لفظی معنیٰ کسی گری ہوئی چیز کو اٹھانا ہوتا ہے۔

2 ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے

4 لَهُمْ اور لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔

5 تْ اور تِ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 قُرَّتُ دراصل قُرَّةُ ہے قرآنی کتابت میں کبھی ةُ کو تُ بھی لکھا جاتا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

8 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ حذف ہو جاتا ہے۔

9 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

10 ”وَ“ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

11 اِنْ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔

12 قَالَتْ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

13 قُصِّيْهِ دراصل أُقْصُصِيْ+هِ تھا دو صاد اکٹھے آئے تو قاعدے کے مطابق پہلے صاد کی پیش پچھلے ساکن حرف کو دے کر صاد کو صاد میں مدغم کیا گیا اور شروع میں أ کی ضرورت نہ رہی اُسے حذف کر دیا گیا اور آخر میں ی واحد مؤنث کو حکم دینے کے لیے ہے۔

14 اَلْمَرَاضِعَ مُرْضِعٌ (دودھ پلانے والی) کی جمع ہے بعض نے اسے مَرْضَعٌ (دودھ پلانے کی جگہ یعنی پستان) کی جمع بھی کہا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ	(اُس نے ڈال دیا) تو اُسے فرعون کے گھروالوں نے اُٹھا لیا
لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ	تاکہ وہ اُن کے لیے دشمن اور باعثِ غم ہو
اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا	بیشک فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکر (سپاہی)
كَانُوْا خٰطِئِيْنَ ۝8	خطا کرنے والے تھے۔ 8
وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ	اور فرعون کی بیوی نے کہا
قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ	(یہ تو) میرے لیے اور تیرے لیے آنکھ کی ٹھنڈک ہے
لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ	تم اُسے قتل نہ کرو امید ہے کہ وہ ہمیں نفع دے
اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا	یا ہم اُسے بیٹا بنالیں
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝9	اس حال میں کہ وہ (انجام کا) شعور نہیں رکھتے تھے 9
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ	اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر سے) خالی ہوگیا
اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ	یقیناً وہ قریب تھی کہ ضرور وہ اُسے ظاہر کر دیتی
لَوْلَاۤ اَنْ	اگر (یہ بات) نہ ہوتی کہ (ایمان قائم رکھنے کے لیے)
رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا	ہم نے اُس کے دل پر گرہ باندھ دی تھی
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝10	تاکہ وہ ایمان والوں میں سے ہو۔ 10
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ	اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا اس کے پیچھے پیچھے جا
فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ	پس وہ اس کو ایک طرف سے دیکھتی رہی
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝11	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ 11
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ	اور ہم نے اس پر دائیوں (کے دودھ) کو حرام کر دیا
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ	پہلے سے تو اس نے (یعنی موسیٰ کی بہن نے) کہا:
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ	کیا میں تمہاری ایک گھر والوں پر راہنمائی کروں؟

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰلُ	آل و اولاد، آلِ رسول۔
عَدُوًّا	عدوّ اللہ، عداوت۔
وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
حَزَنًا	حزن وملال، عام الحزن۔
خٰطِئِيْنَ	خطا، خطاکار۔
قَالَتِ	قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
عَيْنٍ	عینی شاہد، عین سامنے۔
لِيْ	الحمد للہ، لہٰذا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَقْتُلُوْهُ	قتل، قاتل، مقتول۔
يَّنْفَعَنَاۤ	نفع، منافع، نفع ونقصان۔
نَتَّخِذَهٗ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
وَلَدًا	ولدیت، ولادت، ولد۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، شعوری طور پر، لاشعور
اُمِّ	ام القریٰ، ام الکتاب۔
فٰرِغًا	فارغ، فراغت۔
لَتُبْدِيْ	بادی النظر سے۔
قَلْبِهَا	قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
مِنَ	منجانب، من وعن، مجملہ۔
لِاُخْتِهٖ	اخوت، مؤاخات۔
فَبَصُرَتْ	بصر، بصارت۔
جُنُبٍ	جانب، جانبین، منجانب۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، شعوری طور پر۔
حَرَّمْنَا	حلال وحرام، محرم، تحریم، احرام۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان۔
الْمَرَاضِعَ	رضاعت، رضاعی ماں۔
قَبْلُ	قبل ازوقت، قبل ازطعام۔
اَدُلُّكُمْ	دلالت کرنا۔
اَهْلِ	اہل وعیال، اہل بیت۔
بَيْتٍ	بیت اللہ، بیت المقدس۔

يَكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ [1]	وَ [2]	هُمْ [3]	لَهٗ [1]
وہ سب پرورش کریں اسکی	تمہارے لیے	جبکہ	وہ سب	اُس کے

نٰصِحُوْنَ [4] (12)	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى اُمِّهٖ [5]	كَيْ	تَقَرَّ [6][7]
سب خیرخواہی کرنیوالے	تو ہم نے لوٹا دیا اُسے	اُسکی ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو

عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ [6]	وَ	لِتَعْلَمَ [6][8]	اَنَّ
اُس کی آنکھ	اور نہ	وہ غم کرے	اور	تاکہ وہ جان لے	کہ بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (13) ع
اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	اور لیکن	اُن کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

ع 1 13 4 الربع

وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ [5]	وَ	اسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ
اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی (کو)	اور	پورا (توانا) ہو گیا	ہم نے دی اُسے

حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ [9]	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ [10] (14)
حکمت	اور علم	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)

وَ	دَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ [11]	عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ [11]	مِّنْ اَهْلِهَا
اور	وہ داخل ہوا	شہر (میں)	غفلت کے وقت پر	اُسکے رہنے والوں کی

فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ [12]	يَقْتَتِلٰنِ ۗ [12][13]	هٰذَا
تو اُس نے پایا	اس میں	دو آدمی	وہ دونوں آپس میں لڑ رہے تھے	یہ

مِنْ شِيْعَتِهٖ [5]	وَهٰذَا	مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ [5]	فَاسْتَغَاثَهُ [14]
اُس کی قوم سے	اور یہ	اُس کے دشمن (کی قوم) سے	تو مدد مانگی اُس سے

الَّذِىْ	مِنْ شِيْعَتِهٖ [5]	عَلَى [15]	الَّذِىْ	مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ [5]
جو	اُس کی قوم سے	(اس کے) خلاف	جو	اُس کے دشمن سے

فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى	عَلَيْهِ ۖ	قَالَ	هٰذَا
تو مُکا مارا اُسے	موسیٰ نے	تو پوری کر دی	اُس پر (زندگی)	کہا	یہ

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ [10][16]	مُّبِيْنٌ (15)
شیطان کے عمل سے	بیشک وہ	دشمن (ہے)	گمراہ کرنے والا	واضح

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَكُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
2. "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
3. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
4. فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
5. ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
6. تَ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے
7. تَقَرَّ دراصل تَقْرَرَ تھا دو رَ اکٹھی آئیں پہلی رَ کی حرکت پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے دوسری رَ میں مدغم کیا گیا ہے۔
8. فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
9. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
10. اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔
11. ۃ اسم کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے
12. علامت یْنِ + ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. يَقْتَتِلٰنِ کے درمیان میں دوسری تَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور پہلی تَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
14. فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ خلاف کیا گیا ہے۔
16. مُضِلٌّ دراصل مُضْلِلٌ تھا پہلے لام کی زیر پچھلے حرف کو دے کر لام کو لام میں مدغم کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ	(جو) اس کی تمہارے لیے پرورش کریں
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾	جبکہ وہ اُس کے خیر خواہ (بھی) ہوں۔ ﴿12﴾
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ	تو ہم نے اُسے اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا
كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ	تا کہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور وہ غم نہ کرے
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
رکوع ع 13 1/4 — وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ ع	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿13﴾ ع
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى	اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور پورا توانا ہو گیا
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ	(تو) ہم نے اُسے حکمت اور علم دیا
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾	اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں ﴿14﴾
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ	اور وہ شہر میں (ایسے) وقت پر داخل ہوا (کہ)
غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ	اُسکے رہنے والے غفلت میں تھے تو اُس نے پایا
فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫	اس میں دو آدمیوں کو (جو) آپس میں لڑ رہے تھے
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ	یہ (ایک) اُس کی قوم سے تھا
وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ	اور یہ (دوسرا) اُس کے دشمن (کی قوم) سے تھا
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ	تو جو اُس کی قوم سے تھا اُس نے اس سے مدد مانگی
عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ	اس کے خلاف جو اُس کے دشمن (کی قوم) سے تھا
فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى	تو موسیٰ نے اُسے مکّا مارا
فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫	تو اُس پر (اسکی زندگی) پوری کر دی (یعنی اسکا کام تمام کر دیا)
قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ	(موسیٰ نے) کہا یہ (قتل) شیطان کے عمل سے ہے
اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	بے شک وہ گمراہ کرنے والا واضح دشمن ہے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَّكْفُلُوْنَهٗ: کفیل، کفالت۔
نٰصِحُوْنَ: وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
فَرَدَدْنٰهُ: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلٰٓى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَيْنُهَا: عینی شاہد، عین سامنے۔
وَ: شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَحْزَنَ: حزن و ملال، عام الحزن۔
اَكْثَرَهُمْ: اکثر، کثرت، کثیر۔
بَلَغَ: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اَشُدَّهٗ: شدید، شدت، اشد ضرورت۔
حُكْمًا: حکم، احکام، حکمت۔
نَجْزِيْ: جزا و سزا، جزاک اللہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ: احسن، حسن، محسن، احسان۔
دَخَلَ: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
عَلٰى: علیحدہ، علی الاعلان۔
غَفْلَةٍ: غافل، غفلت، تغافل۔
فَوَجَدَ: وجود، موجود، ایجاد۔
فِيْهَا: فی الحال، فی الحقیقت۔
رَجُلَيْنِ: رجال کار، قحط الرجال۔
يَقْتَتِلٰنِ: قتل، قاتل، مقتول۔
هٰذَا: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
عَدُوِّهٖ: عدوّاللہ، عداوت۔
فَاسْتَغَاثَهُ: استغاثہ، غوث اعظم۔
فَقَضٰى: قضا، قاضی القضاۃ، قاضی۔
قَالَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
عَمَلِ: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عَدُوٌّ: عدوّاللہ، عداوت۔
مُّضِلٌّ: ضلالت و گمراہی۔
مُّبِيْنٌ: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر

قَالَ	رَبِّ [1]	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ
کہا	(اے میرے) رب	بلاشبہ میں	میں نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	پس بخش دے

لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْغَفُوْرُ [2]	الرَّحِيْمُ (16)
مجھ کو	تو اس نے بخش دیا	اس کو	بیشک وہ	وہی بہت بخشنے والا	بڑا مہربان

قَالَ	رَبِّ [1]	بِمَآ [3] [4]	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ [5]	فَلَنْ [6]
اس نے کہا	(اے میرے) رب	اس وجہ سے کہ	تونے انعام کیا	مجھ پر	تو ہرگز نہیں

اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ (17)	فَاَصْبَحَ	فِي الْمَدِيْنَةِ
میں ہوں گا	مددگار	مجرموں کا	پھر اُس نے صبح کی	شہر میں

خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ [7]	فَاِذَا [8]	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ [9]
ڈرتے ہوئے	وہ انتظار کرتا تھا	تو اچانک	جس نے	مدد مانگی تھی اُس سے

بِالْاَمْسِ [3]	يَسْتَصْرِخُهٗ ط	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى
گزشتہ کل کو	وہ فریاد کررہا ہے اُس سے	کہا	اس سے	موسیٰ (نے)

اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ (18)	فَلَمَّآ اَنْ [10]	اَرَادَ
بے شک تو	یقیناً گمراہ (ہے)	کھلا	پھر جب	اُس نے ارادہ کیا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ [3]	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا [11] لا
کہ	وہ پکڑے	(اس) کو جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا

قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اَ [12]	تُرِيْدُ	اَنْ	تَقْتُلَنِيْ [13]
کہا	اے موسیٰ	کیا	تو چاہتا ہے	کہ	تو قتل کرے مجھے

كَمَا [4]	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ [3] صلے	اِنْ [14]
جس طرح	تونے قتل کردیا تھا	ایک شخص	گزشتہ کل کو	نہیں

تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي الْاَرْضِ
تو چاہتا	مگر	یہ کہ	تو ہوجائے	زبردست	زمین میں

وَمَا [4]	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ [15] (19)
اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	اصلاح کرنے والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے "یْ" تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

[2] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ کا، کی، کے، کو اور کبھی بوجہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔

[6] فعل سے پہلے اگر لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] فعل میں علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[8] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] یہ اَنْ زائد ہے جو عموماً عربی زبان میں تاکید کے لیے آتا ہے۔

[11] هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[12] علامت "اَ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[13] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[14] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[15] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	کہا (اے میرے) رب بلاشبہ میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا
فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ	پس تو مجھے بخش دے، تو (اللہ نے) اُس کو بخش دیا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿16﴾	بے شک وہی بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿16﴾
قَالَ رَبِّ بِمَآ	(موسیٰ نے) کہا (اے میرے) رب اس وجہ سے کہ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ	تو نے مجھ پر انعام کیا
فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾	تو میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہیں ہوں گا۔ ﴿17﴾
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا	پھر اُس نے شہر میں ڈرتے ہوئے صبح کی
يَّتَرَقَّبُ	انتظار کر رہا تھا (یعنی دیکھیں اب کیا ہوتا ہے)
فَاِذَا الَّذِي	تو اچانک وہ جس نے
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ	گزشتہ کل اُس سے مدد مانگی تھی
يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ	وہ (آج پھر) اُس سے فریاد کر رہا ہے
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى	موسیٰ نے اس سے کہا
اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾	بے شک تو یقیناً کھلا گمراہ ہے۔ ﴿18﴾
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ	پھر جب اُس نے ارادہ کیا کہ وہ پکڑے
بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ	اس کو وہ جو ان دونوں کا دشمن ہے اس نے کہا
يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ	اے موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ تو مجھے قتل کر دے
كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖ	جس طرح تو نے گزشتہ کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا
اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا	تو نہیں چاہتا مگر یہ کہ تو زبردست ہو جائے
فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ	زمین میں اور تو نہیں چاہتا
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿19﴾	کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
ظَلَمْتُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَفْسِيْ	نفسا نفسی، نظام تنفس، نفس۔
فَاغْفِرْ	مغفرت، استغفار، غفور۔
لِيْ	الحمد للہ، لہٰذا۔
الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اَنْعَمْتَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان۔
لِّلْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم، جرمانہ۔
فَاَصْبَحَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت۔
خَآئِفًا	خوف، خوف وہراس۔
اسْتَنْصَرَهٗ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر
اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت۔
قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
يٰمُوْسٰى	یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
تَقْتُلَنِيْ	قتل، قاتل، مقتول۔
كَمَا	کماحقہ، کالعدم۔
كَمَا	ماتحت، ماجرا، ماحول۔
نَفْسًا	نفسا نفسی، نظام تنفس، نفس۔
اِلَّآ	الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار۔
فِي	فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، ارض مقدس۔
وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِنَ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
الْمُصْلِحِيْنَ	اصلاح، اعمال صالحہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	جَآءَ	رَجُلٌ [1]	مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ [2][3]
اور	آیا	ایک آدمی	شہر کے آخری کنارے سے

يَسۡعٰى [4] ز	قَالَ	يٰمُوۡسٰٓى	اِنَّ	الۡمَلَاَ
وہ دوڑ رہا تھا	اس نے کہا	اے موسیٰ	بے شک	سردار

يَاۡتَمِرُوۡنَ	بِكَ [5]	لِيَقۡتُلُوۡكَ [6][7]	فَاخۡرُجۡ [8]
وہ سب مشورہ کر رہے ہیں	تیرے بارے میں	تاکہ وہ سب قتل کر دیں تجھے	پس تو نکل جا

اِنِّىۡ	لَكَ	مِنَ النّٰصِحِيۡنَ (20)	فَخَرَجَ [8]
بیشک میں	تیرے لیے	خیر خواہوں میں سے (ہوں)	پھر وہ نکلا

مِنۡهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ [9][10] ز	قَالَ	رَبِّ [11]
اس (شہر) سے	ڈرتے ہوئے	وہ انتظار کر رہا تھا	اس نے کہا	(اے میرے) رب

ع 2 8 5

نَجِّنِىۡ [12]	مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ (21) ع	وَ	لَمَّا
نجات دے مجھے	سب ظالم لوگوں سے	اور	جب

تَوَجَّهَ [10]	تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّىۡٓ
اُس نے رُخ کیا	مدین کی طرف	اس نے کہا	اُمید ہے	میرا رب

اَنۡ	يَّهۡدِيَنِىۡ [12]	سَوَآءَ السَّبِيۡلِ (22) [13]	وَ
یہ کہ	وہ مجھے دکھائے گا	سیدھا راستہ	اور

لَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ مَدۡيَنَ	وَجَدَ	عَلَيۡهِ
جب	وہ پہنچا	مدین کے پانی پر	اُس نے پایا	اُس پر

اُمَّةً [1][3]	مِّنَ النَّاسِ	يَسۡقُوۡنَ ۡ	وَ	وَجَدَ
ایک گروہ	لوگوں میں سے	وہ سب پانی پلا رہے تھے	اور	اس نے پایا

مِنۡ دُوۡنِهِمُ [14]	امۡرَاَتَيۡنِ [15]	تَذُوۡدٰنِ [15] ج	قَالَ
اُن کے علاوہ	دو عورتوں	وہ دونوں روکے کھڑی تھیں	اس نے کہا

مَا	خَطۡبُكُمَا ط	قَالَتَا	لَا	نَسۡقِىۡ
کیا	معاملہ (ہے) تم دونوں کا	ان دونوں نے کہا	نہیں	ہم پانی پلاتیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[2] بعض کا خیال ہے کہ یہ آدمی فرعون کی قوم سے تھا اور اسکا عزیز تھا اور مومن تھا۔

[3] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یعنی یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا خیر خواہ شہر کے دوسرے کنارے سے موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تاکہ موسیٰ علیہ السلام کی جان بچ جائے اور وہ فرعون کے چنگل سے نکل جائے۔

[5] بِكَ میں بِ کا ترجمہ ضرورتاً کے بارے میں کیا گیا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[7] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] رَقَبَةٌ گردن کو کہتے ہیں اسی سے يَتَرَقَّبُ ہے گردن پھیرتے ہوئے ادھر اُدھر دیکھنا اور منتظر رہنا اس کا مفہوم ہے۔

[10] علامت "تَ" اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہ دراصل يَارَبِّىۡ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے ىۡ تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

[12] اگر فعل کے آخر میں ىۡ آئے تو فعل اور اس ىۡ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[13] چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور اُن کو سیدھے راستے کی ہدیت دی۔

[14] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] علامت یۡنِ + ـٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَجَآءَ رَجُلٌ	اور ایک آدمی آیا
مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز	شہر کے آخری کنارے سے دوڑتا ہوا
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ	اس نے کہا اے موسیٰ بے شک (فرعونی) سردار
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ	تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں
لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ	تاکہ وہ تجھے قتل کر دیں، پس تو نکل جا
اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾	بیشک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا	پھر وہ اس (شہر) سے ڈرتے ہوئے نکلا
يَّتَرَقَّبُ ز	(جبکہ) وہ انتظار کر رہا تھا (کہ اب دیکھیں کیا ہوتا ہے)
قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ	(موسیٰ نے) کہا (اے میرے) رب مجھے نجات دے
ع 2 8 5 مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ع ﴿21﴾	ظالم لوگوں سے۔ ع ﴿21﴾
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ	اور جب اُس نے مدین کی طرف رُخ کیا
قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ	(تو) کہا اُمید ہے کہ میرا رب
يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾	مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا۔ ﴿22﴾
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ	اور جب وہ مدین کے پانی (کے کنویں) پر پہنچا
وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ	(تو) اُس نے اُس پر لوگوں کے ایک گروہ کو پایا
يَسْقُوْنَ ڭ	وہ پانی پلا رہے تھے
وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ	اور اس نے اُن کے ایک طرف دو عورتوں کو پایا
تَذُوْدٰنِ ج	(کہ) وہ دونوں (اپنے جانور) روکے کھڑی ہیں
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط	(موسیٰ نے) کہا تم دونوں کا کیا معاملہ ہے؟
قَالَتَا لَا نَسْقِيْ	انہوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاتی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَجُلٌ	:رجال کار، قحط الرجال۔
الْمَدِيْنَةِ	:مدینہ، مدنیت، ریاست مدینہ
يَسْعٰى	:سعی کرنا، سعی لاحاصل۔
لِيَقْتُلُوْكَ	:قتل، قاتل، مقتول۔
فَاخْرُجْ	:خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
مِنَ	:منجانب، من وعن، مجملہ۔
النّٰصِحِيْنَ	:وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
خَآئِفًا	:خوف، خوف و ہراس۔
رَبِّ	:ربوبیت، رب العالمین۔
نَجِّنِيْ	:نجات، فرقہ ناجیہ۔
الْقَوْمِ	:قوم، قومیت، اقوام۔
الظّٰلِمِيْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ	:رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَوَجَّهَ	:وجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
يَّهْدِيَنِيْ	:ہدایت، ہادیٔ برحق۔
السَّبِيْلِ	:اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَرَدَ	:وارد ہونا، ورود مسعود۔
مَآءَ	:ماء الحیات، ماء اللحم۔
وَجَدَ	:وجود، موجود، ایجاد۔
عَلَيْهِ	:علیحدہ، علی الاعلان۔
اُمَّةً	:امت محمدیہ، سابقہ امم۔
النَّاسِ	:عوام الناس۔
يَسْقُوْنَ	:ساقی، ساقی کوثر۔
وَجَدَ	:وجود، موجود، ایجاد۔
مِنْ	:منجانب، من وعن، مجملہ۔
قَالَتَا	:قول، اقوال، مقولہ۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
نَسْقِيْ	:ساقی، ساقی کوثر، سقا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

حَتّٰی	یُصْدِرَ	الرِّعَآءُ سکتۃ [1]	وَ	اَبُوْنَا
یہاں تک کہ	وہ واپس لے جائیں	چرواہے(اپنے مویشی)	اور	ہمارا باپ

شَیْخٌ	كَبِیْرٌ (23)	فَسَقٰی [2]	لَهُمَا [3]
بوڑھا(ہے)	بڑی عمر والا	تو اس نے پانی پلادیا	اُن دونوں کے لیے

ثُمَّ	تَوَلّٰۤی [4]	اِلَی الظِّلِّ	فَقَالَ [2]	رَبِّ
پھر	وہ پیچھے ہٹا	سائے کی طرف	پس کہا	(اے میرے) رب

اِنِّیْ	لِمَآ [5]	اَنْزَلْتَ	اِلَیَّ [6]	مِنْ خَیْرٍ
بے شک میں	(اس) کا جو	تو نازل فرمائے	میری طرف	بھلائی سے

فَقِیْرٌ (24)	فَجَآءَتْهُ [7][2]	اِحْدٰىهُمَا [8]	تَمْشِیْ [7]
محتاج(ہوں)	پھر آئی اُس کے پاس	اُن دونوں(میں سے) ایک	وہ چل رہی تھی

عَلَی اسْتِحْیَآءٍ ز [10][9]	قَالَتْ [7]	اِنَّ	اَبِیْ
بہت حیا کے ساتھ	اس نے کہا	بے شک	میرے والد

یَدْعُوْكَ [11]	لِیَجْزِیَكَ [12][11]	اَجْرَ	مَا	سَقَیْتَ
وہ بُلاتے ہیں تجھے	تاکہ وہ بدلہ دیں تجھے	مزدوری(کا)	جو	تو نے پانی پلایا

لَنَا ط [3]	فَلَمَّا [2]	جَآءَهٗ	وَ	قَصَّ
ہمارے لیے	تو جب	وہ آیا اُس کے پاس	اور	اس نے بیان کیا

عَلَیْهِ	الْقَصَصَ لا	قَالَ	لَا	تَخَفْ قف وقفۃ [13]
اس پر	(اپنا) قصہ	اُس نے کہا	مت	تو خوف کر

نَجَوْتَ	مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ (25)	قَالَتْ [7]	اِحْدٰىهُمَا [8]
تو نجات پا گیا	سب ظالم لوگوں سے	اس نے کہا	ان دونوں میں سے ایک نے

یٰۤاَبَتِ [14]	اسْتَاْجِرْهُ ز	اِنَّ	خَیْرَ
اے میرے ابا جان	اجرت پر رکھ لیں اسے	بے شک	بہترین

مَنِ	اسْتَاْجَرْتَ	الْقَوِیُّ	الْاَمِیْنُ (26)
جسے	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور	امانت دار

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلرِّعَاءُ یہ رَاعِیٌ کی جمع ہے، بمعنی چرواہا۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] لَهُمَا اور لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔

[4] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[5] اسم مَا کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔

[7] تْ فعل کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

[9] عَلَی اسْتِحْیَآءٍ کیونکہ حیا کے شروع میں اِسْتَ کا اضافہ ہوا ہے جس وجہ سے اس کے معنی میں بہت کا مفہوم شامل ہو گیا ہے اس لڑکی کی شرم وحیا کا ذکر فرما کر بتایا گیا ہے کہ شرم وحیا عورت کا اصل زیور ہے۔

[10] عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

[11] كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے، آپ کو یا آپ سے کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] یٰاَبَتِ دراصل یَا اَبِیْ تھا، آخر میں یْ کے عوض تْ لائی گئی ہے بعض کا خیال ہے کہ ایسا پیار سے پکارنے کے لیے ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتة	یہاں تک کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں
وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ (23)	اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ (23)
فَسَقٰى لَهُمَا	تو اس نے اُن دونوں کے لیے پانی پلایا
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ	پھر سائے کی طرف پیچھے ہٹا
فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ	پس کہا (اے میرے) رب بے شک میں
لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ	جو بھلائی (بھی) تو میری طرف نازل فرمائے اس کا
فَقِيْرٌ (24)	محتاج ہوں۔ (24)
فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا	پھر اُس کے پاس اُن دونوں میں سے ایک آئی
تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز	حیا کے ساتھ چلتی ہوئی
قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ	اس نے کہا بے شک میرے والد تجھے بُلاتے ہیں
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ	تاکہ وہ تجھے مزدوری دیں
مَا سَقَيْتَ لَنَا ط	(اس کی) جو تو نے ہمارے لیے پانی پلایا
فَلَمَّا جَآءَهٗ	تو جب وہ اُس کے پاس آیا
وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا	اور اس پر (اپنا) قصہ بیان کیا
قَالَ لَا تَخَفْ قف	(تو) اُس نے کہا تو خوف نہ کر
نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (25)	تو ظالم لوگوں سے بچ نکلا ہے۔ (25)
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا	ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے کہا
يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز	اے میرے ابا جان اسے اجرت پر رکھ لیں
اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ	بے شک بہترین (شخص) جسے آپ اجرت پر رکھیں
الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (26)	طاقتور اور امانت دار ہی ہے۔ (26)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
اَبُوْنَا : ابو، اباجان۔
كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الظِّلِّ : ظل سبحانی، ظل عرش، ظل الٰہی۔
لِمَا : ماحول، ماورائے عدالت۔
اَنْزَلْتَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
خَيْرٍ : خیر، خیرخواہی، صبح بخیر۔
فَقِيْرٌ : فقیر، فقراء ومساکین۔
اِحْدٰىهُمَا : واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان۔
اسْتِحْيَآءٍ : شرم وحیا۔
قَالَتْ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
يَدْعُوْكَ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
لِيَجْزِيَكَ : جزا وسزا، جزاک اللہ۔
اَجْرَ : اجر، اجرت، اجر عظیم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
سَقَيْتَ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
قَصَّ : قصہ گوئی، قصص القرآن، قصہ
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَخَفْ : خوف، خوف وہراس۔
نَجَوْتَ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
مِنَ : منجانب، من وعن، منجملہ۔
اِحْدٰىهُمَا : واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
اسْتَاْجِرْهُ : اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
خَيْرَ : خیر، خیرخواہی، صبح بخیر۔
الْقَوِيُّ : قوت، قوی، مقوی۔
الْاَمِيْنُ : امین، امانت دار، صادق وامین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالَ	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُنْكِحَكَ
اس نے کہا	بے شک میں	میں چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کر دوں تجھ سے
اِحْدَى [1]	ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ [2]	عَلٰٓي	اَنْ	تَاْجُرَنِيْ [3]
ایک (کا)	اپنی ان دونوں بیٹیوں (میں سے)	(اس شرط) پر	کہ	تو مزدوری کرے میری
ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ج [4]	فَاِنْ	اَتْمَمْتَ	عَشْرًا	فَمِنْ عِنْدِكَ ج
آٹھ سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس (سال)	تو (وہ) تیری طرف سے
وَمَآ [5]	اُرِيْدُ	اَنْ	اَشُقَّ	عَلَيْكَ ط
اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں سختی کروں	تجھ پر
سَتَجِدُنِيْٓ [6] [3]	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ [7]	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾
عنقریب ضرور تو پائے گا مجھے	اگر	چاہا	اللہ (نے)	نیکوں میں سے
قَالَ	ذٰلِكَ [8]	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ ط [9]
اس نے کہا	یہ (ہے)	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان
اَيَّمَا [10]	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا عُدْوَانَ [11]	
جونسی	دونوں مدتوں (میں سے)	میں پوری کروں	پس نہیں کوئی زیادتی	

عَلَيَّ ط [12]	وَ	اللّٰهُ	عَلٰي	مَا [5]	نَقُوْلُ
مجھ پر	اور	اللہ	(اس) پر	جو	ہم کہہ رہے ہیں
وَكِيْلٌ [13] ع ﴿28﴾	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَ
گواہ (ہے)	پھر جب	پوری کر دی	موسیٰ (نے)	مدت	اور

سَارَ	بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ	نَارًا ج
(لیکر) چلے	اپنے گھر والوں کو	اُس نے دیکھی	طور کی جانب سے	ایک آگ
قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ
اس نے کہا	اپنے گھر والوں سے	تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے
نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ [14]	مِّنْهَا	
ایک آگ	شاید میں	میں لے آؤں تمہارے پاس	اُس سے	

ع 3/7/6

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِحْدٰى در اصل وِحْدٰى تھا و کو پڑھنے میں آسانی کے لیے ء سے بدلا گیا ہے۔

2 اِبْنَتَيَّ در اصل اِبْنَتَيْنِ+ی تھا گرامر کے اصول کے مطابق نِ کو گرا کر دو یاؤں کو ملا کر شد دی گئی ہے اِبْنَتَيَّ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے، هَاتَيْنِ ان دونوں۔

3 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

4 حِجَجٍ اس کی واحد حِجَّةٌ ہے چونکہ حج سال میں ایک بار ہوتا ہے لہذا سال کو حِجَّةٌ کہہ دیا جاتا ہے۔

5 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 "سَ" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

8 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

9 یعنی ہم دونوں کے درمیان یہ معاہدہ طے پا گیا ہے۔

10 اَيَّمَا در اصل اَيُّ+مَا کا مجموعہ ہے یہاں اَيُّ شرط کے لیے ہے اس کا ترجمہ جو اور مَا تاکید کے لیے زائد ہے

11 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

12 عَلَيَّ در اصل عَلٰى+یْ کا مجموعہ ہے۔

13 یعنی کسی بھی معاہدے کو باعث برکت بنانے کے لیے اللہ کو بطور گواہ شامل کرنا انبیاء کا شیوہ ہے۔

14 اٰتِيْكُمْ کے بعد علامت بِ کی وجہ سے ترجمہ میں لاؤں کیا جا رہا ہے ورنہ اس کا ترجمہ میں آؤں تمہارے پاس ہوتا ہے۔

قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ	اس نے (موسیٰ سے) کہا بے شک میں چاہتا ہوں
اَنْ اُنْكِحَكَ	کہ تجھ سے میں نکاح کر دوں
اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ	اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا
عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ	اس (شرط) پر کہ تو میری آٹھ سال مزدوری کرے
فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا	پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے
فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ	تو (وہ) تیری طرف سے (احسان) ہے
وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ	اور میں نہیں چاہتا کہ میں تجھ پر مشقت ڈالوں
سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	اگر اللہ نے چاہا (تو) ضرور تو مجھے پائے گا
مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿27﴾	نیکوں میں سے۔ ﴿27﴾
قَالَ ذٰلِكَ	(موسیٰ نے) کہا یہ (معاہدہ طے) ہے
بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ	میرے درمیان اور تیرے درمیان
اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ	دونوں مدتوں میں سے جونسی (مدت) میں پوری کروں
فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ؕ	تو مجھ پر کوئی زیادتی نہیں ہو گی
ع 3/7 6 وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿28﴾ ع	اور جو ہم کہہ رہے ہیں اللہ اس پر گواہ ہے۔ ﴿28﴾ ع
فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ	پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی
وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ	اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے
اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ	اُس نے طور (پہاڑ) کی جانب سے ایک آگ دیکھی
قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا	(موسیٰ) نے اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرو
اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا	بے شک میں نے ایک آگ دیکھی ہے
لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا	شاید میں اُس (جگہ) سے تمہارے پاس لے آؤں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اُرِیْدُ :ارادہ، مرید، مراد۔
- اُنْكِحَكَ :نکاح، منکوحہ۔
- اِحْدَى :واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
- ابْنَتَیَّ :بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
- عَلٰۤى :علیحدہ، علی الاعلان۔
- تَاْجُرَنِیْ :اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
- اَتْمَمْتَ :اتمام حجت، تتمہ، تمام۔
- عَشْرًا :قرأت عشرہ، یوم عاشورہ۔
- اُرِیْدُ :ارادہ، مرید، مراد۔
- اَشُقَّ :مشقت۔
- سَتَجِدُنِیْۤ :وجود، موجود، ایجاد۔
- شَآءَ :ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
- مِنَ :من حیث القوم، منجانب۔
- الصّٰلِحِیْنَ :صالح، مصلح، اصلاح، صلح۔
- بَیْنِیْ :بین بین، بین الاقوامی۔
- الْاَجَلَیْنِ :اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- قَضَیْتُ :قضا، قاضی القضاۃ، قاضی۔
- فَلَا :لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- مَا :ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
- نَقُوْلُ :قول، اقوال، مقولہ۔
- وَكِیْلٌ :وکیل، وکالت۔
- قَضٰى :قضا، روزے کی قضائی۔
- الْاَجَلَ :اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- وَ :رحم وکرم، شان وشوکت۔
- بِاَهْلِهٖۤ :اہل خانہ، اہلِ بیت، اہل بیت۔
- اٰنَسَ :اُنس، مانوس، مانوسیت۔
- جَانِبِ :جانب، جانبین، منجانب۔
- الطُّوْرِ :طور پہاڑ، کوہِ طور۔
- نَارًا :نار، نارِ جہنم، نوری وناری۔
- قَالَ :قول، اقوال، اقوال زریں۔

بِخَبَرٍ [1][2]	اَوْ	جَذْوَةٍ [2][3]	مِّنَ النَّارِ	لَعَلَّكُمْ
کوئی خبر	یا	کوئی انگارا	آگ سے	تاکہ تم

تَصْطَلُوْنَ (29)	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ [4]	مِنْ شَاطِئِ
تم سب تاپ لو	پھر جب	وہ آیا اُس کے پاس	آواز دی گئی	کنارے سے

الْوَادِ	الْاَيْمَنِ	فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ [3]	مِنَ الشَّجَرَةِ [3]
وادی (کے)	دائیں	بابرکت جگہ میں	(ایک) درخت میں سے

اَنْ [5]	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ [6]	اَنَا	اللّٰهُ
کہ	اے موسٰی	بے شک میں	میں	اللّٰہ (ہوں)

رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ [7] (30) لا	وَاَنْ [5]	اَلْقِ	عَصَاكَ [8] ط
رب	سب جہانوں (کا)	اور یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ [3]	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ [2]
پھر جب	اس نے دیکھا اس کو	وہ حرکت کر رہی ہے	گویا کہ وہ	ایک سانپ

وَّلّٰى	مُدْبِرًا [9]	وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ [10] ط
وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیرنے والا ہوکر	اور	نہ	دیکھا اُس نے پیچھے مُڑ کر

يٰمُوْسٰٓى	اَقْبِلْ	وَ	لَا تَخَفْ [11] قف	اِنَّكَ
اے موسٰی	تو آگے آ	اور	نہ تو خوف کر	بے شک تو

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ (31)	اُسْلُكْ	يَدَكَ [8]	فِيْ جَيْبِكَ [8]	تَخْرُجْ [3]
امن والوں میں سے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا

بَيْضَآءَ [12]	مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ [2][13] ز	وَّ	اضْمُمْ	اِلَيْكَ
سفید چمکدار	کسی عیب کے بغیر	اور	تو ملا لے	اپنی طرف

جَنَاحَكَ [8]	مِنَ الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ [14]	بُرْهَانٰنِ [15]
اپنا بازو	خوف سے	پس یہ دونوں	دو دلیلیں

مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ ط
تیرے رب کی طرف سے	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں (کی طرف)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں بِ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
[2] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
[3] ۃ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
[5] اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔
[6] اِنِّيْٓ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔
[7] یعنی اس وقت جو تجھ سے مخاطب ہے وہ میں اللہ رب العالمین ہوں۔
[8] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔
[10] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
[11] اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
[12] بَيْضَآءَ کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہے۔
[13] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[14] ذٰنِكَ دو مذکر کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
[15] ـٰنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ	(راستے کی) کوئی خبر یا آگ کا کوئی انگارا
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾	تاکہ تم تاپ لو۔ ﴿29﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ	پھر جب وہ اُس کے پاس آیا (تو) آواز دی گئی
مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ	وادی کے دائیں کنارے سے
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ	بابرکت جگہ میں (ایک) درخت میں سے
اَنْ يّٰمُوْسٰٓى	کہ اے موسیٰ
اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾	بے شک میں سب جہانوں کا رب اللہ ہوں۔ ﴿30﴾
وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ	اور یہ کہ تو اپنی لاٹھی ڈال دے (چنانچہ اس نے اسے ڈالا)
فَلَمَّا رَاٰهَا	پھر جب اس نے اس (لاٹھی) کو دیکھا
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰى مُدْبِرًا	(تو) وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے پیچھے ہٹا
وَّلَمْ يُعَقِّبْ	اور اُس نے پیچھے مڑ کر نہ دیکھا
يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ	(ہم نے کہا) اے موسیٰ آگے آ اور خوف نہ کر
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾	بے شک تو امن والوں میں سے ہے۔ ﴿31﴾
اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ	اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر
تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ	وہ کسی عیب کے بغیر سفید چمکدار نکلے گا
وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ	اور اپنی طرف اپنا بازو ملا لے
مِنَ الرَّهْبِ	خوف سے (بچنے کے لیے)
فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ	پس یہ دونوں دلیلیں تیرے رب کی طرف سے ہیں
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِخَبَرٍ	خبر، اخبار، مخبر، خبرنامہ۔
مِّنَ	من وعن، من حیث القوم۔
النَّارِ	نوری ناری مخلوق، نار جہنم۔
نُوْدِيَ	ندا، منادی، ندائے ملت۔
الْوَادِ	وادی، وادیٔ کشمیر۔
الْاَيْمَنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت۔
الْمُبٰرَكَةِ	برکت، برکات، مبارک۔
الشَّجَرَةِ	شجر، اشجار، شجرکاری۔
يّٰمُوْسٰٓى	یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالمِ اسلام، عالمِ برزخ۔
وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَلْقِ	القاء۔
عَصَاكَ	عصائے موسیٰ، عصابردار۔
رَاٰهَا	رؤیت، رؤیت باری تعالیٰ۔
مُدْبِرًا	ادبار زمانہ، دُبر۔
يُعَقِّبْ	تعاقب، عقبی دروازہ۔
اَقْبِلْ	استقبال، قبلہ رُخ۔
لَا	لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَخَفْ	خوف، خوف وہراس۔
الْاٰمِنِيْنَ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔
يَدَكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَخْرُجْ	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
بَيْضَآءَ	ید بیضاء، بیضوی شکل۔
سُوْٓءٍ	علماء سوء، سوءِ ظن۔
اضْمُمْ	ضم ہونا، انضمام۔
الرَّهْبِ	راہب، رہبانیت۔
بُرْهَانٰنِ	برہان ودلیل، براہین۔
مِنْ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا [1]	فٰسِقِيْنَ (32)	قَالَ [2]
بے شک وہ	سب تھے	لوگ	سب نافرمان	اس نے کہا

رَبِّ [3]	اِنِّيْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا [4]
(اے میرے) رب	بے شک میں	میں نے قتل کیا	اُن میں سے	ایک شخص کو

فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ (33) [5][6][7][8]	وَ	اَخِيْ
پس میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ سب قتل کر دیں گے مجھے	اور	میرا بھائی

هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ [9]	مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ
ہارون	وہ	زیادہ فصیح ہے	مجھ سے	زبان (میں)	تو بھیج دیجیے اُسے

مَعِيَ	رِدْاً [10]	يُّصَدِّقُنِيْٓ ز [7]	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
میرے ساتھ	مددگار (بناکر)	وہ تصدیق کرے میری	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ (34) [5][6][7][8]	قَالَ	سَنَشُدُّ [11]
کہ	وہ سب جھٹلا دیں گے مجھے	اس نے کہا	عنقریب ضرور ہم مضبوط کر دیں گے

عَضُدَكَ	بِاَخِيْكَ [12]	وَ	نَجْعَلُ	لَكُمَا [13]
تیرا بازو	تیرے بھائی کیساتھ	اور	ہم کر دیں گے	تم دونوں کے لیے

سُلْطٰنًا	فَلَا	يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا ج [13]	بِاٰيٰتِنَآ ج [12][14]
غلبہ	سو نہیں	وہ سب پہنچ سکیں گے	تم دونوں تک	ہماری نشانیوں کے ساتھ

اَنْتُمَا	وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا [13]	الْغٰلِبُوْنَ (35)	فَلَمَّا
تم دونوں	اور جس نے	پیروی کی تم دونوں کی	سب غالب آنیوالے	پھر جب

جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا [12][14]	بَيِّنٰتٍ [15]	قَالُوْا
آیا اُنکے پاس	موسیٰ	ہماری نشانیوں کیساتھ	واضح	ان سب نے کہا

مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ [4]	مُّفْتَرًى
نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	گھڑا ہوا

وَّمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا [12]	فِيْٓ اٰبَآئِنَا [14]	الْاَوَّلِيْنَ (36) [16]
اور نہیں	ہم نے سنا	اِس کو	اپنے آباءواجداد میں	سب پہلے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] قَوْمًا لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ اسم جمع آیا ہے۔

[2] قَالَ دراصل قَوَلَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق قَالَ ہوا ہے۔

[3] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے "یْ" تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[5] یہ لفظ دراصل یَقْتُلُوْا+نِ+یْ اور یُکَذِّبُوْا+نِ+یْ ہے۔

[6] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[7] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں وقف کی وجہ سے یْ کو حذف کیا گیا ہے۔

[9] شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] رِدْاً مددگار، دیوار کا پشتہ جو اسے مضبوط کرنے کے لیے لگایا جائے۔

[11] فعل کے شروع میں "سَ" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[13] كُمَا کا ترجمہ تم دونوں اور هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔

[14] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[15] اٰت اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[16] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ	(موسیٰ نے) کہا (اے میرے) رب
اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا	بیشک میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ ﴿33﴾
وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ	اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح (صاف) ہے
لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً	زبان میں تو تو اُسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج
يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ	(کہ) وہ میری تصدیق کرے، بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾	کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ ﴿34﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ	(اللہ نے) فرمایا عنقریب ضرور ہم تیرا بازو مضبوط کر دیں گے
بِاَخِيْكَ	تیرے بھائی کے ساتھ
وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا	اور ہم تم دونوں کے لیے غلبہ کر دیں گے
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا	سو وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے
بِاٰيٰتِنَآ	(تم جاؤ) ہماری نشانیوں کے ساتھ
اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا	تم دونوں اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی
الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾	سب غالب آنے والے ہو۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى	پھر جب اُن کے پاس موسیٰ آئے
بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ	ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى	(تو) انہوں نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک گھڑا ہوا جادو
وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا	اور ہم نے (کبھی) اِس (بات) کو نہیں سنا
فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾	اپنے پہلے آباؤ اجداد میں۔ ﴿36﴾

معانقۃ 11

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَوْمًا : قوم، قومیّت، اقوام۔
فٰسِقِيْنَ : فسق و فجور، فاسق فاجر۔
قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
قَتَلْتُ : قتل، قاتل، مقتول۔
نَفْسًا : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فَاَخَافُ : خوف، خوف و ہراس۔
اَخِيْ : اخوت، مؤاخات۔
اَفْصَحُ : فصیح اللسان، فصیح و بلیغ۔
لِسَانًا : لسان، لسانی تعصب۔
فَاَرْسِلْهُ : رسول، مرسل، رسالت۔
مَعِيَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
يُّصَدِّقُنِيْٓ : صداقت، تصدیق۔
يُّكَذِّبُوْنِ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب
سَنَشُدُّ : شدید، شدت۔
بِاَخِيْكَ : اخوت، مؤاخات۔
وَ : رحم و کرم، شان و شوکت۔
سُلْطٰنًا : سلطان، سلطانی گواہ۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَصِلُوْنَ : وصل، موصول، وصال۔
اتَّبَعَكُمَا : اتباع، تابع، متبع سنت، تابعی۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات، محکم آیات۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر
قَالُوْا : قول، اقوال، اقوال زریں۔
هٰذَآ : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ
سِحْرٌ : سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
مُّفْتَرًى : افتریٰ پردازی، مفتری۔
سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
فِيْٓ : فی الحال، فی الحقیقت۔
اٰبَآئِنَا : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	قَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ [1]	اَعْلَمُ [2]	بِمَنْ [3]	جَآءَ
اور	کہا	موسیٰ (نے)	میرا رب	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	آیا

بِالْهُدٰى [3]	مِنْ عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ [4]	لَهٗ	عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ [5]
ہدایت کیساتھ	اسکی طرف سے	اور (اُسے) جو	ہوگا	اُس کیلئے	گھر کا انجام

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ [6]	الظّٰلِمُوْنَ (37)	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ [7]
بیشک یہ (حقیقت ہے)	نہیں	وہ فلاح پاتے	سب ظالم	اور کہا	فرعون (نے)

يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ [8]	غَيْرِيْ ۚ [1]
اے	سردارو	نہیں	میں نے جانا	تمہارے لیے	کوئی معبود	اپنے سوا

فَاَوْقِدْ [9]	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ [9]	لِّيْ
تو تو آگ جلا	میرے لیے	اے ہامان	مٹی پر	پھر تو بنا	میرے لیے

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ [10]	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ	وَاِنِّيْ
ایک محل	تاکہ میں	میں اطلاع پاؤں	موسیٰ کے الٰہ کی طرف	اور بیشک میں

لَاَظُنُّهٗ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (38)	وَ	اسْتَكْبَرَ	هُوَ
ضرور میں گمان کرتا ہوں اُسے	جھوٹوں میں سے	اور	اس نے تکبر کیا	وہ

وَ	جُنُوْدُهٗ	فِي الْاَرْضِ [11]	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	ظَنُّوْٓا [12]
اور	اُسکے لشکروں نے	زمین میں	حق کے بغیر	اور	ان سب نے سمجھا

اَنَّهُمْ	اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ [13][14] (39)	فَاَخَذْنٰهُ [9]	وَ
کہ بیشک وہ	ہماری طرف	نہیں	وہ سب لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑلیا اُسے	اور

جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ [9]	فِي الْيَمِّ ۚ	فَانْظُرْ [9]	كَيْفَ	كَانَ
اُسکے لشکروں (کو)	پھر ہم نے پھینکا اُنہیں	سمندر میں	پھر آپ دیکھیں	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ [5]	الظّٰلِمِيْنَ (40)	وَ	جَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً [15]	يَّدْعُوْنَ
انجام	ظالموں کا	اور	ہم نے بنایا اُنہیں	پیشوا	وہ سب بلاتے تھے

اِلَى النَّارِ ۚ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [5]	لَا	يُنْصَرُوْنَ [13][14] (41)
آگ کی طرف	اور	قیامت کے دن	نہیں	وہ سب مدد کیے جائیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
2. شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
3. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4. تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. ةُ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6. یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
7. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
8. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
9. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
10. اَطَّلِعُ دراصل اَطْتَلِعُ تھا تَ کو طَ سے بدل کر طَ میں مدغم کیا گیا ہے۔
11. یہاں الْاَرْضِ سے مراد ارضِ مصر ہے جہاں فرعون کی حکومت تھی۔
12. ظَنُّوْا کا عموماً ترجمہ انہوں نے سمجھا ہوتا ہے لیکن جب اسکے بعد اَنَّ کا لفظ آئے تو پھر معنی ان سب نے یقین جانا ہوتا ہے۔
13. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
14. علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے
15. آخر میں ةً جمع کے لیے ہے مراد یہ ہے کہ ہم نے انہیں دوزخ کی طرف دعوت دینے والے سردار بنایا یعنی اپنے بعد میں آنے والے لوگوں کے لیے مثال قائم کر گئے کہ اللہ کی نافرمانی یوں کی جاتی ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ	اور موسیٰ نے کہا میرا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ	اس کو جو اس کی طرف سے ہدایت کے ساتھ آیا
وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	اور اُسے (بھی) جس کے لیے گھر (یعنی آخرت) کا (اچھا) انجام ہوگا
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) ظالم فلاح نہیں پاتے۔ ﴿37﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ	اور فرعون نے کہا اے سردارو!
مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ	میں نے تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانا
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ	تو اے ہامان! تو میرے لیے مٹی پر آگ جلا (یعنی اینٹیں پکوا)
فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا	پھر تو میرے لیے ایک محل (اُونچی عمارت) بنا
لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ	تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے اللہ کو جھانکوں اور
اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾	بیشک میں یقیناً اُسے جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں ﴿38﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ	اور وہ اور اُس کے لشکر زمین میں بڑے بن بیٹھے
بِغَيْرِ الْحَقِّ	بغیر کسی حق کے
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ	اور انہوں نے یقین کر لیا کہ بے شک وہ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾	ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	تو ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑ لیا
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ	پھر ہم نے اُنہیں سمندر میں پھینکا، سو آپ دیکھیں
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ ﴿40﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً	اور ہم نے اُنہیں (ایسے) پیشوا بنایا
يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ	(جو) آگ کی طرف بلاتے تھے
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾	اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِالْهُدٰى	ہدایت، ہادی برحق۔
عِنْدِهٖ	عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔
عَاقِبَةُ	اپنی عاقبت خراب کرنا۔
الدَّارِ	دارفانی، دارالکتب، دیارِ غیر۔
يُفْلِحُ	فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
قَالَ	قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
عَلِمْتُ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
مِّنْ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
يٰهَامٰنُ	یارب، یاالٰہی، یااللہ۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان۔
الطِّيْنِ	بدطینت۔
اَطَّلِعُ	اطلاع، اطلاعات ونشریات۔
اِلٰٓى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْكٰذِبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اسْتَكْبَرَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُرْجَعُوْنَ	رجوع، رجعت پسندی، مراجعہ
فَاَخَذْنٰهُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ، ماخذ۔
وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت۔
فَانْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَئِمَّةً	امام، امامت، امام العصر۔
يَّدْعُوْنَ	دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
اِلَى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّارِ	نار، نارِ جہنم، نوری وناری۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یومِ آخرت۔
يُنْصَرُوْنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

وَ	اَتۡبَعۡنٰهُمۡ	فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا	لَعۡنَةً ۚ	وَ
اور	ہم نے پیچھے لگادی اُن کے	اس دنیا میں	لعنت	اور
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	هُمۡ	مِّنَ الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ [1] ع (42)	وَ	لَقَدۡ
قیامت کے دن	وہ سب	بدحالوں میں سے (ہونگے)	اور	بلاشبہ یقیناً
اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ [2]	اَهۡلَكۡنَا
ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	(اس کے) بعد کہ	ہم نے ہلاک کیا
الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰى [3]	بَصَآئِرَ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	
پہلی اُمتوں (کو)	دلائل	لوگوں کے لیے	اور ہدایت	
وَّرَحۡمَةً	لَّعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ [4] (43)	وَمَا	كُنۡتَ
اور رحمت	تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور نہیں	تھے آپ
بِجَانِبِ الۡغَرۡبِىِّ	اِذۡ	قَضَيۡنَاۤ [5]	اِلٰى مُوۡسَى	الۡاَمۡرَ
مغربی جانب	جب	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	معاملے (کی)
وَمَا	كُنۡتَ	مِنَ الشّٰهِدِيۡنَ ۙ (44)	وَ	لٰـكِنَّاۤ
اور نہیں	تھے آپ	مشاہدہ کرنے والوں میں سے	اور	لیکن ہم نے
اَنۡشَاۡنَا	قُرُوۡنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيۡهِمُ	الۡعُمُرُ ۚ
ہم نے پیدا کیں	(کئی) امتیں	پھر لمبی ہوگئی	اُن پر	عمر
وَمَا	كُنۡتَ	ثَاوِيًا	فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ	تَتۡلُوۡا [6]
اور نہ	تھے آپ	رہنے والے	اہل مدین میں	آپ تلاوت کرتے
عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِنَا ۙ	وَ	لٰـكِنَّا [7]	كُنَّا
اُن پر	ہماری آیتیں	اور	لیکن ہم	ہم ہیں
مُرۡسِلِيۡنَ [8][9] (45)	وَمَا	كُنۡتَ	بِجَانِبِ الطُّوۡرِ [10]	اِذۡ
بھیجنے والے	اور نہیں	تھے آپ	طور کی جانب	جب
نَادَيۡنَا [11]	وَلٰـكِنۡ	رَّحۡمَةً	مِّنۡ رَّبِّكَ	
ہم نے آواز دی	اور لیکن	رحمت	آپکے رب کی طرف سے	

ع 4 14 7

1. اَلۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ یعنی دفع کیے ہوئے، قبیح بنائے گئے دنیوی لعنتوں کے ساتھ ساتھ قیامت کے دن بھی ان کی شکلیں بگڑی ہوئیں اور چہرے قبیح ہوں گے۔
2. لفظ بَعۡدِ سے پہلے اگر مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ لفظ بَعۡدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے
3. یہ قَرۡنٌ کی جمع ہے، ترجمہ نسل یا امت ہے ۔
4. علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
5. قَضَيۡنَا کا اصل ترجمہ ہم نے فیصلہ کیا ہے یہاں مراد ہم نے وحی کی ہے۔
6. تَتۡلُوۡا کے آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ وُ اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
7. لٰكِنَّا دراصل لٰكِنۡ+نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے۔
8. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. یہاں يۡنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. یہاں بِ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. اللہ کی عظمت کی وجہ سے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے آیت نمبر 44 تا 46 میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ اے نبی ﷺ یہ لوگ آپکو جھٹلاتے ہیں انکو یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ جب اللہ تعالیٰ موسیٰ سے ہمکلام ہوئے انہیں رسالت سے نوازا آپ تو وہاں موجود نہیں تھے آپ یہ تمام غیب کی باتیں نہیں بتارہے ہیں تو صاف ظاہر ہے کہ یہ معلومات آپ پر وحی کے ذریعے نازل کی گئی ہیں یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ اللہ کے سچے نبی ہیں۔

وَ اَتْبَعْنٰهُمْ	اور ہم نے اُن کے پیچھے لگا دی
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ج	اس دنیا میں لعنت
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور قیامت کے دن (بھی)
ع 4 14 7 هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾	وہ بدحالوں میں سے ہوں گے۔ ع ﴿42﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی
مِنْۢ بَعْدِ مَآ	اس کے بعد کہ
اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى	ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کیا
بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى	(وہ کتاب جو) لوگوں کے لیے (بطور) دلائل اور ہدایت
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾	اور رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿43﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ	اور آپ (طور کی) مغربی جانب پر نہیں تھے
اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ	جب ہم نے موسیٰ کی طرف (خاص) معاملے کی وحی کی اور
مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾ لا	آپ (اس واقعے کے) مشاہدہ کرنیوالوں میں سے نہیں تھے ﴿44﴾
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا	اور لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتیں پیدا کیں
فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ج	پھر اُن پر عمر (مدت) لمبی ہوگئی (یعنی طویل مدت گزر گئی)
وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ	اور نہ آپ اہلِ مدین میں رہنے والے تھے
تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا لا	(کہ) آپ اُن پر ہماری آیتیں تلاوت کرتے
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾	اور لیکن ہم ہی (آپکو رسول بنا کر) بھیجنے والے ہیں۔ ﴿45﴾
وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ	اور نہ آپ (اس وقت) طور کے کنارے پر تھے
اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ	جب ہم نے (موسیٰ کو) آواز دی تھی اور لیکن
رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	(آپکا بھیجا جانا) آپکے رب کی طرف سے رحمت ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ: رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَتْبَعْنٰهُمْ: اتباع، تابع، متبع سنت۔
فِيْ: فی الحال، فی الحقیقت۔
لَعْنَةً: لعنت، لعین، ملعون۔
يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْمَقْبُوْحِيْنَ: قباحت، قبیح حرکت۔
الْكِتٰبَ: کتاب، کتب، کاتب۔
بَعْدِ: بعد از طعام، بعد نماز مغرب
اَهْلَكْنَا: ہلاک، مہلک بیماریاں۔
الْقُرُوْنَ: قرون اولیٰ۔
الْاُوْلٰى: اوّل انعام یافتہ، قرون اولیٰ۔
بَصَآئِرَ: بصر، بصارت، بصیرت۔
لِلنَّاسِ: جن وانس، عوام الناس۔
يَتَذَكَّرُوْنَ: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
بِجَانِبِ: جانب، جانبین، منجانب۔
الْغَرْبِيِّ: مغربی جانب، غربی علاقہ۔
اِلٰى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْاَمْرَ: امر، آمر، امارت، امور۔
الشّٰهِدِيْنَ: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
اَنْشَاْنَا: نشوونما۔
فَتَطَاوَلَ: طویل مدت، طوالت۔
عَلَيْهِمُ: علیحدہ، علی الاعلان۔
تَتْلُوْا: تلاوت، وحی متلو۔
وَ: مال ودولت، لازم وملزوم۔
مُرْسِلِيْنَ: رسول، مرسل، رسالت۔
بِجَانِبِ: جانب، جانبین، منجانب۔
نَادَيْنَا: ندا، منادی، ندائے ملت۔
لٰكِنْ: لیکن۔
مِّنْ: منجانب، من وعن، منجملہ۔

لِتُنْذِرَ [1]	قَوْمًا [2]	مَّآ [3]	اَتٰىهُمْ	مِّنْ نَّذِيْرٍ [5][4]
تاکہ آپ ڈرائیں	لوگوں (کو)	نہیں	آیا اُن کے پاس	کوئی ڈرانے والا
مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ [6] (46)	وَ	لَوْلَآ [7]
آپ سے پہلے	تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور	اگر نہ (ہوتا)
اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌۢ [5]	بِمَا [3]	قَدَّمَتْ
کہ	پہنچتی اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا
اَيْدِيْهِمْ	فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ [7]	اَرْسَلْتَ
اُن کے ہاتھوں (نے)	تو وہ سب کہتے	(اے) ہمارے رب	کیوں نہیں	تو نے بھیجا
اِلَيْنَا	رَسُوْلًا [5]	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	وَ
ہماری طرف	کوئی رسول	پس ہم پیروی کرتے	تیری آیات (کی)	اور
نَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	
ہم ہو جاتے	سب ایمان لانے والوں میں سے	پھر جب	آ گیا اُن کے پاس	
الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	لَوْلَآ [7]	اُوْتِيَ [8]
حق	ہماری طرف سے	اُنہوں نے کہا	کیوں نہیں	وہ دیا گیا
مِثْلَ	مَآ [3]	اُوْتِيَ [8]	مُوْسٰى ط	اَوَلَمْ [9]
(اس کی) مثل	جو	دیا گیا	موسیٰ (کو)	اور (بھلا) کیا نہیں
يَكْفُرُوْا [10]	بِمَآ	اُوْتِيَ [8]	مُوْسٰى	مِنْ قَبْلُ ج
ان سب نے انکار کیا	(ان) کا جو	دیا گیا	موسیٰ (کو)	(اس) سے پہلے
قَالُوْا	سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا قف [11]	وَ	قَالُوْٓا
اُنہوں نے کہا	دونوں جادوگر ہیں	دونوں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں	اور	اُنہوں نے کہا
اِنَّا	بِكُلٍّ	كٰفِرُوْنَ (48)	قُلْ	فَاْتُوْا [12]
بیشک ہم	ہر ایک کا	سب انکار کرنیوالے (ہیں)	کہہ دیجیے	تو تم سب لے آؤ
بِكِتٰبٍ [5]	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى	مِنْهُمَآ
کوئی کتاب	اللہ کی طرف سے	وہ	زیادہ ہدایت والی (ہو)	ان دونوں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

2 قَوْمًا لفظاً واحد جبکہ معنیً جمع ہے۔

3 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

6 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

7 لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 يَكْفُرُوْا کا تعلق یا تو فرعونیوں سے ہے یا پھر قریش سے اگر فرعونیوں سے ہو تو آگے سِحْرٰنِ سے مراد سَاحِرَانِ دونوں جادوگر ہیں ہوگا یعنی دونوں سراپا جادو ہیں اور دونوں سے مراد موسیٰ اور ھارون ہوں گے اور اگر قریش سے ہو تو پھر سِحْرٰنِ کا معنی دونوں جادو ہیں کیا جائے گا پھر دونوں سے مراد تورات اور قرآن ہوگا اگلی آیت سے اسی معنی ومفہوم کو تقویت ملتی ہے۔

11 اس فعل میں تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور آخر میں ا، تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

12 فَاْتُوْا کا اصل ترجمہ ہے تم سب آؤ لیکن جب اسکے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ تم سب لاؤ ہوتا ہے البتہ بِ کا الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا	تا کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ	جنکے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (46)	تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (46)
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ	اور اگر (ایسا) نہ (ہوتا) کہ اُنہیں کوئی مصیبت پہنچتی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ	اس وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا
فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا	تو وہ کہتے (اے) ہمارے رب
لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا	تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ	کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے
وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (47)	اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاتے۔ (47)
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ	پھر جب اُن کے پاس حق آ گیا
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا	ہماری طرف سے (تو) انہوں نے کہا
لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ	(یہ رسول) اس کی مثل (معجزات) کیوں نہیں دیا گیا
مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ	جو موسیٰ کو دیے گئے تھے؟
اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ	اور بھلا کیا انہوں نے ان (معجزات) کا انکار نہیں کیا جو
اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ	اس سے قبل موسیٰ کو دیئے گئے تھے؟
قَالُوْا سِحْرٰنِ	انہوں نے کہا تھا (یہ) دونوں جادوگر ہیں
تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا	ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں، اور اُنہوں نے کہا
اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ (48)	بیشک ہم ہر ایک کا انکار کرنے والے ہیں۔ (48)
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	کہہ دیجیے تو اللہ کیطرف سے تم کوئی (ایسی) کتاب لے آؤ
هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ	(کہ) وہ ان دونوں (کتابوں) سے زیادہ ہدایت والی ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَوْمًا: قوم، اقوام، قومیّت۔
- قَبْلِكَ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
- يَتَذَكَّرُوْنَ: ذکر، اذکار، تذکیر۔
- وَ: حج و عمرہ، صوم و صلوٰۃ۔
- لَآ: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- مُّصِيْبَةٌۢ: مصیبت، مصائب۔
- بِمَا: ماحول، مافوق الفطرت، ماقبل۔
- قَدَّمَتْ: مقدم، تقدیم، مقدمۃ الجیش۔
- اَيْدِيْهِمْ: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
- فَيَقُوْلُوْا: قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
- اِلَيْنَا: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- رَسُوْلًا: رسول، مرسل، رسالت۔
- فَنَتَّبِعَ: اتباع، تابع، متبع سنت۔
- اٰيٰتِكَ: آیت، آیات، آیات قرآنی۔
- مِنَ: منجانب، من وعن، منجملہ۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ: ایمان، مومن، امن۔
- الْحَقُّ: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی
- عِنْدِ: عنداللہ، عندالطلب، عندیہ۔
- قَالُوْا: قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
- لَآ: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- مِثْلَ: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- مَآ: ماحول، مافوق الفطرت۔
- يَكْفُرُوْا: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- قَبْلُ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
- سِحْرٰنِ: سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔
- بِكُلٍّ: کل نمبر، کل کائنات۔
- كٰفِرُوْنَ: کفر، کافر، کفار۔
- بِكِتٰبٍ: کتاب، کتب، کاتب۔
- اَهْدٰى: ہدایت، ہادی برحق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَتَّبِعۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿49﴾
میں پیروی کروں اس کی	اگر	ہو تم	سب سچے

فَاِنۡ	لَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا [1]	لَكَ [2]	فَاعۡلَمۡ	اَنَّمَا [3]
پھر اگر	نہ ان سب نے قبول کی	آپ کی (بات)	تو جان لیجیے	کہ بیشک صرف

يَتَّبِعُوۡنَ	اَهۡوَآءَهُمۡ ؕ	وَمَنۡ	اَضَلُّ [4]	مِمَّنِ [5]
وہ سب پیروی کر رہے ہیں	اپنی خواہشات (کی)	اور کون	زیادہ گمراہ (ہے)	(اس) سے جو

اتَّبَعَ	هَوٰىهُ [6]	بِغَيۡرِ هُدًى	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ
پیروی کرے	اپنی خواہش (کی)	ہدایت کے بغیر	اللہ (کی طرف) سے	بے شک

اللّٰهَ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ [7] ﴿50﴾ ع	وَ
اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	سب ظالم لوگوں (کو)	اور

ع 5/8/8

لَقَدۡ	وَصَّلۡنَا [8]	لَهُمُ [2]	الۡقَوۡلَ	لَعَلَّهُمۡ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے لگاتار پہنچا دی	اُن کو	بات	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوۡنَ [9] ﴿51﴾ ؕ	اَلَّذِيۡنَ	اٰتَيۡنٰهُمُ	الۡكِتٰبَ
وہ سب نصیحت حاصل کریں	(وہ لوگ) جو	ہم نے دی اُنہیں	کتاب

النصف

مِنۡ قَبۡلِهٖ	هُمۡ	بِهٖ	يُؤۡمِنُوۡنَ [10] ﴿52﴾	وَاِذَا
اس سے قبل	وہ سب	اُس پر	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور جب

يُتۡلٰى [11]	عَلَيۡهِمۡ	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا	بِهٖۤ
اس کی تلاوت کی جاتی ہے	اُن پر	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر

اِنَّهُ	الۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا [12]
بیشک یہ	حق ہے	ہمارے رب (کی طرف) سے	بیشک ہم	ہم تھے

مِنۡ قَبۡلِهٖ	مُسۡلِمِيۡنَ ﴿53﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤۡتَوۡنَ [13]
اس سے پہلے	سب مسلمان	یہی (لوگ)	وہ سب دیئے جائیں گے

اَجۡرَهُمۡ	مَّرَّتَيۡنِ [14]	بِمَا	صَبَرُوۡا
اپنا اجر	دو مرتبہ	اس وجہ سے کہ	ان سب نے صبر کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

2 لَكَ اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

3 اَنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف بس یا محض کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے

4 شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

5 مِمَّنۡ دراصل مِنۡ+مَنۡ کا مجموعہ ہے۔

6 هَوٰىهُ دراصل هَوٰى+هُ تھا ـ ى کے بعد کوئی اور علامت آتی ہے تو ی کو اسی طرح دندانے سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

7 قَوۡمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے

8 وَصَّلۡنَا سے مراد بات کے ساتھ بات ملا کر کرنا یعنی پے در پے بات پہنچانا ہے۔

9 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

10 اس سے مراد یا تو یہودی ہیں جو مسلمان ہوئے تھے عبداللہ بن سلام وغیرہ یا وہ عیسائی ہیں جو حبشہ سے آپ ﷺ کے پاس آئے اور قرآن سن کر مسلمان ہو گئے تھے۔

11 یہ دراصل يُتۡلَىُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يُتۡلٰى ہوا ہے علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں ضرورتاً یہ کا ترجمہ اس کی کیا گیا ہے۔

12 كُنَّا دراصل كَوَنۡنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ہٹا کر كَ کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔

13 يُؤۡتَوۡنَ دراصل يُؤۡتَيُوۡنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے يُ کو حذف کیا گیا ہے۔

14 علامت يۡنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

اَتَّبِعْهُ	میں اس کی پیروی کروں
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿49﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ	پھر اگر انہوں نے آپ کی (بات) قبول نہ کی
فَاعْلَمْ اَنَّمَا	تو جان لیجیے کہ بے شک صرف
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ	وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ	اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہے جو
اتَّبَعَ هَوٰىهُ	اپنی خواہش کی پیروی کرے
بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہدایت کے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى	بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع	ظالم لوگوں کو۔ ﴿50﴾ ع (ع 5 8)
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لگاتار اُنکو (اپنی) بات پہنچا دی
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ ؕ	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿51﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ	وہ لوگ جنہیں ہم نے اس سے قبل کتاب دی
هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	وہ اُس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ ﴿52﴾ (النصف)
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور جب اُن پر اُس کی تلاوت کی جاتی ہے
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ	(تو) وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ	بے شک یہی ہمارے رب کی طرف سے حق ہے
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾	بے شک ہم اس سے پہلے ہی فرمانبردار تھے۔ ﴿53﴾
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ	یہی لوگ ہیں (کہ) وہ اپنا اجر دو مرتبہ دیے جائیں گے
بِمَا صَبَرُوْا	اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَتَّبِعْهُ: اتباع، تابع، متبع سنت، تابعی۔
- صٰدِقِيْنَ: صداقت، صادق وامین۔
- يَسْتَجِيْبُوْا: مستجاب الدعا، استجابت۔
- فَاعْلَمْ: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- اَهْوَآءَهُمْ: ہوائے نفس۔
- وَ: مال ودولت، لازم وملزوم۔
- اَضَلُّ: ضلالت وگمراہی۔
- مِمَّنِ: من حیث القوم، من وعن۔
- بِغَيْرِ: بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
- بِغَيْرِ: دیار غیر، غیر اللہ۔
- هُدًى: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- الْقَوْمَ: قوم، اقوام متحدہ، قومی زبان۔
- الظّٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- وَصَّلْنَا: وصل، موصول، وصال۔
- الْقَوْلَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
- يَتَذَكَّرُوْنَ: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- الْكِتٰبَ: کتاب، کتب، کاتب۔
- قَبْلِهٖ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
- يُؤْمِنُوْنَ: ایمان، مؤمن، امن۔
- يُتْلٰى: تلاوت، وحی متلو۔
- عَلَيْهِمْ: علیحدہ، علی الاعلان۔
- قَالُوْٓا: قول، اقوال، اقوال زریں۔
- الْحَقُّ: حق وباطل، حق بات۔
- مِنْ: منجانب، من وعن، منجملہ۔
- رَبِّنَآ: رب، ربوبیت، رب العالمین
- قَبْلِهٖ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
- مُسْلِمِيْنَ: مسلم، مسلمان، اسلام۔
- اَجْرَهُمْ: اجر، اجرت، اجر عظیم۔
- صَبَرُوْا: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يَدۡرَءُوۡنَ	بِالۡحَسَنَةِ [1][2]	السَّيِّئَةَ [2]	وَ
اور	وہ سب ہٹاتے ہیں	بھلائی کے ساتھ	بُرائی (کو)	اور
مِمَّا [3]	رَزَقۡنٰهُمۡ [4]	يُنۡفِقُوۡنَ ﴿54﴾	وَاِذَا	سَمِعُوا [5]
(اُس) میں سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور جب	وہ سب سنتے ہیں
اللَّغۡوَ [6]	اَعۡرَضُوۡا [5]	عَنۡهُ	وَ	قَالُوۡا [5]
لغویات	سب اعراض کرتے ہیں	اُس سے	اور	وہ سب کہتے ہیں
لَنَآ	اَعۡمَالُنَا	وَ	لَكُمۡ	اَعۡمَالُكُمۡ ز
ہمارے لیے	ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال
سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ ز [7]	لَا	نَبۡتَغِي	الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿55﴾
سلام ہو	تم پر	نہیں	ہم چاہتے	جاہلوں کو
اِنَّكَ	لَا	تَهۡدِيۡ	مَنۡ	اَحۡبَبۡتَ [8]
بیشک آپ	نہیں	آپ ہدایت دے سکتے	جسے	آپ پسند کریں
وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهۡدِيۡ	مَنۡ	يَّشَآءُ ج
اور لیکن	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے
وَهُوَ	اَعۡلَمُ [9]	بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ [1] ﴿56﴾	وَ	قَالُوۡٓا
اور وہ	خوب جاننے والا ہے	سب ہدایت پانے والوں کو	اور	ان سب نے کہا
اِنۡ	نَّتَّبِعِ	الۡهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفۡ [11][10]
اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت (کی)	تیرے ساتھ	ہم اُچک لیے جائینگے
مِنۡ اَرۡضِنَا ط	اَوَلَمۡ [12]	نُمَكِّنۡ [13]	لَّهُمۡ	حَرَمًا اٰمِنًا
اپنی زمین سے	اور کیا نہیں	ہم نے جگہ دی	اُن کو	امن والے حرم کی
يُّجۡبٰٓى [14]	اِلَيۡهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ شَيۡءٍ	رِّزۡقًا
وہ لائے جاتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر چیز (قسم کے)	(بطور) رزق
مِّنۡ لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿57﴾
ہماری طرف سے	اور لیکن	اُن کے اکثر	نہیں	وہ سب جانتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] ةَ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[4] هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[5] اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] یہ محبت اور دعا کا سلام نہیں بلکہ جدائی اور قطع تعلق کا سلام ہے۔

[8] تمام مفسرین کا اتفاق ہے کہ آیت آپ ﷺ کے چچا سیدنا علی المرتضٰی کے والد جناب ابوطالب کے بارے میں نازل ہوئی، آپ ﷺ کی شدید خواہش تھی کہ وہ مسلمان ہو جائیں لیکن وہ مسلمان نہ ہوئے۔

[9] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[11] علامت نُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] "اَ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[14] یہ دراصل يُجۡبَيُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يُجۡبٰى ہوا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور وہ بھلائی کے ساتھ بُرائی کو ہٹاتے ہیں
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	اور اُس میں سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾	وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ	اور جب وہ لغویات سنتے ہیں
اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا	(تو) اُس سے اعراض کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں
لَنَآ اَعْمَالُنَا	ہمارے لیے ہمارے اعمال
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز	سلام ہے تم پر
لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾	ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے (یعنی جاہلوں کے منہ نہیں لگتے) ﴿55﴾
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ	بیشک آپ جسے پسند کریں ہدایت نہیں دے سکتے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج	اور لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾	اور وہ ہدایت پانیوالوں کو خوب جاننے والا ہے ﴿56﴾
وَقَالُوْٓا	اور انہوں نے (یعنی قریش کے کافروں نے) کہا
اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ	اگر ہم تیرے ساتھ (اس) ہدایت کی پیروی کریں
نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ط	(تو) ہم اپنی زمین (ملک) سے اُچک لیے جائیں گے
اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ	(اللہ نے فرمایا) اور (بھلا) کیا ہم نے اُنکو جگہ نہیں دی
حَرَمًا اٰمِنًا	امن والے حرم میں؟
يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ	(ہر جانب سے) اس کی طرف لائے جاتے ہیں
ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا	ہر چیز (قسم) کے پھل ہماری طرف سے بطورِ رزق
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِالْحَسَنَةِ: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
- السَّيِّئَةَ: علمائے سوء، سوءِ ظن۔
- مِمَّا: ماحول، مافوق الفطرت۔
- رَزَقْنٰهُمْ: رزق، رزّاق، رازق۔
- يُنْفِقُوْنَ: انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
- سَمِعُوا: سمع وبصر، آلہ سماعت۔
- اللَّغْوَ: لغو، لغویات۔
- اَعْرَضُوْا: اعراض کرنا۔
- اَعْمَالُنَا: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
- سَلٰمٌ: سلام، سلامتی، سلامت۔
- عَلَيْكُمْ: علیحدہ، علی الاعلان۔
- لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- تَهْدِيْ: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- اَحْبَبْتَ: حب، حبیب، محبت۔
- يَّشَآءُ: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- اَعْلَمُ: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- قَالُوْٓا: قول، اقوال، اقوال زریں۔
- نَّتَّبِعِ: اتباع، تابع، متبع سنت۔
- مَعَكَ: مع اہل وعیال، معیّت۔
- اَرْضِنَا: ارض وسما، ارض مقدس۔
- نُمَكِّنْ: کون ومکان، مکانات۔
- حَرَمًا: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
- اٰمِنًا: امن وسلامتی، امن عامہ۔
- اِلَيْهِ: رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
- ثَمَرٰتُ: ثمر، ثمرہ۔
- كُلِّ: کل نمبر، کلی طور پر۔
- شَيْءٍ: شئے، اشیائے خوردونوش۔
- رِزْقًا: رزق، رازق، رزّاق۔
- مِنْ: منجانب، من وعن، منجملہ۔
- اَكْثَرَهُمْ: اکثر، کثرت، کثیر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ كَمْ [1]	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ [2][3]	بَطِرَتْ [3]	مَعِيْشَتَهَا ج	
اور کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	بستیاں	اِترانے لگیں	اپنی معیشت (پر)	
فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ [3][4]	مِّنْۢ بَعْدِهِمْ [2]	
تو یہ	اُن کے گھر (ہیں)	نہیں	آباد کیے گئے	اُن کے بعد	
اِلَّا	قَلِيْلًا ط	وَ	كُنَّا [5]	نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ [6] (58)	وَمَا [7]
مگر	تھوڑے	اور	ہم ہیں	ہم ہی وارث	اور نہیں
كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ [8]	الْقُرٰى	حَتّٰى	يَبْعَثَ
ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنے والا	بستیوں کو	یہاں تک کہ	وہ بھیجتا ہے
فِيْٓ اُمِّهَا	رَسُوْلًا [9]	يَّتْلُوْا [10]	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ج	
اُن کے مرکز میں	کوئی رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	اُن پر	ہماری آیتیں	
وَمَا [7]	كُنَّا [5]	مُهْلِكِي [8][11]	الْقُرٰٓى	اِلَّا	
اور نہیں	ہیں ہم	ہلاک کرنے والے	بستیوں (کو)	مگر	
وَ	اَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ (59)	وَمَآ [7]	اُوْتِيْتُمْ [12]	
جبکہ	اُنکے باشندے	سب ظلم کرنے والے (ہوں)	اور جو	تم دیے گئے ہو	
مِّنْ شَيْءٍ [2][9]	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [3]	وَ	زِيْنَتُهَا ج	
کوئی چیز	تو سامان	دُنیوی زندگی کا (ہے)	اور	اُس کی زینت (ہے)	
وَمَا [7]	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ط [13]	اَفَلَا
اور جو	اللہ کے پاس (ہے)	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا (ہے)	تو کیا نہیں
تَعْقِلُوْنَ (60) ع	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا حَسَنًا	فَهُوَ	ع 6 10 9
تم سب عقل رکھتے	تو کیا جو	ہم نے وعدہ دیا اُسے	اچھا وعدہ	پس وہ	
لَاقِيْهِ	كَمَنْ	مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [3]	
ملنے والا ہے اُسے	(اس) کی طرح جو	ہم نے فائدہ دیا ہوا اُسے	فائدہ	دُنیوی زندگی کا	
ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [3]	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ [14] (61)		
پھر	وہ	قیامت کے دن	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] کَمْ کبھی سوال کرنے کے لیے اور کبھی کثرت کا معنی دیتا ہے یہاں کثرت کے لیے استعمال ہوا ہے۔

[2] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] ۃ، تْ اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے یہاں لَمْ کے بعد ماضی میں ترجمہ کیا گیا ہے

[5] کُنَّا دراصل کَوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وْ کو ہٹا کر كْ کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی عظمت کی وجہ سے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے ۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[11] یہ دراصل مُهْلِكِيْنَ تھا، آخر سے نَ قاعدے کے مطابق حذف ہے۔

[12] اُوْتِيْتُمْ فعل کے شروع پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا یا کیا جانیوالا کا مفہوم ہوتا ہے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ	اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں
بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ	(جو) اپنی معیشت پر اترا گئی تھیں
فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ	تو یہ ہیں اُن کے گھر (جو)
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۗ	اُن کے بعد آباد نہیں کیے گئے مگر بہت کم
وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ (58)	اور (آخر) ہم ہی وارث بننے والے ہیں۔ (58)
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى	اور آپکا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں ہے
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا	یہاں تک کہ وہ اُن کے مرکز میں ایک رسول بھیجے
يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ	وہ اُن پر ہماری آیات پڑھ کر سنائے
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى	اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں ہیں
اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ (59)	مگر جبکہ اُنکے باشندے ظلم کرنے والے ہوں (59)
وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ	اور جو تم کوئی چیز دیئے گئے ہو
فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ	تو (وہ) دنیوی زندگی کا سامان اور اُس کی زینت ہے
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۗ	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے
ع 6 10 9 اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (60) ع	تو (بھلا) کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ (60) ع
اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جسے ہم نے وعدہ دیا اچھا وعدہ (بہشت کا)
فَهُوَ لَاقِيْهِ	پس وہ اُسے ملنے والا ہے (یعنی اُس وعدے کو)
كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ	اس شخص کی طرح ہے جسے ہم نے فائدہ دیا ہو
مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیوی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ
ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر وہ قیامت کے دن (جواب دہی کے لیے)
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (61)	حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا۔ (61)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَهْلَكْنَا	ہلاک، مہلک بیماریاں۔
قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔
مَعِيْشَتَهَا	معیشت، فکرِ معاش۔
مَسٰكِنُهُمْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
بَعْدِهِمْ	بعد از نماز، بعد از طعام۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
قَلِيْلًا	قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
الْوٰرِثِيْنَ	وارث، وراثت، ورثا۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
يَبْعَثَ	بعث بعد الموت، مبعوث۔
فِيْٓ	فی الحال، فی الحقیقت۔
اُمِّهَا	اُمّ القریٰ، اُمّ الخبائث۔
رَسُوْلًا	رسول، رسالت، مرسل۔
يَّتْلُوْا	تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
ظٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَمَتَاعُ	متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
زِيْنَتُهَا	مزین، زینت بخشا۔
وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَا	ماحول، مافوق الفطرت۔
خَيْرٌ	خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
اَبْقٰى	باقی، بقایا، بقیہ۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
وَّعَدْنٰهُ	وعدہ، مسیح موعود، وعید۔
حَسَنًا	حسن، محسن، تحسین۔
لَاقِيْهِ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
مَّتَّعْنٰهُ	متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
مِنَ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
الْمُحْضَرِيْنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ [1]	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ
اور	(جس) دن	وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ فرمائے گا	کہاں (ہیں)

شُرَكَآءِىَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ (62)	قَالَ [2]
میرے شریک	جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے	کہیں گے

الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا [3]
(وہ لوگ) جو	ثابت ہو چکی	اُن پر	بات	(اے) ہمارے رب

هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَغْوَيْنَا ج [4]	اَغْوَيْنٰهُمْ [1][4]	كَمَا [5][6]
یہ (ہیں)	جنہیں	ہم نے گمراہ کیا تھا	ہم نے گمراہ کیا اُنہیں	جس طرح

غَوَيْنَا ج [4]	تَبَرَّاْنَآ [7]	اِلَيْكَ ز	مَا [6]
ہم (خود) گمراہ ہوئے تھے	ہم براءت کا اظہار کرتے ہیں	تیری طرف (متوجہ ہو کر)	نہیں

كَانُوْٓا	اِيَّانَا	يَعْبُدُوْنَ [8] (63)	وَقِيْلَ [2][9]
تھے وہ سب	صرف ہماری ہی	وہ سب عبادت کرتے	اور کہا جائے گا

ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ [1][2][10]	فَلَمْ
تم سب پکارو	اپنے شریکوں کو	پھر وہ سب پکاریں گے اُنہیں	تو نہیں

يَسْتَجِيْبُوْا [11]	لَهُمْ	وَ	رَاَوُا [2]	الْعَذَابَ ج
وہ سب جواب دیں گے	اُن کو	اور	وہ سب دیکھ لیں گے	عذاب کو

لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَهْتَدُوْنَ (64)	وَ
کاش	کہ بیشک وہ	وہ سب ہوتے	وہ سب ہدایت پاتے	اور

يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ [1]	فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اَجَبْتُمُ
(جس) دن	وہ پکارے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا	کیا	تم نے جواب دیا تھا

الْمُرْسَلِيْنَ [12] (65)	فَعَمِيَتْ [2][13]	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ
سب بھیجے گئے ہوؤں کو	تو تاریک ہو جائیں گی	اُن پر	خبریں

يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ	لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ [14] (66)
اُس دن	تو وہ سب	نہ	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
2. یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
3. یہ دراصل يَارَبَّنَا تھا، شروع سے يَا کو تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔
4. اَغْوَيْنَا کے شروع میں "اَ"، فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے غَوَيْنَا ہم گمراہ ہوئے اور اَغْوَيْنَا ہم نے گمراہ کیا۔
5. "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
6. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
7. علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
8. یعنی جن کی پوجا و پرستش لوگ کرتے رہے ہوں گے قیامت کے دن اللہ کے ڈر سے وہ اس کا انکار کر دیں گے۔
9. قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا "وْ" کو گرامر کے اصول کے مطابق "ی" سے بدل کر اس سے پہلے حرف کو زیر دی گئی ہے۔
10. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
11. لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے لیکن یہاں ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔
12. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
14. اس فعل میں "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ	اور جس دن وہ (اللہ) اُنہیں آواز دے گا
فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ	تو وہ فرمائے گا میرے شریک کہاں ہیں
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾	جنہیں تم گمان کرتے تھے؟ ﴿62﴾
قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	وہ لوگ جن پر (عذاب کی بات) ثابت ہو چکی کہیں گے
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ	(اے) ہمارے رب یہی ہیں
الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ج	وہ (لوگ) جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا
اَغْوَيْنٰهُمْ	ہم نے انہیں گمراہ کیا
كَمَا غَوَيْنَا ج	جس طرح ہم (خود) گمراہ ہوئے تھے
تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز	ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر ان سے) براءت کا اظہار کرتے ہیں
مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾	وہ خاص ہماری ہی عبادت نہیں کرتے تھے۔ ﴿63﴾
وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ	اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو پکارو
فَدَعَوْهُمْ	پھر وہ انہیں پکاریں گے
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ	تو وہ اُن کو جواب نہیں دیں گے
وَرَاَوُا الْعَذَابَ ج	اور وہ (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے)
لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾	کاش بے شک وہ ہدایت پر چلتے ہوتے۔ ﴿64﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ	اور جس دن وہ (اللہ) اُنہیں پکارے گا تو وہ کہے گا
مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾	تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ	تو اُن پر تاریک ہو جائیں گی
الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ	اُس دن تمام خبریں
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾	تو وہ ایک دوسرے سے (بھی) سوال نہ کر سکیں گے۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُنَادِيْهِمْ: ندا، منادی، ندائے ملت۔
فَيَقُوْلُ: قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
شُرَكَآءِيَ: شرک، شریک، مشرک۔
تَزْعُمُوْنَ: زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
حَقَّ: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی
عَلَيْهِمُ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَبَّنَا: رب، ربوبیت، رب العالمین
كَمَا: کما حقہ، کالعدم۔
كَمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَبَرَّاْنَآ: بری الذمہ، براءت۔
اِلَيْكَ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَعْبُدُوْنَ: عابد، عبادت، معبود۔
وَ: مال و دولت، لازم و ملزوم۔
قِيْلَ: قیل و قال، مقالہ، مقالات۔
ادْعُوْا: دعا، داعی، مدعو۔
شُرَكَآءَ: شرک، شریک، شراکت۔
يَسْتَجِيْبُوْا: مستجاب الدعا، جواب۔
رَاَوُا: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت۔
الْعَذَابَ: عذابِ قبر، عذابِ آخرت۔
يَهْتَدُوْنَ: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يَوْمَ: یوم، ایام، یومِ آخرت۔
يُنَادِيْهِمْ: ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَجَبْتُمْ: جواب۔
الْمُرْسَلِيْنَ: رسول، رسالت، مرسل۔
الْاَنْۢبَآءُ: نبی، نبوت، انبیاء۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَتَسَآءَلُوْنَ: سوال، سائل، مسؤل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَاَمَّا [1][2]	مَنْ [3]	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
پس رہا	جس نے	توبہ کرلی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک

فَعَسٰٓى [1]	اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ [4] (67)	وَ
سو اُمید ہے	کہ	وہ ہوگا	سب فلاح پانے والوں میں سے	اور

رَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا [5]	يَشَآءُ	وَ	يَخْتَارُ ط [6]
آپ کا رب	وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ چُن لیتا ہے

مَا [5]	كَانَ	لَهُمُ [7]	الْخِيَرَةُ ط	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ
نہیں	ہے	ان کے لیے	اختیار	پاکی (ہے)	اللہ (کی)

وَ	تَعٰلٰى [8]	عَمَّا [9]	يُشْرِكُوْنَ (68)	وَ
اور	بہت بلند ہے (وہ)	(اس) سے جو	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں	اور

رَبُّكَ	يَعْلَمُ	مَا [5]	تُكِنُّ [10]	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا [5]
آپ کا رب	وہ جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں	اُن کے سینے	اور جو

يُعْلِنُوْنَ (69)	وَهُوَ	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ [11]	اِلَّا	هُوَ ط
وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور وہ	اللہ (ہے)	نہیں کوئی معبود	مگر	وہی

لَهُ [7]	الْحَمْدُ	فِي الْاُوْلٰى [12]	وَ	الْاٰخِرَةِ ز	وَ
اسی کی	تعریف	پہلی (دنیا) میں	اور	آخرت (میں)	اور

لَهُ [7]	الْحُكْمُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ [13] (70)	قُلْ
اُسی کا	حکم (ہے)	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ [14]	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ
کیا	تم نے دیکھا	اگر	کردے	اللہ	تم پر	رات

سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	مَنْ [3]	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ
ہمیشہ (کے لیے)	قیامت کے دن تک	کون	معبود (ہے)	اللہ کے سوا

يَاْتِيْكُمْ [15]	بِضِيَآءٍ ط	اَفَلَا [16]	تَسْمَعُوْنَ (71)
وہ لے آئے تمہارے پاس	روشنی کو	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب سنتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] اَمَّا اس علامت کا ترجمہ لیکن، مگر وہ اور کبھی رہا وہ کیا جاتا ہے۔

[3] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[6] يَخْتَارُ دراصل يَخْتَيِرُ تھا قاعدے کے مطابق ی کو الف سے بدلا گیا ہے۔

[7] لَهٗ، لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[8] "تَ" اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

[9] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[10] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] اَلْاُوْلٰى کے آخر میں ـٰى مؤنث کی علامت ہے اور پہلی سے مراد دنیا ہے۔

[13] علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[15] يَاْتِيْكُمْ کا اصل ترجمہ ہے وہ آئے تمہارے پاس جب اس فعل کے بعد بـ ہو ترجمہ وہ لے آئے تمہارے پاس ہوتا ہے۔

[16] "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ	پس رہا وہ جس نے توبہ کرلی
وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى	اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا، سو امید ہے
اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾	کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا۔ ﴿67﴾
وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور آپ کا رب جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے
وَيَخْتَارُ ؕ	اور وہ (جسے چاہتا ہے) چُن لیتا ہے
مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ	ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار نہیں ہے
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى	اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾	اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿68﴾
وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا	اور آپ کا رب جانتا ہے جو
تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	اُنکے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾
وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور وہی اللہ ہے کوئی معبود نہیں مگر وہی
لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ؗ	دنیا و آخرت میں اسی کی ہی تعریف ہے
وَلَهُ الْحُكْمُ	اور اُسی کا ہی حکم ہے
وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿70﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) اگر
جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا	اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے رات کردے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ	(تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے
يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ	(جو) تمہارے پاس روشنی کو لے آئے
اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾	تو (بھلا) کیا تم سنتے نہیں۔ ﴿71﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَابَ	:توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔
اٰمَنَ	:ایمان، مؤمن، امن۔
صَالِحًا	:اصلاح، اعمال صالحہ۔
مِنَ	:منجانب، من وعن، منجملہ۔
الْمُفْلِحِيْنَ	:فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
يَخْلُقُ	:خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت۔
مَا	:ماحول، مافوق الفطرت۔
يَشَآءُ	:ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
يَخْتَارُ	:اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
سُبْحٰنَ	:سبحان تیری قدرت۔
تَعٰلٰى	:علوّ مرتبت، جناب عالی۔
يُشْرِكُوْنَ	:شرک، شریک، شراکت۔
يَعْلَمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
صُدُوْرُهُمْ	:شرح صدر، شقّ صدر۔
يُعْلِنُوْنَ	:علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
لَآ	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اِلَّا	:الاماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الْاُوْلٰى	:قرون اولیٰ۔
الْاٰخِرَةِ	:فکر آخرت، اخروی زندگی۔
الْحُكْمُ	:حکم، احکام، حاکم، حکومت۔
اِلَيْهِ	:مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ	:رجوع، رجعت پسندی۔
قُلْ	:قول، اقوال، اقوال زریں۔
اَرَءَيْتُمْ	:رویت، ریا، رائے۔
عَلَيْكُمْ	:علیحدہ، علی الاعلان۔
الَّيْلَ	:لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
يَوْمِ	:یوم، ایام، یوم آخرت۔
غَيْرُ	:غیر، اغیار، غیر اللہ۔
بِضِيَآءٍ	:ضیاء، ضیائے حدیث۔
تَسْمَعُوْنَ	:سمع وبصر، آلۂ سماعت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قُلْ [1]	اَ [2]	رَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	کر دے
اللّٰهُ [3]	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [4]
اللہ	تم پر	دن	ہمیشہ (کے لیے)	قیامت کے دن تک
مَنْ [5]	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ [6]
کون	معبود (ہے)	اللہ کے سوا	وہ لے آئے تمہارے پاس	رات کو
تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ ط	اَفَلَا [7]	تُبْصِرُوْنَ (72)	وَ
تم سب آرام کرتے ہو	اس میں	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب دیکھتے ہو	اور
مِنْ رَّحْمَتِهٖ [8]	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَ
اپنی رحمت سے	اس نے بنایا	تمہارے لیے	رات	اور
النَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا [9]	فِيْهِ	وَ	لِتَبْتَغُوْا [9]
دن (کو)	تاکہ تم سب آرام کرلو	اُس میں	اور	تاکہ تم سب تلاش کرو
مِنْ فَضْلِهٖ [8]	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ (73)	وَ
اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	تم سب شکر کرو	اور
يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ [10]	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ [11]
(جس) دن	وہ آواز دے گا اُنہیں	تو وہ کہے گا	کہاں (ہیں)	میرے شریک
الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ (74)	وَ	نَزَعْنَا [12]
جنہیں	تھے تم	تم سب گمان کرتے	اور	ہم نکالیں گے
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ [4]	شَهِيْدًا [13]	فَقُلْنَا [12]	هَاتُوْا [14]	بُرْهَانَكُمْ
ہر اُمت سے	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل
فَعَلِمُوْٓا [12]	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ [15]	وَ
تو وہ سب جان لیں گے	کہ بیشک	سچ بات	اللہ کی (ہے)	اور
ضَلَّ [12]	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ع (75)
گم ہو جائے گا	اُن سے	جو	سب تھے	وہ سب گھڑا کرتے

ع 7 15 10

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وْ" گرا ہوا ہے۔

2 علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

4 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور مِنْ کا ترجمہ سے ، میں سے کیا جاتا ہے ۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے ، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

10 هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

11 یہ دراصل شُرَكَاءِيْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زبر دی گئی ہے۔

12 یہ فعل ماضی ہے یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے ۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

14 هَاتُوْا دراصل هَاتِيُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے پہلی وُ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

15 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا(یعنی غور کیا) اگر اللہ کر دے
عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا	تم پر ہمیشہ کے لیے دن
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ	(تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے
يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ	(جو) تمہارے پاس رات کو لے آئے
تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ	(کہ) تم اس میں آرام کرلو
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں۔ ﴿72﴾
وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ	اور اپنی رحمت ہی سے اس نے بنایا
لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	تمہارے لیے رات اور دن کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ	تاکہ تم اُس (رات) میں آرام کرلو
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ	اور تاکہ تم (دن میں) اس کا کچھ فضل تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾	اور تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿73﴾
وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ	اور جس دن وہ آواز دے گا اُنہیں
فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ	تو وہ کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾	جنہیں تم (شریک) گمان کرتے تھے۔ ﴿74﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا	اور ہم ہر امت سے ایک گواہ نکالیں گے
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا	پھر ہم کہیں گے اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے
اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ	کہ بے شک سچ بات اللہ ہی کی ہے
وَضَلَّ عَنْهُمْ	اور اُن سے گم ہو جائے گا
ع 7 15 10 مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع	جو وہ گھڑا کرتے تھے ﴿75﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	:قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَرَءَيْتُمْ	:رؤیت، رؤیتِ باری تعالیٰ، ریا۔
عَلَيْكُمْ	:علیحدہ، علی الاعلان۔
النَّهَارَ	:نہار منہ، لیل ونہار۔
اِلٰى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمِ	:یوم، ایام، یومِ آخرت۔
الْقِيٰمَةِ	:قیامت، قائم، قیام۔
غَيْرُ	:غیر، اغیار، دیارِ غیر، غیر اللہ۔
بِلَيْلٍ	:لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
تَسْكُنُوْنَ	:سکون، سکینت۔
فِيْهِ	:فی الحال، فی الحقیقت۔
فَلَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُبْصِرُوْنَ	:بصر، بصارت۔
وَ	:رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِنْ	:منجانب، من وعن، منجملہ۔
فَضْلِهٖ	:فضل، فضیلت، افضل۔
تَشْكُرُوْنَ	:شکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
يُنَادِيْهِمْ	:نداء، منادی، ندائے ملت۔
شُرَكَآءِيَ	:شرک، شریک، شراکت۔
تَزْعُمُوْنَ	:زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
وَ	:مال ودولت، لازم وملزوم۔
نَزَعْنَا	:نزع، وقتِ نزع، وجہِ نزاع۔
مِنْ	:منجانب، من وعن، منجملہ۔
شَهِيْدًا	:شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
فَقُلْنَا	:قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
بُرْهَانَكُمْ	:برہان ودلیل۔
فَعَلِمُوْٓا	:علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
ضَلَّ	:ضلالت وگمراہی۔
مَّا	:ماحول، مافوق الفطرت۔
يَفْتَرُوْنَ	:افتریٰ پردازی، مفتری۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ قَارُوْنَ	كَانَ [1]	مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	فَبَغٰى
بیشک قارون	تھا	موسیٰ کی قوم سے	پس اُس نے سرکشی کی

عَلَيْهِمْ ص	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنَ الْكُنُوْزِ	مَآ
اُن پر	اور	ہم نے دیا تھا اُسے	خزانوں سے	جو (کہ)

اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ	لَتَنُوْٓاُ [3] [2]	بِالْعُصْبَةِ [3]	اُولِي الْقُوَّةِ [3] ق
بے شک	اُس کی چابیاں	یقیناً مشکل ہوتی تھیں	جماعت کو	طاقت والی

اِذْ [4]	قَالَ	لَهٗ [5]	قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ [6]
جب	کہا	اُس سے	اُس کی قوم (نے)	نہ	تو اِترا

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ (76)	وَ
بلاشبہ	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	اِترانے والوں (کو)	اور

ابْتَغِ	فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ	الدَّارَ الْاٰخِرَةَ [7]
تو تلاش کر	(اس) میں جو	دیا ہے تجھے	اللہ (نے)	اُخروی گھر

وَلَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ الدُّنْيَا	وَ	اَحْسِنْ
اور نہ	تو بھول	اپنا حصہ	دنیا سے	اور	تو احسان کر

كَمَآ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ [8]	وَلَا	تَبْغِ
جس طرح	احسان کیا	اللہ (نے)	تجھ پر	اور نہ	تو تلاش کر

الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
فساد	زمین میں	بے شک اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

الْمُفْسِدِيْنَ [9] (77)	قَالَ	اِنَّمَآ [10]	اُوْتِيْتُهٗ [11]	عَلٰى عِلْمٍ
سب فساد کرنے والوں کو	اس نے کہا	یقیناً صرف	میں دیا گیا ہوں یہ	علم پر

عِنْدِيْ ط	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمْ [12]	اَنَّ
(جو) میرے پاس (ہے)	اور (بھلا) کیا	نہیں	اُس نے جانا	کہ بیشک

اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ قَبْلِهٖ	مِنَ الْقُرُوْنِ [13]
اللہ	یقیناً	وہ ہلاک کر چکا	اس سے پہلے	کئی اُمتیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[2] لَتَنُوْٓاُ کا معنی ہے زیادہ بوجھل چیز اُٹھانے کی وجہ سے جھکنا اور لڑکھڑانا یعنی اس کے خزانوں کی چابیاں ایک طاقتور جماعت کو بھی اُٹھانا مشکل ہوتا تھا اللہ نے قارون کو اتنے خزانے دے رکھے تھے۔

[3] تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اِذْ عموماً ماضی اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ جب ہوتا ہے۔

[5] قَالَ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[6] لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[7] یعنی دنیا میں نیک عمل کر اور اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کر تاکہ تیری آخرت سنور جائے۔

[8] یہاں احسان سے مراد خلوص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنا بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ حدیث جبریل میں ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اسکو کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[13] یہاں مِنْ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى	بے شک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ	پس اُس نے اُن پر سرکشی کی
وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ	اور ہم نے اُسے (اس قدر) خزانوں سے دیا تھا
مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ	کہ بے شک جس کی چابیاں (اُٹھانی)
لَتَنُوْٓاُ	یقیناً مشکل اور بھاری ہوتی تھیں
بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ	ایک طاقت والی جماعت کو
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ	جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ تُو نہ اترا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾	بلاشبہ اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿76﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ	اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے تُو اس میں تلاش کر
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ	آخرت کا گھر (یعنی آخرت کی بھلائی)
وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا	اور تو دنیا سے اپنا حصہ مت بھول
وَاَحْسِنْ كَمَآ	اور تُو (لوگوں پر) احسان کر جس طرح
اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ	اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے
وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ	اور زمین میں فساد تلاش نہ کر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾	بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿77﴾
قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ	اس نے کہا یقیناً صرف میں تو یہ (مال) دیا گیا ہوں
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ	ایک علم (کی بنیاد) پر (جو) میرے پاس ہے
اَوَلَمْ يَعْلَمْ	اور (بھلا) کیا اُس نے نہیں جانا
اَنَّ اللّٰهَ قَدْ	کہ بے شک اللہ یقیناً
اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ	اس سے پہلے کئی اُمتیں ہلاک کر چکا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَوْمِ	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
فَبَغٰى	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان۔
الْكُنُوْزِ	: کنز، کنوز، کنز العلماء۔
الْقُوَّةِ	: قوت، قوی، مقوی۔
قَالَ	: قیل وقال، قوالی، اقوال۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُحِبُّ	: حب دنیا، حبیب، محبت۔
فِيْمَآ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
فِيْمَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الدَّارَ	: دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔
الْاٰخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
تَنْسَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
نَصِيْبَكَ	: نصیب اپنا اپنا، بدنصیب۔
الدُّنْيَا	: دنیاوآخرت، دین ودنیا۔
اَحْسِنْ	: حسن، محسن، تحسین۔
كَمَآ	: کماحقہ، کالعدم۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْفَسَادَ	: فساد، فسادی، مفسد۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، ارض مقدس۔
قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عِنْدِيْ	: عنداللہ، عندیہ۔
اَهْلَكَ	: ہلاک، مہلک، بیماریاں۔
قَبْلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
الْقُرُوْنِ	: قرون اولی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَنۡ [1]	هُوَ	اَشَدُّ [2]	مِنۡهُ	قُوَّةً	وَّ
جو	وہ	زیادہ سخت	اس سے	قوت (میں تھے)	اور

اَكۡثَرُ [2]	جَمۡعًا ؕ	وَ	لَا	يُسۡـَٔلُ [3]
بہت زیادہ	جماعت (میں تھے)	اور	نہیں	وہ پوچھا جائے گا

عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ [4][5] (78)	فَخَرَجَ	عَلٰى قَوۡمِهٖ
اُنکے گناہوں کے بارے میں	سب جرم کرنے والوں (سے)	پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر

فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	يُرِيۡدُوۡنَ	الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا
اپنی زینت میں	کہا	جو	وہ سب چاہتے تھے	دنیوی زندگی

يٰلَيۡتَ	لَنَا	مِثۡلَ	مَاۤ [6]	اُوۡتِىَ [7]
اے کاش	ہمارے لیے (ہو)	(اس کی) مثل	جو	دیا گیا

قَارُوۡنُ ۙ	اِنَّهٗ	لَذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ (79)	وَ	قَالَ
قارون	بلاشبہ وہ	یقیناً بڑے نصیب والا (ہے)	اور	کہا

الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا [8]	الۡعِلۡمَ	وَيۡلَكُمۡ	ثَوَابُ اللّٰهِ
جو	سب دیے گئے	علم	افسوس تم پر	اللہ کا ثواب

خَيۡرٌ [9]	لِّمَنۡ [1]	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ۚ
بہت بہتر ہے	(اُس) کے لیے جو	ایمان لایا	اور اس نے عمل کیا	نیک

وَلَا	يُلَقّٰهَاۤ	اِلَّا	الصّٰبِرُوۡنَ (80)	فَخَسَفۡنَا [10]
اور نہیں	وہ دی جاتی یہ	مگر	صبر کرنے والوں (کو)	تو ہم نے دھنسا دیا

بِهٖ [11]	وَ	بِدَارِهِ [11]	الۡاَرۡضَ ۗ	فَمَا [6]
اس کو	اور	اُس کے گھر کو	زمین (میں)	پھر نہ

كَانَ [12]	لَهٗ	مِنۡ فِئَةٍ [13][14]	يَّنۡصُرُوۡنَهٗ
تھا	اُس کے لیے	کوئی گروہ	وہ سب مدد کرتے اس کی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۖ [13]	وَمَا [6]	كَانَ [12]	مِنَ الۡمُنۡتَصِرِيۡنَ [5] (81)
اللہ کے سوا	اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
2. شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
3. فعل کے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. یعنی گناہوں کی زیادتی کے سبب جب وہ عذاب کے مستحق ٹھہریں گے تو پھر ان سے باز پرس کے بغیر ہی انہیں عذاب دیا جائے گا۔
5. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
7. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. یہ دراصل اُوۡتِيُوۡا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔
9. خَيۡرٌ دراصل اَخۡيَرُ تھا تخفیف اور پڑھنے میں آسانی کے لیے أ کو حذف کیا گیا اور ساکن خ کو پڑھنے کے لیے ی کی زبر خ کو دی گئی ہے
10. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
11. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
12. كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
13. یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
14. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک، کوئی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً	وہ جو اس سے قوت میں زیادہ سخت تھے
وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا ؕ	اور جماعت میں بہت زیادہ تھے
وَلَا يُسْـَٔلُ	اور نہیں پوچھا جائے گا
عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾	مجرموں سے انکے گناہوں کے بارے میں۔ ﴿78﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ	پھر (ایک روز) وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی زینت میں نکلا
قَالَ الَّذِيْنَ	(اُن لوگوں نے) کہا جو
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	دنیوی زندگی چاہتے تھے
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ	اے کاش! ہمارے لیے (اس کی) مثل ہوتا
مَآ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ	جو قارون کو دیا گیا ہے
اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾	بلاشبہ وہ یقیناً بڑے نصیب والا ہے۔ ﴿79﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	اور ان لوگوں نے کہا جو علم دیے گئے تھے
وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ	افسوس تم پر اللہ کا ثواب کہیں بہتر ہے
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ	(اُس شخص) کے لیے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا
وَلَا يُلَقّٰىهَآ	اور یہ چیز نہیں دی جاتی
اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾	مگر صبر کرنے والوں ہی کو۔ ﴿80﴾
فَخَسَفْنَا بِهٖ	تو ہم نے دھنسا دیا اس (قارون) کو
وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫	اور اُس کے گھر کو (خزانوں سمیت) زمین میں
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ	پھر نہ اُس کے لیے کوئی گروہ تھا
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ	(جو) اللہ کے سوا اس کی مدد کرتے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾	اور نہ وہ (خود) بدلہ لینے والوں میں سے تھا۔ ﴿81﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَشَدُّ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔
قُوَّةً	قوت، قوی، قوت واخوت۔
اَكْثَرُ	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
جَمْعًا	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
يُسْـَٔلُ	سوال، سائل، مسؤل۔
الْمُجْرِمُوْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فَخَرَجَ	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
عَلٰى	علیٰ ہذا القیاس، علی العموم۔
قَوْمِهٖ	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
زِيْنَتِهٖ	زیب وزینت، مزین۔
قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
يُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔
الْحَيٰوةَ	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
مِثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَآ	ماحول، مافوق الفطرت۔
عَظِيْمٍ	اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
خَيْرٌ	خیر، خیر خواہی، صبح بخیر۔
لِّمَنْ	الحمدللہ، لہٰذا۔
اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔
وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُلَقّٰىهَآ	القاء۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
الصّٰبِرُوْنَ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
بِدَارِهِ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، ارض مقدس۔
مِنْ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
يَّنْصُرُوْنَهٗ	نصرت، ناصر، انصار۔

وَ	اَصْبَحَ	الَّذِيْنَ	تَمَنَّوْا [1]	مَكَانَهٗ
اور	صبح کے وقت ہو گئے	(وہ لوگ) جن	سب نے تمنا کی تھی	اُس کے مرتبے (کی)
بِالْاَمْسِ [2]	يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ [3]	اللّٰهَ	
کل کو	(کہ) وہ سب کہہ رہے تھے	ہائے افسوس (یوں لگتا ہے کہ)	اللہ	
يَبْسُطُ	الرِّزْقَ [4]	لِمَنْ [5]	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
وہ فراخ کرتا ہے	رزق (کو)	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے
وَيَقْدِرُ ۚ	لَوْلَآ [6]	اَنْ	مَّنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا
اور وہ تنگ کرتا ہے	اگر نہ (ہوتا)	کہ	احسان کیا اللہ (نے)	ہم پر
لَخَسَفَ	بِنَا ط [2]	وَيْكَاَنَّهٗ [3]	لَا	
ضرور دھنسا دیتا	ہم کو (بھی)	ہائے افسوس (یوں لگتا ہے کہ) یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	
يُفْلِحُ [7]	الْكٰفِرُوْنَ ع (82)	تِلْكَ [8]	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	
وہ فلاح پاتے	سب کافر	یہ	اُخروی گھر	
ع 8 7 11				
نَجْعَلُهَا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُرِيْدُوْنَ [9]	عُلُوًّا [10]
ہم کرتے اُسے	(اُن لوگوں) کیلئے جو	نہیں	وہ سب چاہتے	کوئی بڑائی
فِي الْاَرْضِ	وَلَا	فَسَادًا ط [10]	وَ	الْعَاقِبَةُ
زمین میں	اور نہ	کوئی فساد	اور	(اچھا) انجام
لِلْمُتَّقِيْنَ (83) [5]	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ [2]	فَلَهٗ
سب متقین کے لیے	جو	کوئی آیا	نیکی کے ساتھ	تو اُس کیلئے
خَيْرٌ	مِّنْهَا ج	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ [2]
بہتر ہے	اس سے	اور جو	آیا	برائی کے ساتھ
فَلَا	يُجْزَى [11]	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	
تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	جن	سب نے عمل کیے	
السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (84)
بُرے	مگر	جو	تھے وہ سب	وہ سب عمل کرتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت "تْ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] وَيْكَاَنَّ کے بارے میں علماء کے بہت سے اقوال ہیں ان میں سے دو یہ ہیں۔ (1) یہ وَیْ اور کَاَنَّ کا مجموعہ ہے وَیْ حسرت، ندامت اور اظہار تعجب کے لیے استعمال ہوتا ہے اور کَاَنَّ کا معنی گویا کہ ہے اس طرح ترجمہ ہوگا افسوس یوں لگتا ہے کہ (2) وَيْكَاَنَّ ایک ہی کلمہ ہے جس کا معنی اَلَمْ تَرَ (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ) ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[5] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

[6] لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ عموماً کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[7] یہ لفظ واحد ہے اگلے لفظ کی مناسبت سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[8] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[11] یہ دراصل يُجْزَيُ تھا علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں گرامر کے اصول کے مطابق ی کو الف کیا تو يُجْزٰى ہو گیا پھر اگلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے کھڑی زبر کی بجائے صرف زبر آئی ہے۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ	اور ان لوگوں نے (اس حال میں) صبح کی جنھوں نے
تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ	کل کو اُس کے مرتبے کی تمنا کی تھی (کہ)
يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ	وہ کہہ رہے تھے ہائے افسوس (یوں لگتا ہے کہ)
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ	اللہ (تو) رزق کو فراخ کرتا ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	اپنے بندوں میں سے جس کے لیے وہ چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ ۚ	اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)
لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	اگر (یہ) نہ ہوتا کہ اللہ نے ہم پر احسان کیا
لَخَسَفَ بِنَا ۭ	ضرور ہم کو (بھی) دھنسا دیتا
وَيْكَاَنَّهٗ	ہائے افسوس یوں لگتا ہے کہ یہ حقیقت ہے
ع 8 7 11 لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ع ﴿82﴾	(کہ) کافر فلاح نہیں پاتے۔ ع ﴿82﴾
تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا	یہ اُخروی گھر ہم اُسے (تیار) کرتے ہیں
لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ	(اُن لوگوں) کے لیے جو نہیں چاہتے
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ	زمین میں کوئی بڑائی اور نہ کوئی فساد
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	اور (بہترین) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿83﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ	جو (کوئی) نیکی کے ساتھ آیا (یعنی نیکی لے کر آیا)
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ	تو اُس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا
وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ	اور جو (کوئی) برائی کے ساتھ آیا (یعنی برائی لے کر آیا)
فَلَا يُجْزَى	تو نہیں بدلہ دیا جائے گا (ان کو)
الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	جنھوں نے بُرے عمل کیے
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	مگر (وہی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	:شان وشوکت، رحم وکرم۔
تَمَنَّوْا	:تمنا، متمنی۔
مَكَانَهٗ	:مکان، تمکنت، متمکن، تمکن۔
يَقُوْلُوْنَ	:قول، اقوال، اقوالِ زریں۔
يَبْسُطُ	:شرح وبسط، بساط۔
الرِّزْقَ	:رزق، رزّاق، رازق۔
لِمَنْ	:الحمد للہ، لہٰذا۔
يَّشَآءُ	:ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
مِنْ	:من حیث القوم، منجانب۔
عِبَادِهٖ	:عابد، عبادت، معبود۔
لَآ	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
مَّنَّ	:منت سماجت، ممنون۔
عَلَيْنَا	:علی الاعلان، علی العموم۔
يُفْلِحُ	:فوز وفلاح، فلاحی ادارہ۔
الْكٰفِرُوْنَ	:کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
الدَّارُ	:دارِ فانی، دار الکتب، دیارِ غیر۔
لِلَّذِيْنَ	:الحمد للہ، لہٰذا۔
يُرِيْدُوْنَ	:ارادہ، مرید، مراد۔
عُلُوًّا	:عالی شان، جنابِ عالی۔
فِي	:فی الحال، فی الفور۔
الْاَرْضِ	:ارض وسماء، ارضِ پاک۔
فَسَادًا	:فساد، فسادی، مفسد۔
الْعَاقِبَةُ	:عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	:تقویٰ، متقی۔
بِالْحَسَنَةِ	:حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
خَيْرٌ	:خیر، خیرخواہی، صبح بخیر۔
بِالسَّيِّئَةِ	:علمائے سوء، سوءِ ظن۔
يُجْزٰى	:جزا وسزا، جزاک اللہ۔
عَمِلُوْا	:عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اِلَّآ	:الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ	الَّذِیْ	فَرَضَ [1]	عَلَیْكَ	الْقُرْاٰنَ
بیشک	جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن

لَرَآدُّكَ [2]	اِلٰی مَعَادٍ ؕ [3]	قُلْ	رَّبِّیْٓ
یقیناً لوٹانے والا ہے آپ کو	لوٹنے کی جگہ کی طرف	آپ کہہ دیجیے	میرا رب

اَعْلَمُ [4]	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰی	وَمَنْ	هُوَ
زیادہ جاننے والا	جو	آیا	ہدایت کے ساتھ	اور جو	وہ

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ [5] ﴿85﴾	وَمَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا [6]	اَنْ
واضح گمراہی میں (ہے)	اور نہیں	تھے آپ	آپ اُمید رکھتے	کہ

یُّلْقٰٓی [7]	اِلَیْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً
القاء کی جائے گی	آپ کی طرف	کتاب	مگر	(یہ) رحمت (ہے)

مِّنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ [8]	ظَهِیْرًا	لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿86﴾ ز
آپکے رب (کی طرف) سے	سو آپ ہرگز نہ ہوں	مددگار	کافروں کیلئے

وَ	لَا یَصُدُّنَّكَ [8]	عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ
اور	ہرگز نہ وہ روکنے پائیں آپ کو	اللہ کی آیتوں سے	(اس کے) بعد	جب

اُنْزِلَتْ [9]	اِلَیْكَ	وَ	ادْعُ	اِلٰی رَبِّكَ
وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور	آپ بُلائیں	اپنے رب کی طرف

وَ	لَا تَكُوْنَنَّ [8]	مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿87﴾ ج	وَ	لَا
اور	آپ ہرگز نہ ہوں	مشرکوں میں سے	اور	نہ

تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ اِلٰهَ [10]	اِلَّا
آپ پکاریں	اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	نہیں کوئی الٰہ	مگر

هُوَ قف	كُلُّ	شَیْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ ؕ
وہ	ہر	چیز	ہلاک ہونے والی ہے	مگر	اُس کا چہرہ

لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	اِلَیْهِ	تُرْجَعُوْنَ [11] ﴿88﴾ ع
اُسی کے لیے	حکم	اور	اُسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وقف لازم

ع 6 12 الثلثۃ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ جس نے آپ پر قرآن کے احکام پر عمل کرنا یا اُس کی تبلیغ ودعوت کو فرض کیا ہے۔

[2] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[3] مَعَادٍ دراصل مَعْوَدٍ تھا قاعدے کے مطابق وَ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر اسے الف سے بدلا گیا ہے اور یہاں مَعَادٍ سے مراد مکہ بعض نے قیامت اور موت بھی مراد لی ہے

[4] شروع میں علامت ''اَ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[5] یہ کفار مکہ کو جواب دیا گیا ہے جو آپ کو ہر وقت گمراہ کہتے تھے۔

[6] تَرْجُوْٓا کے آخر میں وٓ جمع مذکر کے لیے نہیں بلکہ یہ وٓ اصل لفظ کا حصہ ہے اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[7] یہ دراصل یُلْقَیُ تھا، علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے گرامر کے اصول کے مطابق یُلْقٰی ہوا ہے۔

[8] لَا فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور یَ اور تَ اگر شروع میں یَ اور نّ سے پہلے پیش ہو تو وہ فعل جمع مذکر کے لیے ہوتا ہے اور اگر زبر ہو تو وہ فعل واحد ہوتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم اور یہاں تْ آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

[10] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ الَّذِیْ	بے شک (وہ اللہ) جس نے
فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ	آپ پر قرآن فرض (یعنی نازل) کیا ہے
لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ	یقیناً (وہ) آپکو لوٹنے کی جگہ کی طرف لوٹانے والا ہے
قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ	کہہ دیجیے میرا رب زیادہ جاننے والا ہے
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی	(اُسے) جو ہدایت کے ساتھ آیا
وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿85﴾	اور (اُسے) وہ جو واضح گمراہی میں ہے۔ ﴿85﴾
وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا	اور آپ اُمید نہیں رکھتے تھے
اَنْ یُّلْقٰٓی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ	کہ آپ کی طرف (یہ) کتاب القاء (نازل) کی جائے گی
اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	مگر آپ کے رب کی رحمت سے (یہ نازل ہوئی)
فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿86﴾ ز	سو آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہوں۔ ﴿86﴾
وَلَا یَصُدُّنَّكَ	اور وہ (کافر) آپ کو ہرگز نہ روکنے پائیں
عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیتوں سے
بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ	اسکے بعد (کہ) جب وہ آپ کی طرف نازل کی گئیں
وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ	اور آپ اپنے رب کی طرف بُلائیں
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿87﴾ ج	اور آپ ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿87﴾
وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ (وقف لازم)	اور آپ اللہ کیساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف	کوئی معبود نہیں مگر وہی
كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ	ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے
اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ	مگر اُسکا چہرہ (یعنی ذات) اُسی کے لیے ہے حکم (فرمانروائی)
وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع	اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿88﴾ ع

ع 6 12 الثلثة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَرَضَ: فرض، فریضہ، فرائض۔
عَلَیْكَ: علیحدہ، علی الاعلان۔
لَرَآدُّكَ: رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَعَادٍ: اعادہ کرنا، بیماری عود کر آئی۔
قُلْ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اَعْلَمُ: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
بِالْهُدٰی: ہدایت، ہادی برحق۔
فِیْ: فی الحال، فی الحقیقت۔
ضَلٰلٍ: ضلالت و گمراہی۔
مُّبِیْنٍ: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر
تَرْجُوْٓا: امید و رجا، بیم و رجا۔
یُّلْقٰٓی: القاء۔
اِلَّا: الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
فَلَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اُنْزِلَتْ: منزل من اللہ، نازل، نزول
اُدْعُ: دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
وَ: صبح و شام، شان و شوکت۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
مِنَ: منجانب، من و عن، منجملہ۔
الْمُشْرِكِیْنَ: شرک، شریک، شراکت۔
تَدْعُ: دعا، داعی، مدعو۔
مَعَ: مع اہل و عیال، معیّت۔
اِلَّا: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
كُلُّ: کل نمبر، کل کائنات۔
شَیْءٍ: شئے، اشیائے خورد و نوش۔
هَالِكٌ: ہلاک، مہلک بیماریاں۔
وَجْهَهٗ: وجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
الْحُكْمُ: حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
اِلَیْهِ: رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ: رجوع، رجعت پسندی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰیَاتُھَا: 69	29 سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّۃٌ 85	رُکُوْعَاتُھَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ [1] ج (1)	اَ [2]	حَسِبَ	النَّاسُ [3]	اَنْ
الٓمّٓ	کیا	گمان کر لیا (ہے)	لوگوں (نے)	کہ

يُّتْرَكُوْٓا [4]	اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا
وہ سب چھوڑ دیئے جائیں گے	کہ	وہ سب کہہ دیں	ہم ایمان لائے

وَهُمْ [5]	لَا	يُفْتَنُوْنَ [6] [4] (2)	وَلَقَدْ [7]
اور وہ سب	نہیں	وہ سب آزمائے جائیں گے	اور بلاشبہ یقیناً

فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ [8]
ہم نے آزمایا	جو	ان سے پہلے (تھے)	سو ضرور بالضرور وہ جان لے گا

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	لَيَعْلَمَنَّ [8]
اللہ	جن	سب نے سچ کہا	اور	ضرور بالضرور وہ جان لے گا

الْكٰذِبِيْنَ (3)	اَمْ [9]	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
سب جھوٹوں (کو)	کیا	گمان کیا (ہے)	جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا ط [10]	سَآءَ
برے	یہ کہ	وہ سب سبقت لے جائیں گے ہم سے	برا (ہے)

مَا	يَحْكُمُوْنَ (4)	مَنْ	كَانَ [11]	يَرْجُوْا [12]
جو	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	جو	ہے	وہ امید رکھتا ہے

لِقَآءَ اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	لَاٰتٍ ط [13]
اللہ کی ملاقات	تو بے شک	اللہ کا مقرر وقت	ضرور آنے والا

وَ	هُوَ السَّمِيْعُ [14]	الْعَلِيْمُ (5)	وَ	مَنْ
اور	وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور	جو

جَاهَدَ	فَاِنَّمَا [15]	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ ط
جہاد کرے	تو بلاشبہ صرف	وہ جہاد کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. تمام حروف مقطعات رازِ الٰہی ہیں ان سے کیا مراد ہے یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔
2. علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
3. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
4. اگر ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔
6. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
7. لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
8. لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔
9. اَمْ جب جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور جب درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔
10. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
11. كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
12. يَرْجُوْا کے آخر میں وْ جمع مذکر کے لیے نہیں بلکہ یہ وْ اصل لفظ کا حصہ اور الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔
13. یہ دراصل اٰتِیْ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے ی کو حذف کیا گیا ہے۔
14. هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے
15. اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف، بس یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

اٰیَاتُھَا: 69 | 29 سُوْرَةُ الْعَنْکَبُوْتِ مَکِّیَّةٌ 85 | رُکُوْعَاتُھَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ	الٓمّٓ ﴿1﴾ کیا لوگوں نے گمان کر لیا ہے
اَنْ یُّتْرَکُوْٓا	کہ وہ (صرف اسی چیز پر) چھوڑ دیے جائیں گے
اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا	کہ وہ کہہ دیں، ہم ایمان لائے
وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾	اور وہ آزمائے نہیں جائیں گے۔ ﴿2﴾
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (اُن لوگوں کو) آزمایا جو
مِنْ قَبْلِھِمْ	ان سے پہلے تھے
فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ	سو ضرور بالضرور اللہ جان لے گا
الَّذِیْنَ صَدَقُوْا	(اُن لوگوں کو) جنھوں نے سچ کہا
وَلَیَعْلَمَنَّ الْکٰذِبِیْنَ ﴿3﴾	اور ضرور بالضرور وہ جھوٹوں کو (بھی) جان لے گا ﴿3﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ	کیا (ان لوگوں نے) گمان کیا ہے جو
یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ	بُرے عمل کرتے ہیں
اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ	یہ کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟
سَآءَ مَا یَحْکُمُوْنَ ﴿4﴾	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿4﴾
مَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ	جو (شخص) اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ	تو بے شک اللہ کا مقرر وقت ضرور آنے والا ہے
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿5﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿5﴾
وَمَنْ جَاھَدَ فَاِنَّمَا	اور جو جہاد کرے تو بلاشبہ صرف
یُجَاھِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ	وہ اپنی ذات (کے فائدے) کے لیے جہاد کرتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِسْمِ: بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
بِسْمِ: اسم گرامی، اسم شریف، اسم با مسمیٰ
الرَّحْمٰنِ: رحمن، رحمۃ اللہ، رحمت، رحیم۔
الرَّحِیْمِ: رحیم، مرحوم، رحمت۔
النَّاسُ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
یُّتْرَکُوْٓا: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
یَّقُوْلُوْٓا: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰمَنَّا: ایمان، مؤمن، امن۔
وَ: شان وشوکت، رحم وکرم۔
لَا: لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
یُفْتَنُوْنَ: فتنہ وفساد، فتّان، فتنہ برپا ہونا۔
مِنْ: منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِھِمْ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
فَلَیَعْلَمَنَّ: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
صَدَقُوْا: صداقت، صادق وامین۔
الْکٰذِبِیْنَ: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
یَعْمَلُوْنَ: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
السَّیِّاٰتِ: علمائے سوء، سوء ظن۔
یَّسْبِقُوْنَا: سبقت، مسابقت، سابق۔
مَا: ماحول، مافوق الفطرت۔
یَحْکُمُوْنَ: حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
یَرْجُوْا: امید ورجا، بیم ورجا۔
لِقَآءَ: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اَجَلَ: فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
السَّمِیْعُ: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الْعَلِیْمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
جَاھَدَ: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام۔
لِنَفْسِهٖ: نفسا نفسی، نظام تنفس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ [1]	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ [2]	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝6	وَ
بے شک	اللہ	یقیناً بے پرواہ (ہے)	جہان والوں سے	اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [3]
جو (لوگ)	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے	نیک

لَنُكَفِّرَنَّ [4]	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ [5]	وَ
بلاشبہ ضرور ہم مٹادیں گے	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور

لَنَجْزِيَنَّهُمْ [4][5]	اَحْسَنَ [6]	الَّذِيْ	كَانُوْا
بلاشبہ ضرور ہم جزادیں گے اُنھیں	بہت اچھی	جو	تھے وہ سب

يَعْمَلُوْنَ ۝7	وَ	وَصَّيْنَا [7]	الْاِنْسَانَ [8]
وہ سب عمل کیا کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان (کو)

بِوَالِدَيْهِ [9]	حُسْنًا ط	وَ	اِنْ	جَاهَدٰكَ [10]
اپنے والدین کے ساتھ	بھلائی (کی)	اور	اگر	وہ دونوں زور دیں تجھ پر

لِتُشْرِكَ [11]	بِيْ [9]	مَا	لَيْسَ	لَكَ
تاکہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	جو (کہ)	نہیں	تجھ کو

بِهٖ [9]	عِلْمٌ [12]	فَلَا	تُطِعْهُمَا ط [13]
اس کا	کوئی علم	تو نہ	تو اطاعت کر ان دونوں کی

اِلَيَّ [14]	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ
میری طرف	تمہارا لوٹ کر آنا	پھر میں خبر دوں گا تمھیں

بِمَا [9]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝8	وَ
(اس) کی جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے	اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ [3]	لَنُدْخِلَنَّهُمْ [4][5]	فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝9
نیک	بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنھیں	نیک لوگوں میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
2 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
3 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4 لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلا شبہ ضرور کیا گیا ہے۔
5 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
6 شروع میں علامت ''اَ'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
9 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
10 فعل کے آخر میں ''ا'' میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں کھڑی زبر ''ا'' کے قائم مقام ہے۔
11 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔
12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
13 هُمَا کسی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔
14 اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ	بے شک اللہ یقیناً بے پرواہ ہے
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝6	سب جہان والوں سے۔ ۝6
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جو (لوگ) ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	بلاشبہ ضرور ہم اُن سے اُن کی بُرائیاں مٹادیں گے
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ	اور بلاشبہ ضرور ہم اُنہیں بہترین جزادیں گے
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝7	(اس عمل کی) جو وہ کیا کرتے تھے۔ ۝7
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے انسان کو وصیت (یعنی تاکید) کی ہے
بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ	اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کی
وَاِنْ جَاهَدٰكَ	اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور دیں
لِتُشْرِكَ بِيْ	کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ	(اس چیز کو) جس کا تجھ کو کوئی علم نہیں ہے
فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ	تو تُو ان دونوں کی اطاعت نہ کر
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	تمہارا لوٹ کر آنا میری طرف ہی ہے
فَاُنَبِّئُكُمْ	پھر میں تمہیں خبر دوں گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝8	اس کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ۝8
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جو (لوگ) ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک عمل کیے
لَنُدْخِلَنَّهُمْ	بلاشبہ یقیناً ہم داخل کریں گے اُنہیں
فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝9	نیک لوگوں میں۔ ۝9

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَغَنِيٌّ : غنی، مستغنی، استغناء۔
الْعٰلَمِيْنَ : الٰہ العالمین، اقوام عالم۔
وَ : رحم وکرم، شان وشوکت۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، سوء ظن۔
لَنَجْزِيَنَّهُمْ : جزاء وسزا، جزاک اللہ۔
اَحْسَنَ : حسن، محسن، احسن، تحسین۔
وَصَّيْنَا : وصیت، آخری وصیت۔
الْاِنْسَانَ : انسان، انسانیت۔
بِوَالِدَيْهِ : بالکل، بالواسطہ/ والدین۔
حُسْنًا : حسنات، قرض حسنہ۔
جَاهَدٰكَ : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
لِتُشْرِكَ : شرک، شریک، شراکت۔
مَا : ماحول، مافوق الفطرت۔
عِلْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُطِعْهُمَا : اطاعت، مطیع۔
اِلَيَّ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، رجعت پسندی۔
فَاُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
الصّٰلِحٰتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
لَنُدْخِلَنَّهُمْ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
الصّٰلِحِيْنَ : سلف صالحین۔

وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ [1]	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ کہتا ہے	ہم ایمان لائے

بِاللّٰهِ [2]	فَاِذَآ	اُوْذِیَ [3]	فِی اللّٰهِ	جَعَلَ [4]
اللہ پر	پھر جب	وہ ایذا دیا جائے	اللہ (کی راہ) میں	وہ بنا لیتا ہے

فِتْنَةَ النَّاسِ	كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ [5]	وَ	لَئِنْ
لوگوں کے ستانے (کو)	اللہ کے عذاب کی مانند	اور	بلاشبہ اگر

جَآءَ	نَصْرٌ [6]	مِّنْ رَّبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ [7]
آجائے	کوئی مدد	آپکے رب (کی طرف) سے	یقیناً ضرور وہ کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا [8]	مَعَكُمْ ؕ	اَوَ [9]	لَيْسَ
بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے ساتھ	اور (بھلا) کیا	نہیں (ہے)

اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ [10] [11]	بِمَا [2]	فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ [12] ۝10
اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	جہان والوں کے سینوں میں (ہے)

وَ	لَيَعْلَمَنَّ [7]	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	بلاشبہ وہ ضرور جان لے گا	اللہ	جو	سب ایمان لائے

وَ	لَيَعْلَمَنَّ [7]	الْمُنٰفِقِيْنَ ۝11	وَ	قَالَ
اور	ضرور بالضرور وہ جان لے گا	منافقوں (کو)	اور	کہا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ [13]	اٰمَنُوْا
جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا	وَ	لْنَحْمِلْ [14]
تم سب پیروی کرو	ہمارے راستہ کی	اور	لازم ہے کہ ہم اُٹھالیں

خَطٰيٰكُمْ ؕ	وَمَا [15]	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ
تمہارے گناہ	حالانکہ نہیں	وہ سب	سب ہرگز اُٹھانے والے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَیْءٍ ؕ [6]	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝12
اُنکے گناہوں میں سے	کسی چیز سے	بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 جَعَلَ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔

5 یعنی جس طرح اللہ کے عذاب سے ڈر کر نافرمانی سے باز آنا چاہیے تو وہ لوگوں کی تکالیف سے ڈر کر حق کو چھوڑ دیتے ہیں۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاتا ہے

7 لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلا شبہ ضرور کیا گیا ہے۔

8 كُنَّا دراصل كَوُنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔

9 "أ" کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 الْعٰلَمِيْنَ کا اصل ترجمہ جہانوں ہے ضرورتاً ترجمہ جہان والوں کیا جاتا ہے۔

13 قَالَ، يَقُوْلُ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

14 فعل کے شروع میں لْ دراصل لِ تھا اور ترجمہ چاہیے کہ یا لازم ہے ہوتا ہے، اگر اس سے پہلے وَ یا فَ ہو تو اس پر سکون آجاتا ہے

15 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	اور لوگوں میں (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم اللہ پر ایمان لائے
فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ	پھر جب وہ اللہ (کی راہ) میں ایذا دیا جائے
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ	(تو) وہ لوگوں کے ستانے کو بنا لیتا ہے
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے عذاب کی طرح
وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ	اور بلاشبہ اگر کوئی مدد آ جائے
مِّنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
لَيَقُوْلُنَّ	(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے
اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ	بے شک ہم تو تمہارے ساتھ تھے
اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ	اور (بھلا) کیا اللہ خوب جاننے والا نہیں ہے
بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	اس کو جو جہان والوں کے سینوں میں ہے۔ ﴿10﴾
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور بلاشبہ اللہ ضرور (ان لوگوں کو) جان لے گا جو ایمان لائے
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿11﴾	اور وہ بلاشبہ ضرور منافقوں کو (بھی) جان لے گا۔ ﴿11﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (اُن لوگوں نے) کہا جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	ان (لوگوں) سے جو ایمان لائے
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا	تم ہمارے راستے کی پیروی کرو
وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ	اور لازم ہے کہ ہم تمہارے گناہوں (کا بوجھ) اُٹھا لیں
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ	حالانکہ وہ ہرگز اُٹھانے والے نہیں ہیں
مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	اُن کے گناہوں (کے بوجھ) میں سے کچھ بھی
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿12﴾	بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنَ	:منجانب، من وعن، منجملہ۔
النَّاسِ	:عوام الناس۔
يَّقُوْلُ	:قول، اقوال، اقوال زریں۔
اٰمَنَّا	:ایمان، امن، مومن۔
اُوْذِيَ	:اذیت، اذیتیں، ایذارسانی۔
فِي	:فی الحال، فی الحقیقت۔
فِتْنَةَ	:فتنہ وفساد، فتنہ برپا ہونا۔
كَعَذَابِ	:کالعدم، کماحقہ/، عذاب قبر۔
وَ	:رحم وکرم، شان وشوکت۔
نَصْرٌ	:نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
رَّبِّكَ	:رب، ربوبیت، مربی۔
مَعَكُمْ	:مع اہل وعیال، معیّت۔
بِاَعْلَمَ	:بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ
بِاَعْلَمَ	:علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا	:ماحول، مافوق الفطرت۔
صُدُوْرِ	:شق صدر، شرح صدر۔
الْعٰلَمِيْنَ	:الٰہ العالمین، اقوام عالم۔
الْمُنٰفِقِيْنَ	:منافق، رئیس المنافقین۔
كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
اتَّبِعُوْا	:اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَبِيْلَنَا	:اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لْنَحْمِلْ	:حمل، حامل، حاملہ عورت۔
خَطٰيٰكُمْ	:خطا، خطاکار، خطائیں۔
شَيْءٍ	:شے، اشیائے خوردونوش۔
لَكٰذِبُوْنَ	:کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

وَ	لَيَحۡمِلُنَّ [1]	اَثۡقَالَهُمۡ [2]	وَ	اَثۡقَالًا
اور	بلاشبہ ضرور وہ اُٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور	کئی بوجھ

مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ [2]	وَ	لَيُسۡـَٔلُنَّ [3][1]	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ [4]
اپنے بوجھوں کے ساتھ	اور	بلاشبہ ضرور وہ پوچھے جائیں گے	قیامت کے دن

ع 13

عَمَّا [5]	كَانُوۡا	يَفۡتَرُوۡنَ (13)	وَ	لَقَدۡ [6]
اس کے متعلق جو	تھے سب	وہ سب جھوٹ باندھا کرتے	اور	بلاشبہ یقیناً

اَرۡسَلۡنَا [7]	نُوۡحًا	اِلٰى قَوۡمِهٖ [8]	فَلَبِثَ	فِيۡهِمۡ
ہم نے بھیجا	نوح (کو)	اُس کی قوم کی طرف	تو وہ ٹھہرا رہا	اُن میں

اَلۡفَ	سَنَةٍ [4]	اِلَّا	خَمۡسِيۡنَ [9]	عَامًا
ہزار	سال	مگر/سوائے	پچاس	سال (کم)

فَاَخَذَهُمُ	الطُّوۡفَانُ	وَهُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ (14)
پھر پکڑ لیا اُنہیں	طوفان (نے)	اس حال میں کہ وہ	سب ظلم کرنے والے (تھے)

فَاَنۡجَيۡنٰهُ [8][7]	وَ	اَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ [4]	وَ	جَعَلۡنٰهَاۤ [7]
پھر بچا لیا ہم نے اُسے	اور	کشتی والے	اور	ہم نے بنا دیا اُسے

اٰيَةً [4]	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ [10] (15)	وَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	اِذۡ [11]
ایک نشانی	تمام جہان والوں کے لیے	اور	ابراہیم (کو)	جب

قَالَ	لِقَوۡمِهِ [12][8]	اعۡبُدُوا	اللّٰهَ	وَ
اُس نے کہا	اپنی قوم سے	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	اور

اتَّقُوۡهُ [13][8]	ذٰلِكُمۡ [14]	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	اِنۡ
تم سب ڈرو اُس سے	یہی	بہتر	تمہارے لیے	اگر

كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ (16)	اِنَّمَا [15]	تَعۡبُدُوۡنَ
ہو تم	تم سب جانتے	بیشک صرف	تم سب عبادت کرتے ہو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ [16]	اَوۡثَانًا	وَّ	تَخۡلُقُوۡنَ	اِفۡكًا
اللہ کے سوا	بتوں (کی)	اور	تم سب گھڑتے ہو	جھوٹ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے جب اس نّ سے پچھلے حرف پر پیش ہو تو وہ فعل جمع مذکر ہوتا ہے۔

[2] هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے

[4] ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا مجموعہ ہے۔

[6] لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[7] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[8] هٗ یا هٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے اور هٗ یا هٖ سے پہلے اگر الف یا سکون ہو تو هٗ صرف هُ ہو جاتا ہے اور هٖ صرف هِ ہو جاتی ہے۔

[9] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] الۡعٰلَمِيۡنَ کا اصل ترجمہ جہانوں ہے ضرورتاً ترجمہ جہان والوں کیا جاتا ہے۔

[11] اِذۡ، اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے، اِذۡ عموماً ماضی کے لیے، اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[12] قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[13] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[14] ذٰلِكَ سے جنکے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمۡ ہو جاتا ہے

[15] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف، بس یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

[16] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ	اور بلاشبہ ضرور وہ اپنے بوجھ اُٹھائیں گے
وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫	اور اپنے بوجھوں کے ساتھ (مزید) کئی (اور) بوجھ (بھی)
وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور یقیناً وہ قیامت کے دن ضرور پوچھے جائیں گے
ع 1 13 13 عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿13﴾ ع	اس کے متعلق جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے ﴿13﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اُسکی قوم کی طرف بھیجا
فَلَبِثَ فِيْهِمْ	تو وہ اُن میں ٹھہرا رہا
اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ	ہزار سال مگر پچاس سال (یعنی پچاس سال کم ہزار سال)
فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ	پھر اُنہیں طوفان نے پکڑ لیا
وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾	اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔ ﴿14﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	پھر ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو بچا لیا
وَجَعَلْنٰهَاۤ	اور ہم نے اُسے بنا دیا
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾	جہان والوں کے لیے ایک نشانی۔ ﴿15﴾
وَاِبْرٰهِيْمَ	اور (ہم نے) ابراہیم کو (بھی بھیجا)
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ	جب اُس نے اپنی قوم سے کہا
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ	تم (ایک) اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی تمہارے لیے بہتر ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ	بے شک تم صرف عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا	اللہ کے سوا چند بتوں (ہی) کی
وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ	اور تم جھوٹ گھڑتے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَيَحْمِلُنَّ	حمل، حامل، حاملہ عورت۔
اَثْقَالَهُمْ	ثقیل، کشش ثقل، ثقل سماعت
مَّعَ	مع اہل وعیال، معیّت۔
لَيُسْـَٔلُنَّ	سوال، سائل، مسؤل۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ	قیامت، قیام، قائم۔
عَمَّا	ماحول، مافوق الفطرت۔
يَفْتَرُوْنَ	افترٰی پردازی، مفتری۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، رسالت۔
اِلٰى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَوْمِهٖ	قومیت، اقوام عالم۔
فِيْهِمْ	فی الحال، فی الحقیقت۔
سَنَةٍ	سن پیدائش، سن وفات۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
فَاَخَذَهُمُ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ، ماخذ۔
الطُّوْفَانُ	طوفان، طوفانی ہوائیں۔
ظٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَاَنْجَيْنٰهُ	نجات، فرقہ ناجیہ۔
اَصْحٰبَ	اصحاب کہف، اصحاب صفہ۔
السَّفِيْنَةِ	سفینۂ نوح۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ	الہ العالمین، اقوام عالم۔
وَ	مال ودولت، لازم وملزوم۔
قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
لِقَوْمِهِ	قوم، اقوام، من حیث القوم۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔
اتَّقُوْهُ	تقویٰ، متقی۔
خَيْرٌ	خیر، خیرخواہی، صبح بخیر۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
مِنْ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
تَخْلُقُوْنَ	خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [1]	
بے شک	جو (جن کی)	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	
لَا	يَمْلِكُوْنَ [2]	لَكُمْ [3]	رِزْقًا [4]	فَابْتَغُوْا [5]
نہیں	وہ سب اختیار رکھتے	تمہارے لیے	کسی رزق (کا)	سو تم سب تلاش کرو
عِنْدَ اللّٰهِ	الرِّزْقَ	وَ	اعْبُدُوْهُ [6]	وَ
اللہ کے ہاں	رزق	اور	تم سب عبادت کرو اُسکی	اور
اشْكُرُوْا	لَهٗ [4] ط	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ [7] (17)	وَاِنْ
تم سب شکر کرو	اُسی کا	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور اگر
تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ [5]	كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ط [8]
تم سب جھٹلاؤ	تو یقیناً	جھٹلایا	کئی اُمتوں (نے)	تم سے پہلے
وَمَا [9]	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ (18)
اور نہیں	رسول پر	مگر	پہنچا دینا	واضح طور پر
اَوَلَمْ	يَرَوْا [10]	كَيْفَ	يُبْدِئُ	
اور (بھلا) کیا نہیں	ان سب نے دیکھا	کیسے	وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے	
اللّٰهُ [11]	الْخَلْقَ [11]	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ط	اِنَّ
اللہ	مخلوق	پھر	وہ لوٹائے گا اُسے	بلاشبہ
ذٰلِكَ [12]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ [13][14] (19)	قُلْ	سِيْرُوْا
یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	آپ کہہ دیجیے	تم سب چلو پھرو
فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا [5]	كَيْفَ	بَدَاَ	
زمین میں	پھر تم سب دیکھو	کیسے	اُس نے پہلی بار پیدا کیا	
الْخَلْقَ [11]	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط
مخلوق	پھر	اللہ	وہ پیدا کریگا	دوسری بار پیدا کرنا
اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [14] ج (20)		
بیشک اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. مِنْ کے بعد اگر لفظ دُوْنِ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
2. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
3. لَكُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
4. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔
5. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
6. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
7. علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
8. یہ نبی ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے کہ اہل مکہ کا آپکو جھٹلانا کوئی نئی بات نہیں پہلے پیغمبروں کیساتھ بھی یہی ہوتا رہا ہے انہوں نے پیغمبروں کا کچھ نہیں بگاڑا اپنا انجام خراب کیا
9. مَا کے بعد جب اِلَّا آ جائے تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
10. "لَمْ" کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے اسی لیے یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُن کیا گیا ہے۔
11. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
12. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
13. شروع میں یَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔
14. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور خوب کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ	بے شک جن کی تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کے سوا
لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا	وہ تمہارے لیے کسی رزق کے مالک نہیں ہیں
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ	سو تم اللہ کے ہاں ہی رزق کو تلاش کرو
وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ	اور اُسی کی تم عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿17﴾	اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿17﴾
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ	اور اگر تم (مجھے) جھٹلاؤ تو یقیناً جھٹلا چکی ہیں
اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ	تم سے پہلے کئی اُمتیں
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	اور نہیں ہے رسول پر (یعنی رسول کے ذمہ)
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿18﴾	مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں
كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ	کہ اللہ کیسے مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ	پھر وہ اُسے لوٹائے گا (یعنی دوبارہ پیدا کرے گا)
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿19﴾	بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿19﴾
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ	کہہ دیجیے تم زمین میں چلو پھرو
فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ	پھر دیکھو اُس نے مخلوق کو پہلی بار کیسے پیدا کیا
ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ	پھر (اُس کو) اللہ ہی پیدا کرے گا
النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ	دوسری بار پیدا کرنا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	بے شک اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ۚ	خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَعْبُدُوْنَ	:عابد، عبادت، معبود۔
مِنْ	:منجانب، من حیث القوم۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَمْلِكُوْنَ	:ملک، ملوکیت، ملکیت۔
رِزْقًا	:رزق، رزّاق، رازق۔
عِنْدَ	:عندیہ، عنداللہ ماجور ہوں۔
وَ	:شان وشوکت، رحم وکرم۔
اشْكُرُوْا	:شکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اِلَيْهِ	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُوْنَ	:رجوع، رجعت پسندی۔
كَذَّبَ	:کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
اُمَمٌ	:امت، امت محمدیہ۔
قَبْلِكُمْ	:قبل از وقت، قبل الکلام۔
عَلَى	:علیحدہ، علی الاعلان۔
الرَّسُوْلِ	:رسول، رسالت، مرسل۔
اِلَّا	:الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
الْبَلٰغُ	:تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔
الْمُبِيْنُ	:بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
يَرَوْا	:رؤیت، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
كَيْفَ	:بہر کیف، کیفیت۔
يُبْدِئُ	:ابتداء، مبتدی طالب علم۔
يُعِيْدُهٗ	:اعادہ، عود کر آنا۔
يَسِيْرٌ	:میسّر، تیسیر۔
قُلْ	:قول، اقوال، اقوال زریں۔
سِيْرُوْا	:سیر، سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
فَانْظُرُوْا	:نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
يُنْشِئُ	:نشوونما، نشاۃ ثانیہ۔
كُلِّ	:کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	:شئے، اشیائے خورد ونوش۔
قَدِيْرٌ	:قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْحَمُ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ رحم کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ ج	وَ	اِلَيْهِ	تُقْلَبُوْنَ [1] (21)
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اُس کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ [3][2]	فِي الْاَرْضِ	وَلَا
اور نہیں	تم	ہرگز سب عاجز کرنے والے	زمین میں	اور نہ

فِي السَّمَآءِ ز	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [4]
آسمان میں	اور نہیں	تمہارے لیے	اللہ کے سوا

مِنْ وَّلِيٍّ [5][4]	وَّلَا	نَصِيْرٍ [5] ع (22)	وَ	الَّذِيْنَ
کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور	جن

ع 2 9 14

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [6]	وَ	لِقَآئِهٖ	اُولٰٓئِكَ [7]
سب نے انکار کیا	اللہ کی آیتوں کا	اور	اسکی ملاقات (کا)	وہ (لوگ)

يَئِسُوْا [8]	مِنْ رَّحْمَتِيْ	وَ	اُولٰٓئِكَ [7]	لَهُمْ
وہ سب ناامید ہو چکے ہیں	میری رحمت سے	اور	یہی (لوگ)	اُن کیلیے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (23)	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ
عذاب (ہے)	دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم (کا)

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	اقْتُلُوْهُ [9]	اَوْ
مگر	یہ کہ	ان سب نے کہا	تم سب قتل کردو اسے	یا

حَرِّقُوْهُ [9]	فَاَنْجٰىهُ [10]	اللّٰهُ	مِنَ النَّارِ ط	اِنَّ
تم سب جلا دو اُسے	پھر نجات دی اُسے	اللہ (نے)	آگ سے	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ [11]	لَاٰيٰتٍ [6]	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ [12] (24)	وَ
اس میں	یقیناً نشانیاں	لوگوں کیلیے	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور

قَالَ	اِنَّمَا [13]	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [4]	اَوْثَانًا لا
اس نے کہا	بے شک صرف	تم نے بنایا ہے	اللہ کے سوا	بتوں (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[2] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ میں بالکل یا ہرگز کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے اور اس سے جملے میں زور پیدا ہوتا ہے۔

[8] يَئِسُوْا کے شروع میں یـ علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[9] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے اور ہٗ سے پہلے حرف پر سکون ہو تو یہ ہٗ سے ہُ ہو جاتا ہے۔

[10] فَاَنْجٰىهُ دراصل فَ + اَنْجٰى + ہٗ کا مجموعہ ہے جب بھی ـی کے بعد کوئی علامت آئے تو اس ی کو دندانے سے ظاہر کیا جاتا ہے اور ہٗ سے پہلے الف یا کھڑی زبر ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔

[11] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[12] کہ کیسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنے خاندان کی مخالفت مول لی حتی کہ آگ میں ڈال دیے گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے کیسے انکی مدد فرمائی۔

[13] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف، محض یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	جسے وہ چاہتا ہے عذاب دیتا ہے
وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ج	اور جس پر وہ چاہتا ہے رحم کرتا ہے
وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ (21)	اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (21)
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ	اور تم (اللہ کو) ہرگز عاجز کرنے والے نہیں
فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ز	(نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں
وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (22) ع — ع 2/9 14	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ (22) ع
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا
وَلِقَآئِهٖٓ	اور اس کی ملاقات (کا)
اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ	وہ لوگ میری رحمت سے نااُمید ہو چکے ہیں
وَاُولٰٓئِكَ	اور یہی لوگ ہیں (کہ)
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (23)	اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (23)
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ	پھر اُس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا
اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ	کہ انہوں نے کہا اسے قتل کر دو
اَوْ حَرِّقُوْهُ	یا اُسے جلا دو
فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط	پھر اللہ نے اُسے آگ (کی جلن) سے نجات دی
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (24)	ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ (24)
وَقَالَ اِنَّمَا	اور اُس (ابراہیم) نے کہا بے شک صرف
اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا لا	تم نے تو اللہ کے سوا بتوں کو (معبود) بنایا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُعَذِّبُ :عذاب قبر، عذاب آخرت۔
يَّشَآءُ :ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
يَرْحَمُ :رحمت، رحم، مرحوم۔
اِلَيْهِ :مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِمُعْجِزِيْنَ :عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
فِيْ :فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ :ارض و سما، ارض مقدس۔
لَا :لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
السَّمَآءِ :ارض و سماء، کتب سماویہ۔
مِّنْ :منجانب، من وعن، منجملہ۔
وَّلِيٍّ :ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
نَصِيْرٍ :نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
كَفَرُوْا :کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِاٰيٰتِ :آیت، آیات قرآنی۔
لِقَآئِهٖ :ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَئِسُوْا :مایوس، یاس و نااُمیدی۔
رَّحْمَتِيْ :رحمت، رحیم، رحمٰن۔
اَلِيْمٌ :الم ناک، رنج و الم۔
جَوَابَ :جواب، سوال و جواب، مجیب۔
قَوْمِهٖ :قوم، اقوام، قومیت۔
اِلَّآ :الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اقْتُلُوْهُ :قتل، قاتل، مقتول۔
فَاَنْجٰىهُ :نجات، فرقہ ناجیہ۔
النَّارِ :نوری ناری مخلوق۔
فِيْ :فی الفور، فی الوقت۔
يُؤْمِنُوْنَ :ایمان، مؤمن، امن۔
وَ :رحم و کرم، شان و شوکت۔
قَالَ :قول، اقوال، اقوال زریں۔
اتَّخَذْتُمْ :اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ، ماخذ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَّوَدَّةَ [1]	بَيْنِكُمْ [2]	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج [1]	ثُمَّ
دوستی	اپنے درمیان	دُنیوی زندگی میں	پھر

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [1]	يَكْفُرُ	بَعْضُكُمْ [2]	بِبَعْضٍ [3]	وَّ
قیامت کے دن	وہ انکار کرے گا	تمہارا بعض	بعض کا	اور

يَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ [2]	بَعْضًا ز	وَّ	مَاْوٰىكُمُ [2]
وہ لعنت کرے گا	تمہارا بعض	بعض (پر)	اور	تمہارا ٹھکانا

النَّارُ	وَمَا [4]	لَكُمْ [5]	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ (25)	فَاٰمَنَ
آگ (ہے)	اور نہیں (ہوگا)	تمہارے لیے	مدد کرنیوالوں میں سے (کوئی)	تو ایمان لایا

لَهٗ [5][6]	لُوْطٌ م	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ [7]
اُس پر	لوط علیہ السلام	اور	اس (ابراہیم علیہ السلام) نے کہا	بے شک میں	ہجرت کرنیوالا

اِلٰى رَبِّيْ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَزِيْزُ [8][9]	الْحَكِيْمُ [9] (26)	وَ
اپنے رب کی طرف	بیشک وہ	ہی نہایت غالب	بہت حکمت والا	اور

وَهَبْنَا [10]	لَهٗٓ [5]	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَجَعَلْنَا [10]
ہم نے عطا کیے	اُس کو	اسحاق علیہ السلام	اور	یعقوب علیہ السلام	اور ہم نے رکھ دی

فِيْ ذُرِّيَّتِهِ [1]	النُّبُوَّةَ [1]	وَ	الْكِتٰبَ [11]	وَ	اٰتَيْنٰهُ [10]
اُس کی اولاد میں	نبوت	اور	کتاب	اور	ہم نے دیا اُسے

اَجْرَهٗ [12]	فِي الدُّنْيَا ج	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ [1]
اُس کا اجر	دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (27)	وَ	لُوْطًا	اِذْ	قَالَ
یقیناً نیکوں میں سے (ہوگا)	اور	لوط علیہ السلام	جب	اس نے کہا

لِقَوْمِهٖٓ [12][13]	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ ز [1]
اپنی قوم سے	بیشک تم	یقیناً تم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیائی کا

مَا [4]	سَبَقَكُمْ	بِهَا [3]	مِنْ اَحَدٍ [14]	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (28)
نہیں	تم سے پہلے کیا	اُس کو	کسی ایک (نے)	جہان والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] لَكُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[6] یہاں لَ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

[9] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت اور بہت کیا گیا ہے۔

[10] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[11] چنانچہ اُن کے بعد جتنے بھی انبیاء آئے سب اُنہی کی اولاد سے تھے اُنہی کے بیٹے حضرت اسماعیل کی نسل سے آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہوئے یہاں الکتاب سے مراد تورات، انجیل اور قرآن سب شامل ہیں۔

[12] ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[13] قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[14] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف لازم

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	دنیوی زندگی میں اپنی آپس کی دوستی کی وجہ سے
ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر قیامت کے دن
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ	تمہارا بعض بعض کا انکار کرے گا
وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫	اور تمہارا بعض بعض پر لعنت کرے گا
وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ	اور آگ ہی تمہارا ٹھکانا ہو گا
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾	اور تمہارے لیے کوئی مدد کرنیوالے نہیں ہو نگے ﴿25﴾
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ	تو اُس (ابراہیم) پر لوط ایمان لایا
وَقَالَ اِنِّيْ	اور (ابراہیم نے) کہا بے شک میں
مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ	اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾	بیشک وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿26﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ	اور ہم نے اُسکو اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) عطا کیے
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ	اور ہم نے اُس کی اولاد میں رکھ دی
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ	نبوت اور کتاب
وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور ہم نے اُسے دنیا میں (بھی) اُس (کی نیکیوں) کا اجر دیا
وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ	اور بے شک وہ آخرت میں
لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ وَلُوْطًا	یقیناً نیکوں میں سے ہو گا ﴿27﴾ اور (ہم نے بھیجا) لوط کو
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	جب اس نے اپنی قوم سے کہا
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫	بیشک تم یقیناً (ایسی) بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ	(جو) تم سے پہلے اُس کو کسی ایک نے (بھی) نہیں کیا
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	جہانوں میں سے۔ ﴿28﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَّوَدَّةَ	:مودت ومحبت۔
بَيْنِكُمْ	:بین بین، بین الاقوامی۔
الْحَيٰوةِ	:موت وحیات، حیاتی مماتی۔
الدُّنْيَا	:دنیاوآخرت، دین ودنیا۔
يَوْمَ	:یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ	:قیامت، قیام، قوم، مقیم۔
يَكْفُرُ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَعْضُكُمْ	:بعض الناس، بعض اوقات۔
يَلْعَنُ	:لعن طعن، لعنت، ملعون۔
مَاْوٰىكُمْ	:ملجاوماوٰی۔
النَّارُ	:نوری ناری مخلوق۔
نّٰصِرِيْنَ	:نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مُهَاجِرٌ	:ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
اِلٰى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْحَكِيْمُ	:حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
وَ	:مال ودولت، لازم وملزوم۔
وَهَبْنَا	:ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
فِيْ	:فی الحال، فی الحقیقت۔
ذُرِّيَّتِهٖ	:ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
النُّبُوَّةَ	:نبی، انبیاء، نبوت۔
الْكِتٰبَ	:کتب، کتاب، کتابیں، مکتبہ۔
اَجْرَهٗ	:اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔
الْاٰخِرَةِ	:فکر آخرت، اخروی زندگی۔
لَمِنَ	:منجانب، من وعن، مجملہ۔
الصّٰلِحِيْنَ	:اصلاح، اعمال صالحہ۔
قَالَ	:قول، اقوال، اقوال زریں۔
الْفَاحِشَةَ	:فحش، فحاشی، فواحش۔
سَبَقَكُمْ	:سبقت، اقوام سابقہ۔
اَحَدٍ	:واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
الْعٰلَمِيْنَ	:الہ العالمین، اقوام عالم۔

اَ [1]	بِنَّكُمْ [2]	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ [3]	وَ
کیا	بیشک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	اور
تَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ ۵ [3]	وَ	تَاْتُوْنَ	فِيْ نَادِيْكُمُ
تم سب کاٹتے ہو	راستہ	اور	تم سب ارتکاب کرتے ہو	اپنی مجلس میں

الْمُنْكَرَ ط [3][4]	فَمَا	كَانَ [5]	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ
بُرائی	تو نہ	تھا	جواب	اُس کی قوم (کا)	مگر

اَنْ [6]	قَالُوا	ائْتِنَا [7]	بِعَذَابِ اللّٰهِ [8]	اِنْ [6]
یہ کہ	اُن سب نے کہا	تو لے آ ہم پر	اللہ کے عذاب کو	اگر
كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (29)	قَالَ	رَبِّ [9]	انْصُرْنِيْ [10]
ہے تو	سچوں میں سے	کہا	(اے میرے) رب	میری مدد فرما

ع 3 8 15

عَلَى الْقَوْمِ [11]	الْمُفْسِدِيْنَ (30) ع [12]	وَلَمَّا	جَآءَتْ [13]
(اُن) لوگوں پر	(جو) سب فساد کرنے والے (ہیں)	اور جب	آئے

رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى ۙ [8]	قَالُوْٓا	اِنَّا [14]
ہمارے قاصد	ابراہیم (کے پاس)	خوشخبری کے ساتھ	اُنہوں نے کہا	بیشک ہم

مُهْلِكُوْٓا [12]	اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ج	اِنَّ	اَهْلَهَا
سب ہلاک کرنے والے (ہیں)	اس بستی کے باشندوں (کو)	بے شک	اسکے باشندے

كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ (31) صلے	قَالَ	اِنَّ	فِيْهَا
سب ہیں	سب ظلم کرنے والے	اس نے کہا	بے شک	اس میں
لُوْطًا ط	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ [15]	بِمَنْ [8]
لوط علیہ السلام (ہے)	ان سب نے کہا	ہم	خوب جاننے والے	(اس) کو جو

فِيْهَا وقفة	لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَ	اَهْلَهٗٓ
اس میں (ہے)	بلاشبہ ضرور ہم بچالیں گے اُسے	اور	اُسکے گھر والوں کو
اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ق	كَانَتْ [13]	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (32)
سوائے	اس کی بیوی کے	وہ ہے	پیچھے رہنے والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت "أ" اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

2 بِنَّكُمْ یہ دراصل اِنَّكُمْ ہے قرآنی کتابت میں اسی طرح لکھا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 یعنی بدکاری اور بے حیائی کے کام چھپ کر نہیں بلکہ اعلانیہ طور پر اپنی مجالس میں ایک دوسرے کے سامنے کرتے ہو۔

5 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

6 اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

7 اِئْتِنَا کا اصل ترجمہ ہے تُو آ ہم پر لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر ترجمہ تُو لے آ ہم پر ہوتا ہے۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 یہ دراصل یَارَبِّيْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف ہیں۔

10 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

11 اَلْقَوْمُ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے۔

15 شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَئِنَّكُمْ	کیا بے شک تم
لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	یقیناً مردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لیے) آتے ہو
وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ	اور تم راستہ کاٹتے ہو (یعنی مسافروں کو ستاتے اور لوٹتے ہو)
وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ	اور اپنی مجلس میں بُرائی کا ارتکاب کرتے ہو
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ	تو اُس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا
اَنْ قَالُوا	کہ اُنہوں نے کہا
ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	تو ہم پر اللہ کے عذاب کو لے آ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (29)	اگر تو سچوں میں سے ہے۔ (29)
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ	(لوطؑ نے) کہا (اے میرے) رب میری مدد فرما
ع 3 8 15 عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (30) ع	فساد کرنے والے لوگوں پر۔ (30)
وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس آئے
بِالْبُشْرٰى ۙ	خوشخبری کے ساتھ
قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا	انہوں نے کہا بیشک ہم ہلاک کرنے والے ہیں
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ	اس بستی کے باشندوں کو
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (31) صلے	بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔ (31)
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ	(ابراہیم نے) کہا بے شک اس میں (تو) لوط (بھی) ہے
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ	انہوں نے کہا ہم خوب جاننے والے ہیں
بِمَنْ فِيْهَا ڤ لَنُنَجِّيَنَّهٗ	اُس کو جو اس میں ہے، بلاشبہ ہم ضرور اُسے بچالیں گے
وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۤ	اور اُس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (32)	وہ (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ (32)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الرِّجَالَ	رِجال کار، قحط الرجال۔
تَقْطَعُوْنَ	قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔
السَّبِيْلَ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت۔
الْمُنْكَرَ	منکرات، نہی عن المنکر۔
جَوَابَ	جواب، ایجاب وقبول، اوجب
قَوْمِهٖ	قوم، اقوام، قومیت۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
قَالُوا	قول، اقوال، اقوال زریں۔
بِعَذَابِ	عذاب آخرت، عذاب قبر۔
مِنَ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
الصّٰدِقِيْنَ	صداقت، صادق وامین۔
انْصُرْنِيْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
رُسُلُنَآ	رسول، رسالت، مرسل۔
الْمُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
بِالْبُشْرٰى	بشارت، مبشر، بشیر۔
مُهْلِكُوْٓا	ہلاک، مہلک بیماریاں۔
اَهْلِ	اہل خانہ، اہلبیت، اہل علاقہ۔
هٰذِهِ	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
الْقَرْيَةِ	قریہ قریہ بستی بستی۔
ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الحقیقت۔
لُوْطًا	لوط ایک جلیل القدر نبی تھے۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
لَنُنَجِّيَنَّهٗ	نجات، فرقہ ناجیہ۔
وَ	مال ودولت، لازم وملزوم۔
اَهْلَهٗٓ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
اِلَّآ	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، منجملہ۔

وَلَمَّآ	اَنْ [1]	جَآءَتْ [2]	رُسُلُنَا	لُوْطًا
اور جب	(ہوا) یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد	لوط علیہ السلام (کے پاس)
سِیْٓءَ [3]	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا
وہ مغموم ہوا	اُن کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	اُنکے سبب	دل میں
وَ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ [4]	وَ	لَا تَحْزَنْ قف [4]
اور	ان سب نے کہا	نہ تو ڈر	اور	نہ تو غم کر
اِنَّا [5]	مُنَجُّوْكَ [6]	وَ	اَهْلَكَ [7]	اِلَّا
بیشک ہم	سب بچانے والے (ہیں) تجھے	اور	تیرے گھر والوں کو	سوائے

امْرَاَتَكَ [7]	كَانَتْ [2]	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾	اِنَّا [5]
تیری بیوی	وہ ہے	سب پیچھے رہنے والوں میں سے	بے شک ہم

مُنْزِلُوْنَ [8]	عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ [9]	رِجْزًا
نازل کرنے والے (ہیں)	اس بستی کے رہنے والوں پر	عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾
آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے سب	وہ سب نافرمانی کیا کرتے

وَ	لَقَدْ [10]	تَّرَكْنَا [11]	مِنْهَآ	اٰيَةً [12][9]
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے چھوڑی	اس سے	ایک نشانی
بَيِّنَةً [9]	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ
واضح	لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب عقل رکھتے ہیں	اور	مدین کی طرف

اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ۙ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ [13]
اُن کے بھائی	شعیب علیہ السلام (کو)	تو اُس نے کہا	اے (میری) قوم

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	ارْجُوا	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ
تم سب عبادت کرو	اللہ (کی)	اور	تم سب اُمید رکھو	یومِ آخرت (کی)

وَ	لَا تَعْثَوْا [14]	فِى الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ [8] ﴿36﴾
اور	مت تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے (بن کر)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. بہت سے مفسرین نے اَنْ کو زائد قرار دیا ہے جس کا مقصد تاکید ہے۔
2. تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. سِیْءَ دراصل سُوِءَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کو ی کیا گیا ہے
4. لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
5. اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔
6. مُنَجُّوْكَ دراصل مُنَجِّوُوْنَكَ ہے قاعدے کے مطابق پہلی و کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے حذف کیا گیا ہے اور دوسرے قاعدے کے مطابق وْن کے ن کو حذف کیا گیا ہے۔
7. كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
8. اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں وْن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی عظمت کی وجہ سے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔
9. ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
10. لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
11. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
12. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
13. يٰقَوْمِ دراصل يَاقَوْمِيْ تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔
14. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب (ہوا) یہ کہ ہمارے قاصد لوط کے پاس آئے
سِیْٓءَ بِهِمْ	وہ اُن کی وجہ سے ناخوش ہوا
وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	اور اُن کے سبب دل میں تنگ ہوا
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ قف	اور انہوں نے کہا تو نہ ڈر اور نہ غم کر
اِنَّا مُنَجُّوْكَ	بے شک ہم تجھے بچانے والے ہیں
وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ	اور تیرے گھر والوں کو (بھی) سوائے تیری بیوی کے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾	وہ (عذاب کے لیے) پیچھے رہنے والوں میں سے ہو گی ﴿33﴾
اِنَّا مُنْزِلُوْنَ	بے شک ہم نازل کرنے والے ہیں
عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	اس بستی کے رہنے والوں پر
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا	آسمان سے عذاب، اس وجہ سے جو
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾	وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿34﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے چھوڑی
مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	اس (بستی) سے ایک واضح نشانی
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) عقل رکھتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ	اور (ہم نے) مدین کی طرف اُنکے بھائی
شُعَيْبًا لا فَقَالَ يٰقَوْمِ	شعیب کو (بھیجا) تو اُس نے کہا اے (میری) قوم
اعْبُدُوا اللّٰهَ	تم اللہ کی عبادت کرو
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اور تم یومِ آخرت کی اُمید رکھو
وَلَا تَعْثَوْا	اور تم مت پھرو
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾	زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رُسُلُنَا	:رسول، مرسل، رسالت۔
سِیْٓءَ	:علمائے سوء، سوءِ ظن۔
وَ	:شان وشوکت، رحم وکرم۔
ضَاقَ	:ضیق الصدر، ضیق النفس۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَخَفْ	:خوف، خوف وہراس۔
تَحْزَنْ	:حزن وملال، عام الحزن۔
مُنَجُّوْكَ	:نجات، فرقہ ناجیہ۔
اِلَّا	:الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
مُنْزِلُوْنَ	:نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلٰٓى	:علیحدہ، علی الاعلان۔
اَهْلِ	:اہل خانہ، اہلبیت، اہل محلہ
هٰذِهِ	:لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْقَرْيَةِ	:قریہ قریہ بستی بستی۔
السَّمَآءِ	:کتب سماویہ، آفات سماوی۔
بِمَا	:ماحول، مافوق الفطرت۔
يَفْسُقُوْنَ	:فسق وفجور، فاسق فاجر۔
تَّرَكْنَا	:ترک، ترکہ، ترک تعلق۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
بَيِّنَةً	:بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
لِّقَوْمٍ	:قوم، قومیت، اقوام عالم۔
يَّعْقِلُوْنَ	:عقل، عاقل، معقول۔
اِلٰى	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَخَاهُمْ	:اخوت، مؤاخات۔
اعْبُدُوْا	:عابد، عبادت، معبود۔
ارْجُوْا	:اُمید ورجا، بیم ورجا۔
الْاٰخِرَ	:فکر آخرت، اخروی زندگی۔
فِي	:فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْاَرْضِ	:ارض مقدس، کرہ ارض۔
مُفْسِدِيْنَ	:فساد، فسادی، مفسد۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

فَكَذَّبُوْهُ [1][2]	فَاَخَذَتْهُمُ [1][2][3]	الرَّجْفَةُ [3]	فَاَصْبَحُوْا [1]
تو اُن سب نے جھٹلادیا اُسے	تو پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے (نے)	پھر وہ سب ہو گئے

فِيْ دَارِهِمْ [4]	جٰثِمِيْنَ ۝37 ز	وَ	عَادًا
اپنے گھر میں	سب گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور	عاد

وَّ	ثَمُوْدَاۡ [5]	وَقَدْ	تَّبَيَّنَ [6]	لَكُمْ
اور	ثمود	اور یقیناً	بالکل واضح ہو چکی	تمہارے لیے

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ قف [4]	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
اُنکے گھروں سے	اور	مزین کر دیا	اُن کیلیے	شیطان (نے)

اَعْمَالَهُمْ [4]	فَصَدَّهُمْ [1][4]	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ [7]
اُنکے اعمال	پس اُس نے روک دیا اُنہیں	راستے سے	حالانکہ

كَانُوْا	مُسْتَبْصِرِيْنَ [8][9] ۝38 لا	وَ	قَارُوْنَ	وَ
تھے وہ سب	سب بہت بصیرت رکھنے والے	اور	قارون	اور

فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ قف	وَ	لَقَدْ [10]	جَآءَهُمْ
فرعون	اور	ہامان	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے اُنکے پاس

مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ [11]	فَاسْتَكْبَرُوْا [1]	فِي الْاَرْضِ
موسیٰ	واضح دلائل کیساتھ	تو ان سب نے تکبر کیا	زمین میں

وَمَا	كَانُوْا	سٰبِقِيْنَ ۝39 صلے	فَكُلًّا [1]
اور نہ	تھے وہ سب	(ہم سے بچ کر) سب آگے نکل جانیوالے	تو ہر ایک (کو)

اَخَذْنَا [12]	بِذَنْۢبِهٖ ج [11]	فَمِنْهُمْ [1]	مَّنْ	اَرْسَلْنَا [12]
ہم نے پکڑا	اسکے گناہ کے سبب	پھر اُن میں سے	جو	ہم نے بھیجی

عَلَيْهِ	حَاصِبًا ج [13]	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
اُس پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	اور	اُن میں سے	جو

اَخَذَتْهُ [3]	الصَّيْحَةُ ج [3][14]	وَ	مِنْهُمْ
پکڑا اُسے	چیخ (نے)	اور	اُن میں سے

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[3] ةُ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[5] جس "اْ" پر دائرہ ہو وہ الف صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔

[6] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[7] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] مُسْتَبْصِرِيْنَ کا روٹ بصر ہے یہاں استہ حروف کے اضافے کی وجہ سے اس میں مبالغہ کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے، یعنی وہ بہت زیادہ بصیرت والے اور انتہائی سمجھدار تھے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[11] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[12] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[13] حَاصِبًا ایسی سخت آندھی جس میں سنگریزے اور پتھر کے چھوٹے ذرات بھی شامل ہوں اور یہ عذاب قوم عاد پر آیا تھا اور قوم لوط پر بھی پتھروں کی بارش ہوئی۔

[14] اس سے مراد قوم ثمود اور مدین والے ہیں۔

فَكَذَّبُوْهُ	تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ	پھر وہ اپنے گھروں میں ہو گئے
جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾	اوندھے منہ گرے ہوئے۔ ﴿37﴾
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟	اور عاد اور ثمود کو (ہم نے ہلاک کیا)
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ	اور یقیناً تم پر (یہ بات) بالکل واضح ہو چکی
مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	اُن کے (اُجڑے) گھروں سے
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور شیطان نے اُن کے لیے مزین کر دیا
اَعْمَالَهُمْ	اُن کے اعمال کو
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	پس اُس نے اُنہیں (اصل) راستے سے روک دیا
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾	حالانکہ وہ بہت بصیرت رکھنے والے تھے۔ ﴿38﴾
وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ	اور (ہم نے) قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کیا)
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور بلاشبہ یقیناً اُنکے پاس موسیٰ واضح دلائل کیساتھ آئے
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ	تو اُنہوں نے زمین میں تکبر کیا
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾	اور وہ (بچ کر) آگے نکل جانے والے نہ تھے ﴿39﴾
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ	تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب پکڑا
فَمِنْهُمْ	پھر اُن میں سے (کوئی ایسا تھا)
مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا	جس پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جسے چیخ نے پکڑا
وَمِنْهُمْ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَكَذَّبُوْهُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب
فَاَخَذَتْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ ماخذ۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
دَارِهِمْ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
وَ : مال و دولت، لازم و ملزوم۔
تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر
مِّنْ : منجانب، من وعن، مجملہ۔
مَّسٰكِنِهِمْ : مسکن، سکنہ، سکونت۔
زَيَّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
الشَّيْطٰنُ : شیطان، حزب الشیطان۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
السَّبِيْلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مُسْتَبْصِرِيْنَ : بصیرت، بصارت، مبصرین۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بالکل، بالواسطہ، بالیقین۔
بِالْبَيِّنٰتِ : مبیّنہ طور پر، بیان، دلیل بین
فَاسْتَكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فِي : فی سبیل اللہ، فی الفور، فی نفسہ
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرۂ ارض۔
سٰبِقِيْنَ : سبقت، مسابقت، سابق۔
فَكُلًّا : کل نمبر، کل کائنات۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ، ماخذ۔
فَمِنْهُمْ : منجانب، من وعن، مجملہ۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت، ارسال
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
وَ : رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَخَذَتْهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَنْ خَسَفْنَا [1]	بِهِ [3][2]	الْاَرْضَ ج	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
جو ہم نے دھنسا دیا	اُس کو	زمین (میں)	اور	اُن میں سے	جسے

اَغْرَقْنَا ج [4][1]	وَمَا	كَانَ [5]	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ [6]
ہم نے غرق کر دیا	اور نہیں	تھا	اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (40)	مَثَلُ
اور لیکن	تھے وہ سب	اپنے نفسوں (پر)	وہ سب ظلم کرتے	مثال

الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [7]	اَوْلِيَآءَ
جن	سب نے بنا رکھے ہیں	اللہ کے سوا	کئی مددگار

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ [8]	اِتَّخَذَتْ [9]	بَيْتًا ط [10]	وَاِنَّ
مکڑی کی مثال کی طرح ہے	اس نے بنایا	ایک گھر	اور بیشک

اَوْهَنَ [11]	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوْتِ م	لَوْ [12]
سب سے زیادہ کمزور	گھروں میں سے	یقیناً گھر	مکڑی (کا) ہے	کاش

كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (41) [13]	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	اللہ	وہ جانتا ہے	جسے

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ [7]	مِنْ شَيْءٍ ط [10][7]	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ [14]
وہ سب پکارتے ہیں	اُس کے سوا	کوئی چیز (بھی)	اور	وہی بہت غالب

الْحَكِيْمُ (42)	وَ	تِلْكَ [15]	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا
خوب حکمت والا	اور	یہ	مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں انہیں

لِلنَّاسِ ج	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ (43)
لوگوں کے لیے	اور نہیں	وہ سمجھتے انہیں	مگر	سب علم رکھنے والے

خَلَقَ	اللّٰهُ [15]	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
پیدا کیا	اللہ (نے)	آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)

بِالْحَقِّ ط [2]	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (44) ع
حق کے ساتھ	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی (ہے)	ایمان والوں کے لیے

وقف لازم

ع 4 14 16

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
[3] اس سے مراد قارون اور اسکے ساتھی ہیں۔
[4] ان سے مراد قوم نوح اور فرعون اور اس کے ساتھی ہیں۔
[5] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
[6] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کہ کیا گیا ہے۔
[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[8] کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کی علامت ہے، ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
[9] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
[10] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
[11] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
[12] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔
[13] غیر اللہ کو پکارنے والوں کی مثال مکڑی کی طرح ہے کہ مکڑی گھر بناتی ہے کہ وہ اسے دشمن سے سردی، گرمی سے بارش سے بچائے گا لیکن وہ اتنا کمزور ہوتا ہے کہ اس کے کچھ کام نہیں آتا اسی طرح مشرکوں کے معبود بھی اتنے کمزور ہیں کہ ان کے کچھ کام نہیں آئیں گے۔
[14] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔
[15] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ	جس کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ	اور اُن میں سے (کوئی وہ تھا) جسے ہم نے غرق کر دیا
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ	اور اللہ (ایسا) نہیں تھا کہ وہ اُن پر ظلم کرتا اور لیکن
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾	وہ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿40﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ	(اُن لوگوں کی) مثال جنہوں نے
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ	اللہ کے سوا کئی مددگار بنا رکھے ہیں
كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖ	مکڑی کی مثال کی طرح ہے
اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ	اس نے ایک گھر بنایا
وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ	اور بیشک گھروں میں سب سے زیادہ کمزور (گھر)
لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ (وقف لازم)	یقیناً مکڑی کا گھر ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿41﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ	بیشک اللہ جانتا ہے جسے وہ (مشرک) پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ	اُس کے سوا (خواہ وہ) کوئی بھی چیز ہو
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾	اور وہی بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿42﴾
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا	اور یہ مثالیں ہیں ہم ان کو بیان کرتے ہیں
لِلنَّاسِ ۚ	لوگوں کے لیے
وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾	اور انہیں علم رکھنے والوں کے سوا کوئی نہیں سمجھتا ﴿43﴾
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	حق کے ساتھ بلاشبہ اس میں
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع (ع 4 14 16)	یقیناً ایمان والوں کے لیے نشانی ہے۔ ﴿44﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اَراضی۔
اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب، غرقابی۔
اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ۔
لِيَظْلِمَهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنْفُسَهُمْ	نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مَثَلُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ، ماخذ۔
اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
كَمَثَلِ	کماحقہ، کالعدم، کالانعام۔
كَمَثَلِ	مثال، مثل، امثلہ، تمثیل۔
بَيْتًا	بیت اللہ، بیت المقدس۔
وَ	مال و دولت، لازم و ملزوم۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
يَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت
مِنْ	منجانب، من وعن، منجملہ۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورد و نوش۔
الْحَكِيْمُ	حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
الْاَمْثَالُ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
لِلنَّاسِ	الحمدللہ، لہٰذا/عوام الناس۔
يَعْقِلُهَآ	عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلق خدا۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اَراضی۔
فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت۔
بِالْحَقِّ	بالکل، بالمقابل، بلاوجہ۔
بِالْحَقِّ	حق وباطل، حقیقت، حقیقی۔
لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، امن، مومن۔

تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔

جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت 17)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔

تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ''بیت القرآن'' کا منفرد اور آسان ترجمہ ''مصباح القرآن'' اور ''تجویدی قاعدہ'' متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان